جدید

مٹیریا میڈیکا

ڈاکٹر بشیر احمد کھوکھر

کتب خانہ
طیب

کھوکھر پبلشر
مدینہ ٹاؤن فیصل آباد

عرض ناشر

بابائے الیکٹرو ہومیو پیتھی ڈاکٹر بشیر احمد کھوکھر کی شہرہ آفاق کتاب جدید میٹریا میڈیکا کا یہ بارہواں ایڈیشن ہے جو کہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس سے پہلے اس کتاب کے دس ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں یہ الیکٹرو ہومیو پیتھی کی پاکستان میں واحد کتاب ہے جو اتنی زیادہ تعداد میں چھپ چکی ہے، گزشتہ ایڈیشن میں الیکٹرو ہومیو پیتھک انجکشن کا اضافہ کیا گیا تھا اب اس میں طباعت و کتابت کے معیار کو پہلے سے بہتر کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

الیکٹرو ہومیو پیتھی ایک ایسی میڈیکل سائنس ہے جس کے سامنے دیگر طریق ہائے علاج کچھ حیثیت نہیں رکھتے اس قدر اعلیٰ کارکردگی کا حامل یہ طریقہ علاج بہت مشکل سے ملے گا دیگر طریقہ ہائے علاج کے حاملین کو کھلی دعوت ہے کہ وہ اس طریقہ علاج کو آزما کر دیکھیں وہ بہت جلد اس کے معتقد ہو جائیں گے الیکٹرو ہومیو پیتھی میں ادویہ کی تیاری جڑی بوٹیوں سے ہوتی ہے یہ وہی طریقہ ہے جسے بقراط اور دیگر قدیم اطباء نے آزمایا اور جسے زمانے کی گردش نے نظروں سے اوجھل کر دیا اب ہمارا مشن اس مفید طب کو عام کرنا ہے۔

الیکٹرو ہومیو پیتھک کالجز بڑی تعداد میں کھل رہے ہیں، طلباء کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے جدید میٹریا میڈیکا از سر نو شائع کر رہے ہیں، جس میں بیشتر معالجین کے مشورے سے کچھ ترامیم و اضافے بھی کئے گئے ہیں جس کی شدت سے کمی سے محسوس کی جا رہی تھی۔

اہل علم سے میری گذارش ہے کہ وہ اپنی رائے سے ضرور نوازیں اور قابل اصلاح باتوں میں میری مدد کریں۔

ڈاکٹر مشرف علی زیدی

پیش لفظ

طب ہومیو پیتھی کی پریکٹس کرتے ہوئے مجھے پورے تیس برس ہو چکے ہیں اس دوران اللہ تعالیٰ نے مجھ گنہگار کے ہاتھوں کافی تعداد میں مایوس مریضوں کو شفاء عطا فرمائی لیکن کئی کیسوں میں مجھے ناکامی بھی ہوئی، میرا ہی نہیں ہر مسلمان کا پختہ ایمان ہے کہ شفا کا ہونا صرف اللہ تعالیٰ ہی کی جانب سے ہے لیکن ایسے ناکام کیسوں میں مجھے بڑی فکر اور اُلجھن سی ضرور محسوس ہوتی کیونکہ میرے نقطہ نظر، غور و فکر اور عمیق مطالعہ کی روشنی کے مطابق ایسے تمام مریضوں کو بھی کلی طور پر صحت یاب ہونا چاہیے تھا۔

اتفاق کی بات کہ اُن ہی دنوں میں مجھے ذیابیطس (شکری) کی بیماری کا شدید حملہ ہوا جس سے پورا جسم سوکھ کر کانٹا بن گیا، سچی بات تو یہ ہے کہ میں اپنی زندگی سے ہی مایوس ہو چکا تھا ہومیو پیتھی علاج سے وقتی سہارا ضرور ملتا لیکن بیماری سے پوری طرح چھٹکارہ نہ ملا، میں ان دنوں نواب شاہ (سندھ) میں ہمہ وقتی پریکٹس کرتا تھا اور میں وہاں پر اچھا خاصا معروف ہومیو پیتھ ڈاکٹر تھا، لیکن صحت پوری طرح بحال نہ ہو سکنے کی وجہ سے ذہن پر ہر وقت پریشانی سی طاری رہتی بلکہ ہر وقت غمگین رہتا مایوسی کے بادل چھائے رہتے اور ساتھ یہ فکر دامن گیر رہتی کہ ہومیو پیتھ بڑے دعوے سے کہتے ہیں کہ طب ہومیو پیتھی میں ہر مرض کا مکمل اور شافی علاج موجود ہے آخر کس چیز کی کمی ہے جو یہ علاج اس قدر سست اور نامکمل سا ہے کافی سوچ بچار کے بعد

بات ذہن میں آئی کہ اس علاج کی ناکامی کی اصل وجہ ان ادویہ کا سست اثر ہے جو ان کے مفرد ہونے میں مضمر ہے علاوہ ازیں دیگر تمام قسم کے علاجوں میں مرکب ادویات استعمال ہوتی ہیں اور موثر بھی ہیں، مرکبات ہی کی بدولت زیادہ قوی اور زود اثر ہیں، میرا مشاہدہ ہے کہ ایلوپیتھی طریقہ علاج میں بیماری کے اصل مادہ کو تیز قسم کی ادویات کے ذریعہ دبا دیا جاتا ہے' جس سے مریض عارضی سکون محسوس کرنے لگتا ہے' ظاہری صحت بھی ٹھیک معلوم ہوتی ہے لیکن چند ہی روز کے بعد وہی مادہ کسی دوسری بیماری کی شکل میں نمودار ہو جاتا ہے جسے ایک نئی بیماری کا نام دے دیا جاتا ہے' یہ سب کچھ جاننے کے باوجود پھر بھی ہمارے معاشرے کی نظر میں ایک اچھا اور کامیاب معالج وہ ہے جو مریض کو فوری مطمئن کر دے خواہ مابعد اثرات کیسے ہی بُرے کیوں نہ ہوں اسی لیے ایلوپیتھی طریقہ علاج کی جانب میرا دل مائل نہ ہوتا تھا۔

اتفاق ہی کہیے کہ ایک روز میری ملاقات کراچی کے ایک دوست سے ہوئی اس کی زبانی مجھے الیکٹرو ہومیو پیتھک سائنس کا علم ہوا اس نے مشورہ دیا کہ آپ اپنی صحت کے بارے میں ڈاکٹر سنہا صاحب (کانپور) سے رابطہ قائم کریں جو پورے ایشیا میں الیکٹرو ہومیو پیتھک سائنس کی اتھارٹی ہیں' اُنہوں نے مزید انکشاف کیا کہ وہ نیشنل یونیورسٹی آف الیکٹرو کمپلیکس ہومیو پیتھی کے چانسلر بھی ہیں، میں نے اپنی صحت کے بارے میں ڈاکٹر سنہا صاحب سے رجوع کیا اُنہوں نے میری حوصلہ افزائی فرمائی اور مجھے ذاتی طور پر چند کتب ارسال کر دیں اور ساتھ ہی الیکٹرو ہومیو پیتھک ادویات تیار کرنے والی فرم (JSO) جرمنی کا پتہ بھی ارسال کیا، میں نے فوری طور پر جرمنی سے

ادویات منگوانے کا انتظام کرلیا اور اپنا علاج خود شروع کر دیا، خدا شاہد ہے کہ ایک ہفتہ دوا کے استعمال سے ہی مجھے زندگی کے آثار نظر آنے لگے صحت بحال نہ ہو سکنے کی وجہ سے ہر وقت جو مایوسی طاری رہتی تھی وہ اُمید میں بدل گئی، چند ماہ کے متواتر علاج سے صحت پوری طرح بحال ہوگئی بعد میں ان ادویہ کو چند لاعلاج قسم کے مریضوں پر آزمایا گیا تو نتائج ہر لحاظ سے بہتر برآمد ہوئے، لاعلاج قسم کے مریضوں کو صحت یاب ہوتے دیکھ کر مجھے الیکٹرو ہومیو پیتھک کتب کے بغور مطالعہ کا مزید شوق پیدا ہوا اور یوں میں الیکٹرو ہومیو پیتھ ڈاکٹر بن گیا، خدا کے فضل و کرم سے اب میں اس قابل ہوں کہ اس جدید طبی علم کو دوسروں تک بخوبی پہنچا سکتا ہوں' میری دلی تمنا ہے کہ میں اسے دوسروں تک بھی پہنچاؤں' شائد یہی میری کاوش میری آخری نجات کا باعث بن جائے۔ کیونکہ مخلوق خدا کی بھلائی ہی دراصل عظیم خدمت ہوا کرتی ہے۔

اس سائنس کے متعلق تمام معیاری لٹریچر جرمنی اور انگریزی زبان میں ہے جس وجہ سے ہم ان کتب سے کما حقہ فائدہ نہیں اُٹھا سکتے ہمارے ہاں جو کتب اس وقت اُردو زبان میں موجود ہیں وہ نہایت ہی مختصر اور ناکافی ہیں اس لیے ایسی نامکمل کتب کے مطالعہ سے ایک طالب علم کا گمراہ ہونا بعید از قیاس نہیں جدید میٹریا میڈیکا الیکٹرو ہومیو پیتھی جو آپ کے ہاتھوں میں ہے اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے جس میں علم الادویہ کی وضاحت کی گئی ہے' الیکٹرو ہومیو پیتھی دراصل ہومیو پیتھی ہی کی ترقی یافتہ صورت ہے، ان ادویہ کی تیاری اور دواؤں کے جامع اثرات نے اِسے ایک نئی سائنس بنا دیا ہے جسے ایک انقلاب (Revolution) تو نہیں کہا جا سکتا لیکن ہومیو پیتھی میں ایک

فجائی ارتقاء (Emergent Evolution) ضرور ہے پاکستان میں ہومیو پیتھک اسٹوروں پر کافی تعداد میں مرکب (پیٹنٹ) ادویات فروخت ہورہی ہیں جو جرمنی و امریکہ سے باقاعدہ درآمد کی جاتی ہیں اور پیچیدہ قسم کی بیماریوں میں نہایت زوداثر اور شافی ثابت ہورہی ہیں، ہمارے اپنے ملک میں بعض ڈاکٹروں نے ہومیو پیتھک پیٹنٹ ادویات درآمد کر کے خوب سرمایہ کمایا اور شہرت پائی، ملک کے ہومیو پیتھس کو چاہیے کہ وہ الیکٹروہومیو پیتھک ادویات سے فائدہ اُٹھائیں، جرمنی امریکہ اور انگلستان کے بڑے بڑے ڈاکٹروں نے تو ان ادویات کی شفا بخش حیثیت کو تسلیم کر لیا ہے، پاکستان میں بھی اس طب الیکٹروہومیوپیتھی کی روز افزوں ترقی ہورہی ہے جو کہ خوش آئند بات ہے، وہ دن دور نہیں جب پاکستان میں قومی وحکومتی سطح پر اس علاج کی حقیقت کو باقاعدہ تسلیم کر لیا جائے گا۔ انشاءاللہ

آغاز تو کر دیا ہے اب تکمیل خدا کے ہاتھ میں ہے۔

آخر میں مَیں جناب ڈاکٹر این ایل سنہا صاحب اور اُن کے بیٹے جناب ڈاکٹر وی بی سنہا صاحب کا تہہ دل سے شکرگزار اور ممنون احسان ہوں کہ انہوں نے مجھے اس موضوع پر اپنی قیمتی تصانیف خدمت خلق کے جذبہ کے تحت برائے استفادہ ارسال کی ہیں۔

کتب خانہ طبیب

خادم فن
ڈاکٹر بشیر احمد کھوکھر

طب الیکٹرو ہومیو پیتھی

طب الیکٹرو ہومیو پیتھی کی بنیاد بھی دیگر طبی علوم کی طرح سائنٹیفک اصولوں پر قائم ہے، اس کے تمام قوانین فطرت کے عین مطابق ہیں اسی لیے ذہنی تخلیق اسے بخوبی قبول کرتی ہے ادویات کی تیاری کے لیے ایک سے زائد ہم مزاج پودوں کو خاص اصول کے تحت خمیر (Fermentation) کی صورت پیدا کر کے مدر ٹنکچر تیار کیے جاتے ہیں جس سے ادویہ کے شفائی اثرات کئی گنا زیادہ بڑھ جاتے ہیں، اس طرح سے مرکب ادویہ کی زود اثری کا حلقہ اس قدر وسیع ہو جاتا ہے کہ تمام جسم کی تکالیف آسانی کے ساتھ کنٹرول میں آ جاتی ہیں۔

ڈاکٹر کاؤنٹ میتی (موجد الیکٹرو ہومیو پیتھی) ڈاکٹر ہانمن (موجد ہومیو پیتھی) کے بڑے مداح تھے، ڈاکٹر کاؤنٹ میتی نے ایک ایسے طبی قانون کو وضع کیا جو حقیقی و فطری اصولوں کی عکاسی کرتا ہے جیسا کہ اُنہوں نے ہر ایک انسان کے اپنے طبعی مزاج کے عین مطابق ادویات کو ترتیب دیا ہے۔

خوبیاں (فوائد) (Advantages)

طب الیکٹرو ہومیو پیتھی کی کسی بھی دوا میں کوئی زہریلی، نشہ آور یا حرام شے ہرگز شامل نہیں کی گئی ہے جس کی مذہب اسلام میں ممانعت ہے۔

ان ادویات کو کافی دنوں تک استعمال کراتے رہنے سے مریض کے اندر کسی بھی

طرح کے کوئی بد اثرات پیدا نہیں ہوتے، الیکٹرو ہومیو پیتھی کی تمام ادویات سبزیوں، پھلوں اور جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتی ہیں، بلکہ یہ ادویہ ایسے پودوں کے جوہر ہوتے ہیں جو تمام دن سورج کی براہ راست شعاؤں سے ریڈیائی توانائی حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ان ادویات کے شفائی اثرات انتہائی زود اثر اور فوری عمل پذیر ہیں، ڈاکٹر کاؤنٹ میتی ہومیو پیتھی علاج سے بھی خوب واقف تھے، ہومیو پیتھی طریق علاج میں انہوں نے چند خامیوں کی نشاندہی کی اور خود وہ ایک نئی تحقیق میں مصروف عمل ہو کر علاج بالمثل کی بنیاد پر ہی طب الیکٹرو ہومیو پیتھی کو استوار کیا۔

ہومیو پیتھی سے پہلے لفظ ''الیکٹرو'' موجد نے خود ہی بڑھایا ہے جس کا مطلب ہے کہ اب یہ ادویات برقی اثرات کی حامل ہیں الیکٹرو ہومیو پیتھی کے موجد کی جدید تحقیق کے مطابق؛

=زندگی اور صحت خون کے صاف رہنے سے،
=بیماری خون کے بگاڑ سے،
=شفا بالمثل دوا سے ہے،

دریافت (Discovery)

حیوانات و جانوروں کو اپنی تکلیف کے وقت جب کسی دوا کی ضرورت محسوس ہوتی ہے تو وہ خود اپنے علاج کے لیے کسی شفائی جڑی بوٹی کی تلاش کر لیتے ہیں، نظام قدرت ملاحظہ فرمائیں کہ حیوانات و جانوروں کو بھی قدرت حاصل ہے کہ شفائی اثرات نباتات میں قدرتی طور پر پہلے ہی موجود ہوتے ہیں، ایک حیوان کے ذریعے

ڈاکٹر میتی نے ایک چھپی ہوئی حقیقت کو معلوم کرلیا' ایک دفعہ ڈاکٹر کاؤنٹ ایک پڑوسی کسان کے کتے کو جلدی مرض لاحق ہوگیا کتا روزانہ پہاڑ پر چڑھتا اور وہاں پر قدرتی اُگنے والی ایک بوٹی کو کھاتا تھا اور اس طرح وہ تندرست ہوگیا، ایک روز ڈاکٹر کاؤنٹ میتی نے اس کتے کا پیچھا کیا خود آنکھوں سے یہ سب کچھ دیکھا اور اس بوٹی کی خوب شناخت کی جسے اس کتے نے اپنے علاج کی غرض سے منتخب کیا تھا' ڈاکٹر کاؤنٹ میتی نے اس بوٹی کے چند پتوں کو لے کر اس کا رس نکالا اور پھر اس کی آزمائش ایک ایسے شخص پر کی جو مرض کنٹھ مالا (خنازیر) (Scrofula) میں مبتلا تھا جس سے شاندار نتائج حاصل ہوئے اس کے بعد کاؤنٹ میتی نے جڑی بوٹیوں پر تجربات کرنا شروع کردیئے جو حوصلہ افزا ثابت ہوئے، ان تجربات کے شاندار کامیابی کی روشنی میں وہ طب الیکٹروہومیوپیتھی کا موجد کہلایا' دراصل الیکٹروہومیوپیتھی کسی مرض کی ظاہری علامات کی بجائے اصل مرض کے حقیقی اسباب سے بحث کرتی ہے الیکٹروہومیوپیتھی انتہائی آسان' سادہ' بے ضرر' زود اثر' قدرتی اور بالکل مکمل علاج ہے اس طریقہ علاج کے موجد نے مریض کی علامات حاصل کرنے کی بجائے مریض کے طبعی مزاج کی شناخت پر زیادہ زور دیا ہے۔

انسانی مزاج تین قسم کے ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں

(1) دموی مزاج Sanguine Temperament

(2) بلغمی مزاج Lymphatic Temperament

(3) مرکب مزاج Mix Temperament

دموی و بلغمی ہر دو مزاج انفرادی حیثیت رکھتے ہیں، لیکن تیسرا مرکب مزاج ان ہر دو مفرد مزاجوں کے ملنے سے بنتا ہے، مرکب مزاج میں یقیناً کسی ایک مزاج کی زیادتی ہوا کرتی ہے، حقیقت میں کسی بھی بیماری کی علامات معالج کے لیے اصل مقام مرض کی تشخیص کے لیے زیادہ رہنما ثابت ہوا کرتی ہیں۔

(1) دموی مزاج (Sanguine Temperament)

جسم کے اندر خون کی غیر طبعی پیدائش سے جو علامات ظاہر ہوتی ہیں ان میں قلب اور عضلات کا فعل تیز ہو جاتا ہے، جلن دار خارش اور پھنسیاں، نکسیر اکثر آتی رہتی ہے، خونی بواسیر، پیچش جس میں خون آئے، مستورات میں حیض کی زیادتی، قبض شدید ہوتی ہے، ہاتھ پاؤں کی تلیوں میں جلن رہتی ہے، ہر وقت بے چینی رہتی ہے، دھوپ میں تکلیف بڑھتی ہے اسی لیے دھوپ سے نفرت ہوتی ہے، غصہ بہت آتا ہے، آنکھیں سرخ رہتی ہیں۔

ہونٹ اور رخسار سرخ رہتے ہیں، جوشیلا اس قدر کہ فوراً مرنے مارنے پر تیار ہو جاتا ہے، چہرہ سرخ اور چمکدار ہو جاتا ہے، مسوڑھے سرخ رہتے ہیں اور اکثر مسوڑھوں سے خون آتا ہے، نبض تیز رہتی ہے، سر بھاری رہنا اور چکر آتے رہتے ہیں، وریدیں (Veins) پھولی ہوئی ہوتی ہیں، پسینہ زیادہ آتا ہے، خون میں حدت بڑھی ہوتی ہے، جسم کے کسی نہ کسی مخرج سے خون کا اکثر اخراج ہوتا ہے، تمام عوارضات میں سوزش نمایاں ہوتی ہے۔

(2) بلغمی مزاج (Lymphatic Temperament)

اعصاب و دماغ کے افعال میں کمی و بیشی سے جو علامات ظاہر ہوتی ہیں ان میں جسم میں بلغم کا بنتے رہنا، اسہال، نزلہ، زکام اور چھینکیں اکثر آتی ہیں، ہیضہ، انفلوئنزا، دماغ کی سوزش، ہر وقت غنودگی کا رہنا، دماغ کا بوجھل محسوس ہونا، جسم میں رطوبت کا بکثرت اخراج ہوتے رہنا، چہرے کا رنگ زردی مائل بلکہ بے رنگ اور بے رونق ہوتا ہے، ہونٹ اور مسوڑھے موٹے ہوتے ہیں، بالوں کا رنگ بھورا ہوتا ہے، جسم میں خون کا دوران بالکل سُست ہوتا ہے، جسم میں ڈھیلا پن اور موٹاپا ہوتا ہے، معدہ کی خرابی کے باعث اکثر بدہضمی کی شکایت رہتی ہے، جسم کے اندر چربی کا غلبہ ہوتا ہے غدودوں کی سوزش، بادی بواسیر، وریدوں میں اُبھار اور جسم میں اکثر ٹھنڈا پن رہتا ہے۔

(3) مرکب مزاج (MIX TEMPERAMENT)

مرکب مزاج میں سابقہ دونوں مزاج (دموی و بلغمی) پائے جاتے ہیں، اس مزاج میں مریض کے اندر ہر دو مزاجوں کی ملی جلی علامات کمی و بیشی کے ساتھ موجود ہوتی ہیں، اس لئے مجموعہ علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر دو مزاجوں کی ادویہ یعنی انجائیوٹیکو نمبر 1 اور سکروفلوسو 1 باری باری دینے سے مریض کا اصل مزاج واضح ہو جاتا ہے، جس کی روشنی میں اصل مزاج کی دوا تجویز کرنے میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

ضروری (Important)

سب سے اولین مریض کے اصل مزاج کا سمجھنا اور شناخت کرنا بہت ضروری

ہوتا ہے ورنہ تجویز شدہ دوا سے مریض کو مکمل فائدہ نہیں ہوگا بلکہ یہ بھی ممکن ہے کہ مرض میں مزید شدت پیدا ہو جائے۔

پرہیز (Prevention)

الیکٹرو ہومیو پیتھک ادویات کے دوران ترش اشیاء اور زیادہ تیز گرم مصالحہ جات کا استعمال بالکل سختی سے منع ہے ورنہ مرض میں شدت پیدا ہونے کا امکان ہو سکتا ہے، البتہ معمولی نمک مرچ استعمال کی جا سکتی ہے۔

موثر (Effective)

الیکٹرو ہومیو پیتھی کی ادویات انتہائی طاقتور اور موثر ہیں چند منٹوں میں دوا کا اثر شروع ہو جاتا ہے، دوا کا استعمال کرتے ہی اگر مریض اپنی تکلیف میں افاقہ محسوس کرنے لگے تو سمجھیں کہ دوا کا انتخاب اور پوٹینسی (دوا کی طاقت) بالکل ٹھیک ہے، دوا کھاتے ہی اگر مریض اپنی تکلیف میں مزید شدت محسوس کرنے لگے تو یہ سمجھا جائے کہ دوا کا انتخاب تو صحیح ہے مگر دوا کی پوٹنسی (طاقت) کو مزید ایک یا دو درجہ بڑھا دیا جائے اس سے مریض کی بڑھی ہوئے شدت میں فوری کمی واقع ہو جاتی ہے، دوا کے استعمال سے اگر مریض کی تکلیف میں کوئی بھی کسی طرح کی تبدیلی واقع نہ ہو تو یہ سمجھنا چاہیے کہ دوا کا انتخاب ہی غلط ہے لہٰذا مقام مرض کا دوبارہ معائینہ کرنے کے بعد صحیح دوا تجویز کی جائے۔

مثال کے طور پر اگر الیکٹرو ہومیو پیتھی کی کسی بھی دوا کی اوّل یا دوئم طاقت دینے سے مریض کی تکلیف میں مزید شدت پیدا ہو گئی ہو تو پھر اسی دی ہوئی دوا کی طاقت

بڑھا کر درجہ سوئم یا درجہ تیس (30) طاقت دینے سے بڑھی ہوئی شدت میں فوری کمی واقع ہو جاتی ہے اس مثال سے یہ ثابت ہوا کہ الیکٹرو ہومیو پیتھی کی ہر دوا پہلے سے دی ہوئی دوا کا خود ہی تریاق (Antidote) ہے یہ ادویات عام طور پر دوئم یا سوئم طاقت میں ہی استعمال ہوتی ہیں البتہ پُرانے (مزمن) امراض میں تیس یا مزید اونچی طاقتوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

خوراک دوا (Dose)

ہر دوا کے پانچ تا دس قطرے فی خوراک بچوں کو دو تا پانچ قطرے دن میں تین یا چار مرتبہ یا بوقت ضرورت جلد جلد بھی دُہرائی جا سکتی ہیں مرض کی شدت میں ایک گلاس پانی نیم گرم کر کے اُس میں مذکورہ ادویہ کے دس دس قطرے ملا کر ایک ایک چمچ ہر پانچ یا دس منٹ بعد پلائیں شدت میں کمی آنے پر نارمل خوراکیں دیں۔

مریض کا مزاج اگر واضح ہو جائے تو ٹھیک اسے مزاج کے مطابق دوا تجویز کر کے دیں، ورنہ الیکٹرو ہومیو پیتھک ادویات کو بطور آرگن تھیوری استعمال کریں انہیں اس طرح یاد کریں کہ۔۔۔

عصبی وسوزشی دردیں

(Nervous and Inflammation Pains)

اگر آہستہ سے درد کے مقام کو دبا کر دیکھا جائے اور مریض کو سکون محسوس ہو تو یہ عصبی (Nervous) درد ہوگا اور اگر درد والے مقام کو دبانے سے تکلیف میں مزید شدت ہو تو یہ سوزشی (Infiamation) یا وریدی درد ہوگا۔

مدر سلوشن (Mother Sloution)

ڈاکٹر کاؤنٹ میتی نے ادویات کی تیاری کے سلسلے میں وہی پودے منتخب کیے جو موجد ہومیو پیتھی نے انتخاب کیے تھے، البتہ ڈاکٹر کاؤنٹ میتی نے دوا سازی کے مروجہ طریقوں میں جدت پیدا کر کے ہومیو پیتھک ادویہ کو مزید قوی اور زود اثر بنا دیا اور پھر تجربات کی روشنی میں یہ اعلان کیا کہ مفرد پودوں کی نسبت مرکب پودوں کا دائرہ اثر زیادہ وسیع ہو جاتا ہے، انہوں نے دوا سازی کے لیے صرف ایسے ہم مزاج پودوں کو ہی شامل کیا جو براہ راست سورج کی شعاؤں سے برقی توانائی حاصل کرتے ہیں، مزید جدت یہ پیدا کی کہ پودوں کو ریکٹفائیڈ سپرٹ (الکوحل) میں ڈالنے کی بجائے آب مقطر (ڈسٹلڈ واٹر) میں ڈال کر مدر سلوشن تیار کیے اور ان کی تیاری کے سلسلے میں ایک خاص اصول عمل کوہوبیشن (Cohobation) کے تحت آبی ٹنکچرز بنانے کا عمل اپنایا گیا۔

خارجی استعمال (External Use)

الیکٹرو ہومیو پیتھی کی ادویات کے شفائی اثرات بجلی کی مانند تیز ہیں، محض خارجی استعمال سے ہی بہت سے عصبی امراض فوری طور پر رفع ہو جاتے ہیں، یہ ادویات زیادہ تر گولیوں (گلوبلز) کی شکل میں استعمال کی جاتی ہیں، خارجی استعمال سے مریض کو فوری سکون حاصل ہوتا ہے، ان ادویات کا خارجی استعمال کمپرس (تر پٹی) لوشن، مالش، غسل اور غرارے وغیرہ کی شکل میں کیا جاتا ہے۔

مرہم و تیل
(Ointments and Oils)

کسی بھی دوا کا مرہم تیار کرنے کے لیے اگر ایک سے زائد ادویات تجویز کر لی گئی ہوں تو ہر ایک دوا کی دس دس گولیاں لے کر ایک اونس سفید ویزلین میں خوب اچھی طرح سے کھرل کر لیں، یا پھر گولیوں کر تھوڑے سے پانی میں حل کر کے بعد میں ویزلین یا مطلوبہ تیل میں ملا کر خوب اچھی طرح مکس کر لیں، اس طریقے سے ہر ایک دوا کا مرہم و تیل تیار کیا جا سکتا ہے ہاں البتہ اگر ساتھ بجلیاں بھی ملانا ضروری ہوں تو کسی بھی تجویز شدہ بجلی کے دس قطرے شامل کر لیں۔

غسل
(Baths)

جوان آدمی کے پورے جسم کے غسل کے لیے ایک سو گولی یا سو قطرے کی ضرورت ہو گی اگر ایک سے زائد ادویہ تجویز کی گئی ہوں تو تمام دواؤں کی ٹوٹل ایک سو گولیاں یا ایک سو قطرے ایک بالٹی پانی (موسم کے مطابق ٹھنڈا یا گرم) میں ملا کر غسل کروایا جائے، غسل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے عام طریقے سے صابن سے نہا کر پھر دوا والے پانی کو کسی تولیے کی مدد سے جسم پر پھیرا جائے۔

کمپرس (Compress)

کمپرس کا مطلب دوا کو پانی میں حل کر کے پھر اس میں صاف کپڑے کا ٹکڑا بھگو کر متاثرہ مقام پر رکھنا کمپرس کہلاتا ہے، کمپرس لگانے کے لیے کسی تجویز شدہ دوا کے دس قطرے اور کسی بھی بجلی کے دس قطرے شامل کر کے اندازا آدھا گلاس یا حسب ضرورت پانی میں حل کر کے اس میں صاف کپڑا بھگو کر متاثرہ مقام پر رکھا جائے کمپرس بوقت ضرورت بار بار بھی لگایا جا سکتا ہے۔

غرارے (Gargles)

گلے کے اندر غدوددوں کی سوزش وغیرہ کے لیے اکثر غرارے کروائے جاتے ہیں کسی بھی تجویز شدہ دوا کے دس قطرے اور کسی بجلی کے دس قطرے ایک گلاس نیم گرم پانی میں حل کر کے دن میں کئی مرتبہ غرارے کروائے جا سکتے ہیں۔

لوشن (Lotion)

تجویز شدہ دوا کے دس قطرے ایک اونس (30ML) تازہ پانی، عرق گلاب یا ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) میں حل کر کے لوشن تیار کیا جاتا ہے جو آنکھوں کی تکلیف کے لیے خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

سکروفلوسو نمبر 1

SCROFOLOSO NO.1

(یہ دوا بلغمی مزاج مریضوں کے لیے آب حیات ہے)

دماغ

مرگی کے دورے پڑتے ہوں، دماغ پر چوٹ کا اثر ہو یا کسی صدمہ یا دماغی سوزش کی وجہ سے بد اثرات ہوں، دماغ کی جھلیوں کی سوزش (سرسام کی حالت) رعشہ کی حالت میں پورا جسم کانپتا رہتا ہو یا جسم کا کوئی ایک عضو ہر وقت خود بخود حرکت میں رہتا ہو اور دماغ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہو، تشنج کے دورے جس سے جسم پورا اکڑ جاتا ہو، بلکہ کمان کی مانند سخت ہو جاتا ہو، طبیعت کا ہر وقت خاموش اور اُداس رہنا عقل کی کمی، دماغی و ذہنی انتشار، پاگل پن، بے خوابی، مد ہوشی، ہنسی کے دورے پڑنا، بے ہوشی کے دورے پڑنا، سُستی و غفلت کی نیند سونا، عورتوں کی دماغی جھلیوں کے ورم کی صورت میں کینسروسو نمبر 1 ملا لینا زیادہ مناسب ہے۔

بد کردار قسم کے لوگوں کے دماغی و اعصابی فتور میں یہ دوا درجہ سوئم ڈائلوشن میں دی جائے اعصابی دردیں، فالج کی مانند کمزوری یا کسی عضو کا مفلوج ہو جانا، کسی دماغی نقص کی وجہ سے رات کو سوتے ہوئے اسی حالت میں اُٹھ کر چل پڑنا، جبڑے بند ہو جانا (دندل پڑنا) ہذیان (بکواس کرنا) سکتہ، لقوہ کے لیے مفید ہے، بے ہوش انسان کو ہوش میں لاتی ہے، شرابی کے نشے کو فوراً زائل کرتی ہے، حس کا بڑھ جانا، بچوں میں تشنجی قسم کے دورے خواہ وہ کیسے ہی ہوں، عصبی تحریک بڑھی ہوئی ہو، ہسٹریا و مرگی کی قسم کے دورے پڑتے ہوں، یہ دوا مقوی اعصاب و محرک قلب ہے۔

آنکھیں

آنکھوں کی پلکوں کی سوزش، بار بار گوہانجنی کا نکلنا، آنکھوں میں موتیابند اگر ابتدائی حالت میں ہوتو ساتھ انجائیوٹیکونمبر 1(Al) اور سکروفلوسونمبر 12(S12) بھی شامل کرلی جائے، آنکھ کے کارنیا (سیاہ دائرے) پر سفید داغ کا پڑ جانا، آنکھوں کی تمام تازہ تکالیف کے لیے بہترین دوا ہے، آنسوؤں کی تھیلی کا ناسور، ناخونہ، آنکھوں کے چھپروں کی سوزش، آشوب چشم، آنکھ میں سے کارنیا کا باہر نکل پڑنا، آنکھوں سے پانی بہتے رہنا، اندھاپن کے لیے مفید ہے۔

ناک

پُرانا نزلہ و زکام، انفلوئنزا، چھینکیں آنا اور بخار وغیرہ کی حالت میں ساتھ فیبریفیوگونمبر 1 (F1) دیں، ناک کے اندر باریک جھلی (پالی پس)(Polypus) کی سوزش، ناک کے اندر جلن دار قسم کی پُھنسیاں نکلتے رہنا، خوشبو یا بد بو کا پتہ نہ چلنا، سردی کی وجہ سے زکام ہو اور زکام کے بعد منہ پر دانے ظاہر ہو جائیں۔

زبان

زبان پر چھالے، زبان کا ورم یا سوزش، زبان کا تھتھلانا، ذائقہ محسوس نہ ہونا، زبان کا فالج وسوزش۔

گلا

گلے کا بیٹھ جانا، خناق یعنی ڈفتھریا (Diphtheria) جبکہ گلے میں ورم کی وجہ

سے اندر پانی تک بھی نہ جا سکے، گلے کے اندر کی باریک جھلی کی سوزش ہو، ورم نرخرہ، حلق کے غدودوں کی سوزش (Tonsillitis) گلے کی نالی کی سوزش، آواز کا بند ہو جانا۔

دانت و مسوڑھے

بچوں کے دانت نکالنے کے زمانہ میں ہونے والے تمام قسم کے عوارضات مثلاً اسہال، قے، آشوب چشم اور بخار وغیرہ کی حالت میں ساتھ فیبر یفیو گو نمبر 1 (F1) دیں، دانتوں و مسوڑھوں کا ناسور، مسوڑھوں کے تمام قسم کے عوارض، ناسور میں ساتھ کینسر وسو 1 (C1) شامل کر لی جائے، دانتوں کا گلنا و سڑنا، دانتوں کا درد، پائیوریا۔

معدہ و پیٹ

پیٹ میں پانی جمع ہونا (جلودھر) (Dropsy) ہیضہ کی حالت میں قے اور ساتھ دست بھی آتے ہوں پیٹ میں اکثر درد رہتا ہو، قولنج کا درد، بلغمی مزاج کے مریضوں کی قبض کے لیے بہترین دوا ہے، ترش ڈکار آتے ہوں، گیس اور بدہضمی کی اکثر شکایت رہتی ہو، ضعف معدہ جبکہ صفراء نہ ہو، چھوٹی اور بڑی آنتوں کے ورم کے لیے مفید دوا ہے، حمل کے دنوں میں مستورات کے معدہ میں اکثر خرابی رہتی ہو، معدہ کے منہ پر سوزش، آنتوں کا آپس میں اُلجھ جانا، پیٹ میں گڑگڑاہٹ کی آواز ہو، ڈکار بکثرت آتے رہنا، ہچکی کا آتے رہنا، غدود لبلہ کے امراض۔

پھیپھڑے وسانس

سانس کا جلد پھول جانا اور دم کشی (دمہ)، سانس میں بدبو آتی ہو، ہوائی نالیوں کی سوزش (برانکائیٹس) جس کی وجہ سے تنگی تنفس ہو، چھاتی میں درد محسوس ہو، کھانسنے سے بلغم کا اخراج ہو، پھیپھڑوں کے پردہ کی سوزش، پسلی کا درد، نمونیہ۔

جگر و گردے

گردوں کی خرابی کی وجہ سے پیشاب کے ساتھ سفید قسم کی رطوبت اور چربی (Albumen) جگر کے تمام امراض جبکہ سفید و سبز رنگ کے اسہال اکثر آتے رہتے ہوں تو ساتھ کینسر وسو نمبر 10 دیں، سبز یرقان (دیکھنے سے ہر چیز سبز رنگ میں رنگی ہوئی معلوم ہوتی ہو) مستورات کا چہرہ زرد یا سبزی مائل محسوس ہو، جسم انتہائی کمزور بلکہ تمام جسم ہلتا ہوا محسوس ہو، اور دل کی دھڑکن بھی زیادہ ہو، گردوں کے تمام قسم کے امراض، گردوں کا ورم، گردہ مثانہ میں پتھری۔

پیشاب

مثانہ کا فالج جس کی وجہ سے پیشاب بلاارادہ خارج ہو جاتا ہو، مثانہ کے اندر ورم ہو جس کی وجہ سے پیشاب کرنے میں رکاوٹ اور درد ہوتا ہو، ذیابیطس (شکری) جبکہ مریض بلغمی مزاج کا ہو، مثانہ میں پتھری، پیشاب میں رکاوٹ، خصیوں پر سوزش جو نیچے سے اوپر کی جانب بڑھے، مثانہ کی نالی کا سکڑ جانا یا مثانے کی نالی کی سوزش، پیشاب کا بند ہو جانا بلکہ پورے آلات بول کے نظام کا معطل ہو جانا، پیشاب کی نالی میں جلن۔

آلات تناسل مردانہ

پرانا سوزاک (قرعہ) عضو تناسل کی کمزوری ولاغری' نامردی' مشت زنی کی بد عادت' آتشکی پھنسیاں' اکثر احتلام ہو جاتا ہو' جریان منی۔

آلات تناسل زنانہ

مستورات میں ماہواری (حیض) اگر قلت خون یا درد و تکلیف سے آتا ہو تو ساتھ کینسر وسو نمبر 1 (C1) اور کینسر وسو نمبر 2 بھی مفید ہے' اگر مریضہ کمی خون کی شکار ہو تو ساتھ انجائیو ٹیکو نمبر 3 بھی مفید ہے' مستورات میں چھاتیوں کی بھٹنی (Nipples) کا چھیلا جانا یا درد کرنا' ماہواری کے ایام میں رحم کے اندر اینٹھن کی مانند دردیں ہوں' زچگی کے ایام میں تشنجی دورے پڑتے ہوں' خواہش جماع کا غیر معمولی طور پر غلبہ رہنا' خصیۃ الرحم کا ورم' رحم کے ریشوں کا ڈھیلا پڑ جانا (رحم کا باہر نکلنا) زچگی کی وجہ سے بچہ دانی کی سوزش۔

قلب

دل کے ڈوبنے (Sinking) کی سی حالت ہو اور ساتھ سانس بھی رُکتا ہوا محسوس ہوتا ہو' یہ دوا بطور محرک قلب اثر انداز ہوتی ہے اور بغیر کسی قسم کے اشتعال پیدا کیے اپنا فعل سرانجام دیتی ہے۔

جلدی امراض

خون کی خرابی' پھوڑے پھنسیاں' رسولی' گندے ناسور' کاربنکل (گوشت خور

پھوڑا) یہ دوا جسم میں سے گندے وفاسد مادوں کا اخراج کرتی ہے' فیل پاء (کوئی ایک یا دونوں پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی مانند ہوں) ایسے گہرے قسم کے پھوڑے ہوں جو اندر کی جانب رخ اختیار کریں اور ساتھ جسم کو سردی بھی محسوس ہوتی ہو' سرخ باد یا زہر باد قسم کے زہریلے پھوڑے ہوں تو ساتھ انجائیو ٹیکو نمبر 1 اور فیبر یفیو گو نمبر 1 (F1) بھی شامل کر لی جائے' داد چنبل' جلدی امراض' خشک خارش میں یہ دوا درجہ سوئم میں دی جائے' گہرے گندے پُرانے اور بدبودار قسم کے ناسور میں ساتھ کینسر وسو نمبر 5 درجہ سوئم ڈائلوشن میں شامل کر لی جائے' کوڑھ (جذام) شدید خارش' کھجلی' زخم' خراش' ریڑھ کے اندرونی حصے میں ناسور' پھوڑا یا زہر باد ہو' بغلوں و پاؤں پر بدبودار پسینہ' کھلے زخم' چیچک کے ٹیکہ کے بداثرات' انگل بھیڑہ یعنی چندرہ (White low) ناخن کے اندر کی جانب زہریلا قسم کا پھوڑا ابنا' یہ دوا دبے ہوئے اُبھاروں کو جلد میں سے باہر نکالتی ہے۔

سمیات

ہر قسم کے زہروں کی بہترین تریاق ہے۔

ہڈیاں وجوڑ

جسم کے تمام جوڑوں پر ورم وسوزش' جسم کی تمام قسم کی دردیں' ہڈیوں کا بھربھرا پن' ہڈی کے جوڑ کا اپنی اصل جگہ سے ہٹ جانا (Dislocation) کے لیے مفید دوا ہے' بچوں و بڑوں کی ہڈیاں بلا وجہ چٹختی رہتی ہوں' اُٹھتے بیٹھتے جوڑوں میں سے

آوازیں آتی رہتی ہوں، کولہوں کے جوڑوں کی تکالیف، گھٹنوں کی سوزش و درد، کمر درد، جوڑوں کا اکڑ جانا، درد ریگن (شیاٹیکا) میں ساتھ فیبریفیوگو نمبر 1 دیں، پٹھوں کی کھچاوٹ، تھکاوٹ کا محسوس ہونا، بچوں کا سوکھا پن، ریڑھ کی ہڈی کی سوزش، ہڈیوں کے غلاف کے گومڑ و سوزش، ہڈیوں کا ٹیڑھا پن۔

بخار

بخار کی حالت میں سردی کا لگنا اور پورے جسم کا کانپنا بلکہ ہر وقت کپکپی سی لگی رہنا ہر قسم کے بخار اور خسرہ میں ساتھ فیبریفیوگو نمبر 1 درجہ دوئم ڈائلوشن میں دیں، جبکہ باجرہ کی مانند باریک دانے ظاہر ہوں اور ان دانوں میں رطوبت بھری ہوئی ہو اور بخار وقفہ وقفہ سے آتا ہو، سرخ بخار جس میں پورا جسم سرخ ہو جاتا ہو، چیچک کے بخار میں ساتھ فیبریفیوگو نمبر 1 درجہ سوئم ڈائلوشن میں دی جائے وبائی و متعدی امراض میں یہ دوا بطور حفظ ماتقدم کام کرتی ہے، جانوروں و پرندوں کے وبائی امراض کے لیے بھی مفید ہے، سرد ہوا اور ٹھنڈک کی وجہ سے تکلیف کا بڑھ جانا۔

عام عوارضات

یہ دوا عام جسمانی کمزوری و عوارض کے لیے بہترین قوت بخش ہے اور کسی بھی بیماری کے بعد صحت یابی ہونے پر مکمل طور پر صحت کی بحالی کے لیے بہترین ٹانک کا کام کرتی ہے خصوصی طور پر بلغمی مزاج مریضوں کے لیے مفید ہے بلند طاقتوں میں دینے سے یہ دوا مزمن (Chronic) و موروثی امراض کا خاتم کرتی ہے اور زیادہ

---

tib-e-nabvi and electrohomeopa

مقدار میں دینے سے تشنجی قسم کے دردوں کو روک دیتی ہے، الیکٹرو ہومیو پیتھی میں S1 عالمگیر دوا کی حیثیت رکھتی ہے بلکہ دُنیا کی کوئی طب آج تک اس کے مقابلے کی دوا ایجاد نہیں کر سکی اس دوا کا دائرہ اثر بہت زیادہ وسیع ہے جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں جہاں پر اس دوا کا اثر نہ ہو۔

اجزاء Components

اس دوا میں درج ذیل اجزاء (پودے) شامل ہیں

1۔کلکیریا آفیشنل	Cochlearia Officinalis
2۔ہائڈراسٹس کینا ڈینس	Hydrastis Canadensis
3۔ناسچرٹیم آفیشنل	Nasturtium Officinalis
4۔سکروفیولیریا نوڈوسا	Scrofularia Nodosa
5۔سامالکس میڈیکا	Smilax Medica
6۔ٹسلاگو فارفارا	Tussilago Farfara
7۔ویرونیکا آفیشنل	Veronica Officinalis
8۔سٹرکناس نکسوامیکا	Strychons Nuxvomica
9۔میٹریکیریا کیمومیلا	Matricaria Chamomile

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (اطاقت دوا)

اس طاقت میں یہ دوا جسم میں سے دبے ہوئے دانوں کو اُبھار کے سطح پر لے

آتی ہے، تازہ شدید امراض میں اس دوا کا عام بلکہ بکثرت استعمال ہوتا ہے، خون میں یہ دوا حرارت پیدا کرتی ہے، عام جسمانی صحت کی بحالی کے لیے جنرل ٹانک کے طور پر بھی استعمال کی جاتی ہے، اعصابی امراض، پسینے کا دب جانا یا پسینے کے دبنے سے جو بد اثرات پیدا ہوں ان کے لیے مفید ہے، ہاضمہ کی خرابی، دل کے لیے محرک ہے، اسہال و قے، دورے پڑنا، دانے دار بخار، لقوہ، پیچش، کمی خون، کانوں میں پھنسیاں نکلتے رہنا۔

درجہ دوئم وسوئم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

اجتماع خون، کھچاؤ، اعصابی گھبراہٹ، جلد پر دانے، ہسٹیریا و مرگی کے دورے پڑنا، عصبی عوارضات، بلغمی دمہ، بچوں کے تشنج، ناسور، فالج، چھپاکی، جلدی امراض، دل کی دھڑکن، سرخ بخار، فیل پاء، پٹھوں میں کھچاوٹ، جلد کی سرخی، گالوں کا ورم۔

بلند طاقت ڈائلوشن (ہائی پوٹینسی)

ہسٹیریا کے دورے، اندھا پن، پاگل پن، ضعف اعصاب، گانٹھیں پڑنا، گومڑ (رسولی)، جلدی بیماریاں، مزمن عصبی امراض، بے خوابی، فوطوں کے امراض، پسینہ کی زیادتی، یہ دوا انسانی زندگی میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا کرتی ہے۔

مدر گلوبلز (خشک گولیاں)

بطور جنرل ٹانک استعمال کی جا سکتی ہے، کھانا کھانے سے نفرت ہو، بھوک نہ لگتی ہو، گردوں کے امراض، گنٹھیا، شدید قبض، مادہ البیومن کے اخراج کی صورت میں ہر کھانے کے ساتھ دی جائے، دورے کی حالت میں مقدار خوراک بڑھا دی جائے اور ہمراہ WE دیں، خواہ دورہ کسی بھی بیماری کا ہو، ٹانگوں کی کھچاوٹ (کڑول پڑنا) لقوہ، لو لگنا، جبڑوں کا بند ہو جانا، ایسی شدید تکالیف میں زیادہ مقدار خوراک میں دی جائے اور جلد جلد دُہرائی جائے۔

S1

اعصاب، دماغ، وبائی امرض، پر اثر انداز ہوتی ہے۔

S2

پتہ، گردوں سے لے کر مثانہ تک پیشاب کی نالیوں پر اثر انداز ہوتی ہے

سکروفلوسو نمبر 2

SCROFOLOSO-2

دماغ

اعصابی درد' رعشہ' عصبی جوش' ہاتھوں کا فالج۔

آنکھیں

آنکھوں کی پلکوں کی سوزش' یرقان کی وجہ سے آنکھیں زردی مائل ہوں' آنکھوں میں سے ہر وقت جلن دار پانی بہتا رہتا ہو' آنکھوں کا ناسور۔

معدہ

ایسی قبض جو صفرا کے نہ گرنے سے ہو' صفراوی قے' ترش ڈکار' معدہ میں تیزابیت' آنتوں کی بلغمی جھلیوں پر خاص محرک اثر انداز ہوتی ہے' اسی طرح سے یہ دوا قبض کے رجحان کو ختم کرتی ہے' نظام ہضم اور انتڑیوں میں ہوا بھر جانے کی تکلیف دہ بیماری کے لیے زیادہ مفید ہے' بدہضمی اکثر رہتی ہو' معدہ کی خرابی اکثر رہتی ہو۔

قلب

دل کی دھڑکن زیادہ ہو' کمزوری کا بڑھ جانا' کمی خون ہو' قلب کی گھبراہٹ رہتی ہو۔

جگر و پتہ

نظام غدود کے تحت یہ دوا جگر و پتہ پر خاص صحت بخش اثرات پیدا کرتی ہے' اس لحاظ سے یہ دوا صفراوی پتھریوں کے لیے مفید ہے' اس دوا کے نمایاں اثرات کی نوعیت اور اعضاء کے مطابق اس کے ساتھ فیبریفیوگو نمبر 1 دے سکتے ہیں' خون کی کمی ہو مستورات میں سبز یرقان جس میں چہرہ زرد دل کی دھڑکن اور کمزوری زیادہ ہو۔

مثانہ و گردہ

یہ دوا خصوصاً آلات بول اور مثانہ کے امراض مثلاً ایسی نالیاں جو گردوں میں سے پیشاب مثانہ میں لاتی ہیں پر خاص اثر رکھتی ہے' اس کے ساتھ ساتھ یہ دوا مجری البول (جو نالی مثانہ میں پیشاب کو باہر خارج کرتی ہے) پر بھی زیادہ اثر انداز ہوتی ہے' مثانہ کا نزلہ' پیشاب کا بار بار آنا (سلسل بول) صفراوی پتھریاں ہوں' گردہ و مثانہ کی پتھری۔

جلد کی بیماریاں

گومڑ' پرانی چھپاکی' پھوڑے پھنسیاں' جلندار خارش' زخم' مسّے' ضدی قسم کے زہریلے زخم جو جلد مندمل نہ ہوں' ہڈیوں کا گلنا و بھربھراپن۔

زنانہ امراض

مستورات میں پستانوں کی بھٹنی کا چھل جانا' بچے کی پیدائش کے بعد شہوت کا غیر معمولی غلبہ ہونا' پستانوں کے اندر دودھ کا دب جانا' دودھ خشک ہو جانا یا کم ہو جانا۔

بچوں کا ہرنیا

ایسے بچے جو زور لگا کر روتے ہوں' خصیوں میں پانی کا جمع ہو جانا اگر مریض میں سوزا کی مادہ پایا جاتا ہو تو ساتھ وینز یو نمبر 1 (Ven-1) شامل کر لیں۔

نوٹ

بنیادی اثرات کے لحاظ سے یہ دوا سکروفلو سو نمبر 1 (S1) کے ساتھ بہت زیادہ مطابقت رکھتی ہے۔

اجزاء	Components
1۔ کلکیریا آفیشنل	Calc.Officinalis
2۔ ہائیڈراسٹس کیناڈینسس	Hydrastis
3۔ نیچر یٹم آفیشنل	Nasturtrum Officinalis
4۔ سکروفلیریا نوڈوسا	Scrofularia Nodosa
5۔ ساما ئیلیکس میڈیکا	Smilax Medica
6۔ ٹیسیلا گو فارفارا	Tussilago Fartara
7۔ ویرونیکا آفیشنل	Veronica Officialis
8۔ میٹریکیریا کیمومیلا	Matricaria Chamomile
9۔ لائیکو پوڈیم	Lycopodium

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

پتہ میں پتھری' معدہ کی تیزابیت' جوڑوں میں درد' درد ریگن' بخار میں دردیں ہوں

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

پتہ میں پتھری ہسٹیریا کے دورے پڑنا' ہاتھوں کا فالج' رعشہ' آدھے سر کا درد' جسم کے آدھے حصے کا فالج (ادھرنگ) خصوصاً نچلے حصے کا فالج' پیشاب کے راستے پتھری کا اخراج ہوتا رہتا ہو۔

بلند طاقت ڈائلوشن (بلند طاقت دوا)

تشنج ہسٹیریا' سردرد' مزمن سوزاک' فوطوں میں پانی کا اجتماع ہو جانا' آنکھ کے کارنیا کا زخم' درد ریگن (Sciatica) اعصابی کمزوری ہو۔

مدر گلوبلز (خشک گولیاں)

یہ دوا ملے جلے مرکب مزاج (بلغمی و دموی) مریضوں کے لیے مفید ہے' معدہ کا پھیلاؤ' پیشاب کی نالی کا سکڑ جانا' پیشاب میں پتھری کا اخراج۔

سکروفلوسو نمبر 3

Scrofoloso-3

دماغ

زیادہ دماغی محنت کی وجہ سے سر درد ہو اور چکر آتے ہوں' بچوں میں تشنجی دورے پڑنا' بچوں میں مرگی کے دورے پڑنا' وندل پڑنا۔

ہڈیاں

ہڈیوں کی کمزوری کے باعث عام جسمانی کمزوری' ریڑھ کی ہڈی کے ستونوں کے امراض' جسم کے کسی بھی عضو کا سوکھ جانا' کمزور بچوں کی ہڈیوں کا ٹیڑھا پن۔

امراض زنانہ

مستورات کے خصیۃ الرحم کے ریشوں کا ڈھیلا پن' ماہواری حیض کے دوران تشنجی دورے پڑنا' خصیۃ الرحم کی خرابی' حیض اکثر درد و تکلیف سے آتا ہو' رحم کی سوزش' رحم کے اندر جلن۔

مردانہ امراض

زیادہ مباشرت کے باعث منی کے زیادہ اخراج کی وجہ سے جنسی و جسمانی کمزوری' سوزاک کے دب جانے کے باعث آلات تناسل کے عوارضات ہوں' اعضائے تناسل پر داد فوطوں میں اجتماع خون' منی کی نالی کی سوزش' جلق (مشت زنی) کی وجہ سے نامردی' جسم میں سے رطوبت زندگی کے زیادہ اخراج کی وجہ سے جسمانی کمزوری۔

جلد

جلد پر الرجی کے اثرات ہوں' پرانی جلدی بیماریاں' چہرہ پر بدنما داغ ہوں' داد' چنبل' جلن' کھجلی' اعضائے تناسل کے اوپری حصے پیڑو (Pubes) پر داد' زخم' سوزش' جلنا' خراش' رگڑ' چوٹ کا اثر' ضربات' زہرناخن کا۔

جوڑ

جسم کے جوڑوں پر سوجن ہو اور گانٹھیں ہوں۔

اجزاء	Components
1۔ کلکیریا آفیشنل	Calc.Oficinalis
2۔ ہائڈراسٹس کیناڈینسس	Hydrastis Can.
3۔ نیچریٹم آفیشنل	Nasturtrum Officinalis
4۔ سکروفلیریا نوڈوسا	Scrofularia Nodosa
5۔ سامائیلیکس میڈیکا	Smilax Medica
6۔ ٹیسلاگوفارفارا	Tussilago Farfara
7۔ ویرونیکا آفیشنل	Veronica Officialis
8۔ میٹریکیریا کیموميلا	Matricaria Camomile
9۔ ریوم پالاٹم	Rheum Palmatum

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (اطاقت دوا)

یہ دوا (S1) کے معاون ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت ڈائلوشن)

جبڑے بند ہونا، دندل پڑنا، پٹھوں کا سکڑ جانا، ٹانگوں میں کھچاؤ (کڑول پڑنا)، سردرد، بچوں کا سوکھا پن، جسم کے کسی بھی عضو کا کمزور پڑ جانا، زبان کا سخت ہونا، زبان پر زخم، مرگی اور تشنجی دورے پڑنا۔

مدر گلوبلز (خشک گولیاں)

جسم میں گانٹھیں (گلٹیاں) پڑنا، مردانہ کمزوری۔

کمپرس

پھوڑے و پھنسیاں، آگ سے جلنا، ضرب، زخم، خراش، رگڑ، داد، خارش، چنبل، جلن، سوزش، بغل کے غدود۔

S3

رطوبات زندگی کی کمی، غلط کاریوں کے بداثرات، جلد کا جل جانا۔

سکروفلو سو نمبر 5

Scrofoloso-5

سر

سر کے اندر کسی خاص مقام پر درد رہتا ہو، کھوپڑی سے بالوں کا گرنا، سر میں خارش۔

ناک و چہرہ

ناک و چہرہ سرخ ہونا، پرانا نزلہ وزکام، ناک کے مقام پر دقی اثرات وداغ ہوں

گلا و حلق

گلے کے اندر دانے ہوں، گلے میں سوجن، حلق کے غدودوں کی سوجن، گلے کے غدودوں کا پرانا ورم اور اندر کی جانب زخم ہوں۔

معدہ و پیٹ

ترش ڈکار، آنتوں کی دق وسِل، بادی بواسیر، پیٹ میں اپھارہ رہتا ہو۔

جوڑ

جوڑوں میں درد، موسم کی تبدیلی سے دردوں میں اضافہ، درد رینگن، ریڑھ کی ہڈی کی سوزش، گھنٹیا۔

جگر و گردہ

یہ دوا جگر کے فعل کو اعتدال پر رکھتی ہے، امراض جگر میں اس دوا کو فیبر یلفیو گو نمبر 1 (F1) کے ساتھ دیں، شراب نوشی کی وجہ سے جگر کی خرابی ہو یا شراب نوشی کے بد اثرات۔

جلد

خشک خارش، جلندار پھوڑے، جلد کی خشک بیماریاں، چھپاکی، کاربنکل پھوڑا، سردی کی وجہ سے ہاتھوں و پاؤں کی انگلیوں کا سوج جانا، ایسی جلدی بیماریاں جو باہر سے اندر کی جانب رخ کریں، مواد کے دب جانے کے بد اثرات، ایگزیما، ہاتھوں و پاؤں کا پھٹنا۔

زنانہ امراض

رحم کی خارش، رحم سے بدبودار پانی بہتا ہو، لیکوریا، رحم کے زخم۔

اجزاء	Components
1۔ کلکیریا آفیشنل	**Calc.Off**
2۔ نیچریٹم آفیشنل	**Nasturtrum Officinalis**
3۔ ہائڈراسٹس کیناڈینسس	**Hydrastis Can.**
4۔ سکروفلیریا نوڈوسا	**Scrofularia Nodosa**
5۔ سامائیلکس میڈیکا	**Smilax Medica**
6۔ ٹیسلاگو فارفارا	**Tussilago Farfara**
7۔ ویرونیکا آفیشنل	**Veronica Officialis**
8۔ میٹریکریا کیمومیلا	**Matricaria Camomile**
9۔ بربرس ولگیرس	**Berberis Vulgaris**

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

خشک داد، خارش، دبے ہوئے دانوں کو باہر نکالتی ہے۔

درجہ دوم و سوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

خشک جلدی امراض، ایگزیما، چہرہ پر دق کے اثرات، خارش اندرونی و بیرونی۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹینسی دوا)

فوطوں پر خارش، عورتوں کی بچہ دانی میں خارش، پرانی چھپاکی، جلدی بیماریاں۔

مدر گلوبلز (خشک گولیاں)

جلد کا سرطان، شراب کی خواہش، ترش ڈکار، بدہضمی، پیٹ میں ریاح، صفراوی پتھریاں اور اسہال میں خشک مدر گلوبلز استعمال کریں۔

لوشن

بالوں کا گرنا، گنجا پن، جلدی بیماریوں میں اس دوا کا لوشن استعمال کریں، مستورات میں پستانوں کی سوزش، پھوڑے، کاربنکل، گنٹھیا، غدودوں کی سوزش، چہرہ پر

رق کے اثرات، پرانے جلدی امراض۔

رہم

پھوڑے و پھنسیاں، ایگزیما، فیل پا، غدودوں کا ورم، پٹھوں کا درد، بالوں کا گرنا۔

S5

جلد اور صفرا پر اثر انداز ہوتی ہے۔

S6

گردوں کے لیے خصوصاً مردوں کے گردوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔

S10

معدہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔

سکروفلوسو نمبر 6

Scrofoloso-6

(یہ دوا مردوں (Male) کے گردوں کے لیے ہے)

معدہ و پیٹ

بدہضمی، بھوک و پیاس کی زیادتی، جلودھر، ترش و ٹھنڈی اشیاء کے استعمال سے اکثر بدہضمی کی شکایت ہو جاتی ہو، معدہ میں تیزابیت کی زیادتی ہو۔

مثانہ و گردہ

یہ دوا گردوں و مثانہ کے لیے مخصوص ہے، پیشاب میں کسی قسم کے مادوں کا اخراج ہوتا ہو، پیشاب میں شوگر خارج ہوتی ہو، پیشاب رکاوٹ سے آتا ہو یا سلسل بول کی شکایت ہو، فوطوں کی رگوں کا پھول جانا، پیشاب میں چربی آتی ہو، پیشاب درد سے آتا ہو، گردوں و مثانہ میں پتھری کا بننا، فوطوں کا نیچے کی جانب لٹک جانا۔

اجزاء	Components
1۔ کلکیریا آفیشنل	Calcearia Off.
2۔ نیچریٹم آفیشنل	Nasturtrum Officinalis
3۔ ہائڈراسٹس کیناڈینسس	Hydrastis Can.
4۔ سکروفلیریا نوڈوسا	Scrofularia
5۔ سامائیلیکس میڈیکا	Smilax Medica

6۔ٹیسلاگوفارفارا	Tussilago Farfara
7۔ویرونیکاآفیشل	Veronica Officialis
8۔میٹریکیریا یاکیمومیلا	Matricaria Camomile
9۔سولیڈاگو ورگیریا	Solidago Virgaurea

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

ترش ڈکار جو گردوں کی خرابی کی وجہ سے آتے ہوں، ورم مثانہ، ورم گردہ و دیگر امراض گردہ۔

درجہ دوم سوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

پیشاب میں البیومن و دیگر مادوں کا اخراج، پیشاب کی بندش، گنٹھیا، پیشاب میں جراثیم کی موجودگی، پیشاب میں فاسفیٹ، مادہ کا اخراج ہو۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹینسی دوا)

ذیابطیس، پیشاب میں مختلف قسم کے مادوں کا اخراج ہو، گردوں کے تمام قسم کے کہنہ امراض۔

مدر گلوبلز (خشک گولیاں)

گردوں کے امراض اور پتھری کے اخراج کے لیے پانچ گولی فی خوراک ہر کھانے کے ساتھ دی جائیں، شوگر کیلئے دس گولی فی خوراک دی جائیں، پیشاب کا رکاوٹ سے آنا یا درد و تکلیف سے آنا میں دو گولی فی خوراک ہر تین گھنٹے بعد دی جائیں پیشاب کی بندش۔

غسل (Bath)

مثانہ کی سوزش اور پیشاب کے درد و تکلیف سے آنے کی صورت میں اس دوا کا روزانہ غسل کرانا مفید ہے۔

S11

ہر قسم کی اُلٹی کے لیے مفید ہے۔

S12

آنکھوں کے ہر قسم کے امرض کے لیے مفید ہے۔

A1

دوران خون کو تیز کرتی ہے، خون میں ہر قسم کی رکاوٹ کو دور کرتی ہے۔

سکروفلوسونمبر 10

Scrofoloso 10

اس دوا کا دوسرا نام جیاپون (Giappone) ہے اسے ایس جی (SG) بھی کہتے ہیں یہ دوا متعدی اور وبائی امراض کو روکتی ہے۔

دماغ

مرگی کے دورے پڑنا، تشنج وا ینٹھن کی وجہ سے دردیں ہوں، یہ دوا دماغ سے گندے و فاسد مادوں کا اخراج کرتی ہے، وہم و مراق جیسے روحانی امراض کا علاج کرتی ہے۔

سر

سردرد، بخار، متلی، آدھے سر کا درد (درد شقیقہ)

معدہ و پیٹ

وبائی اور متعدی بیماریاں مثلاً ہیضہ، پیٹ درد، اسہال، قے، متلی، سردرد، چکر، پیچش، ہیضہ کی وبا کے دِنوں میں اس دوا کو بطور حفظِ ماتقدم استعمال کرنا چاہیے معدہ کے تمام قسم کے امراض کے لیے بہترین ہے، مرض اسہال سنگرہنی میں ساتھ (C3) کو شامل کرلیں ترش ڈکار، گیسز، بدہضمی، انتڑیوں کے امراض، کسی بھی بیماری سے صحت یاب ہونے کے بعد صحت کو دوبار بحال کرنے کے لیے اسے بطور ٹانک استعمال کیا جاتا ہے

اجزاء

(1) ایسکیولیس ہپو کاسٹانم (2) بربرس ولگرس (3) ارتھمیر یا سینٹرنیم (4) سنٹریریا از لینڈیکا (5) سنکونا سکسی روبا (6) ہائڈراسٹس کیناڈینس (7) سنکونا کیلی سایا (8) کلکیریا آفیشنل (9) نیچریٹم آفیشنل (10) سامائیلکس البا (11) سامائیلکس میڈیکا (12) سکروفلیریا نوڈوسا (13) ٹیسلا گوفارفارا (14) سموکس نیاگرا (15) ویرونیکا آفیشنل۔

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

پیٹ درد، ہیضہ، اسہال، بھوک کی کمی، عام کمزوری۔

درجہ دوم، سوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

مرگی کے دورے، ٹائفائیڈ بخار، معدہ کی تیزابیت، ہیضہ، ورم معدہ۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹینسی دوا)

مرگی کے دورے پڑنا، پیچش، آنتوں کی سوزش۔

مدرگلوبلز (خشک گولیاں)

ہیضہ سے بچاؤ کے لیے حفظ ماتقدم کے طور پر ایک گولی صبح شام لی جائے، اسہال کی شدت میں دو گھونٹ نیم گرم پانی میں پانچ گولی ملا کر پلائی جائے وبائی ہیضہ میں ہر

اسہال کے بعد دو گولی ایک گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں۔

A2

دل، خون، مثے، دل کے درد کے لیے مفید ہے۔

A3

خون کے سرخ ذرّات بڑھاتی ہے، جگر کے لیے مفید ہے۔

F1

بخار، جگر و تلی کی خرابی، اعصاب وغیرہ

C1

رحم، عورتوں کے مخصوص امراض، حیض۔

سکروفلوسو نمبر 11

Scrofolose -11

(Anti Maldemar)

سر

عصبی درد، سمندری سفر کے دوران سر چکرانا، آدھے سر کا درد، سر درد کے ساتھ متلی وتے ہو۔

معدہ و پیٹ

ابکائیاں متلی وتے، بخار، ہاضمہ کی خرابی، یہ دوا خوراک کی نالی پر اثر کرتی ہے۔

زنانہ امراض

مستورات میں حمل کے ایام میں متلی وتے ہو۔

اجزاء	Components
1۔ کاکلریا آفیشنل	Cochlearia
2۔ ہائڈراسٹس کیناڈینسس	Hydrastis Can.
3۔ نیچرٹیم آفیشنل	Nasturtrum Off.
4۔ سکروفلیریا نوڈوسا	Scrofularia Nodosa
5۔ سمائیلکس میڈیکا	Smilax Medica

6۔ ٹیسلا گو فارفارا	**Tussilago Fartara**
7۔ ویرونیکا آفیشنل	**Veronica Officialis**
8۔ میلی سا آفیشنل	**Melissa Officinalis**
9۔ لوبیلیا انفلاٹا	**Lobelia Inflata**

نوٹ

یہ دوا ہر درجہ میں متلی کے لیے ہے۔

C2

ڈراپسی (پیٹ میں پانی پڑ جانا) لیکوریا، اگر C1 کام نہ کرے تو یہ دیں۔

C3

جوڑوں کے درد، بائی کے درد

سکروفلوسو نمبر 12

Scrofoloso-12

(Marina)

(یہ دوا آنکھوں کے جملہ امراض کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے)

☆ آنکھوں کی سوزش ہو تو ساتھ انجائیوٹیکو نمبر 3 (A3) شامل کرلیں۔

☆ آنکھوں کی خرابی معدہ کی خرابی کی وجہ سے ہو تو ساتھ سکروفلوسو نمبر 2 (S2) شامل کرلیں۔

☆ بھینگا پن میں سکروفلوسو نمبر 1 (S1) اور سکروفلوسو نمبر 10 (S10) شامل کرلیں۔

☆ آنکھوں کی بیماری کی اصل وجہ آتشک وسوزاک یا خاندانی امراض ہو تو ساتھ وینریو نمبر 1 (VEN-1) شامل کرلیں۔

☆ آنکھوں میں عصبی دردیں ہوں تو سفید بجلی (WE) کا استعمال کریں۔

☆ آنکھوں میں سرخی ہو تو خاص طور پر گرمیوں میں تو ساتھ نیلی بجلی (BE) کا استعمال کریں۔

☆ نظر کی کمزوری اگر بڑھاپے کی وجہ سے ہو تو ساتھ سکروفلوسو نمبر 1 (S1) اور انجائیوٹیکو نمبر 3 (A3) دیں۔

☆ نظر کی کمزوری لو بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو ہمراہ انجائیوٹیکو نمبر 1 (A1) دیں۔

☆ آنکھوں میں موتیا بند کی وجہ گنٹھیاوی مادہ کا رجحان ہو تو ساتھ S5-C5-A2 کا

مرکب شامل کرلیا جائے۔

اجزاء Components

اجزاء	Components
1۔ کاکلریا	Cochlearia
2۔ ہائڈراسٹس کیناڈینسس	Hydrastis Canadansis
3۔ نیچریٹم آفیشنل	Nasturtrum Officinalis
4۔ سکروفلیریا نوڈوسا	Scrofularia Nodosa
5۔ سامائیلیکس میڈیکا	Smilax Medica
6۔ ایٹروپا بیلاڈونا	Atropa Bdelladonna
7۔ یوفریشیا آفیسی نیلس	Euphrasia Officinalis

نوٹ

یہ دوا ہر طاقت میں آنکھوں کے لیے مفید ہے۔

C4

ہڈیوں کے لیے

C5

زخم اندرونی و بیرونی، سوزش ہر قسم۔

انجائیوٹیکو نمبر 1

Angiotico-1

(دموی مزاج مریضوں کے لیے)

دماغ

تشنج، مرگی کے دورے پڑنا، دماغ میں اجتماع خون، اعصابی دردیں، دماغی چوٹ یا دماغ میں زخم ہو، بے ہوشی، غفلت کی نیند سونا، جنونی کیفیت (جبکہ مریض ایک ہی بات سوچتا رہتا ہو) فالج، غنودگی و بے خوابی (بوجہ دماغی سوزش) غشی کے دورے پڑنا، کزاز (جسم کا اکڑ جانا)، جسم کے نصف حصے کا فالج، دماغی جھلیوں کا ورم (سرسام)۔

سر

عصبی درد، سر میں خون کا اجتماع، لو بلڈ پریشر کی وجہ سے سردرد۔

خون

خون کا زہریلا پن، سست دوران خون کو تیز کرتی ہے، جسم میں خون کی تقسیم کی اصلاح کرتی ہے، خون کی بے قاعدگی کو باقاعدہ اور اعتدال پر لاتی ہے، خون کی موٹی اور باریک رگوں پر خاص اثر رکھتی ہے، دوران خون میں رکاوٹ دور کرتی ہے، وریدوں کے گومڑ، سست دوران خون میں ساتھ C1 شامل کرلی جائے، دوران خون کے فساد کی وجہ سے مرگی کے دورے پڑتے ہوں وریدوں کا ورم۔

پھیپھڑے وسانس

بائیں پھیپھڑے میں نمونیا کا درد، کالی کھانسی، سانس کی نالیوں میں اجتماع خون، دورے دار کھانسی، پھیپھڑوں کے پردوں کی سوزش۔

سوزش

یہ دوا جسم کے ہر حصے کی سوزش کے لیے مفید ہے، دل کی سوزش، کھلے زخم وغیرہ۔

قلب

دل کی سوزش، دل کے مقام پر رطوبت کی زیادتی (پانی ہو)، قلب کے تمام قسم کے امراض، دھڑکن کی بے قاعدگی۔

زنانہ امراض

ماہواری کی بندش، اسقاط حمل کو روکنے کے لیے اونچی طاقت میں دیں، قلت حیض اور درد حیض کے لیے بھی مفید ہے رحم کی سوزش۔

جوڑ

گنٹھیا، جوڑوں کی سوجن، درد ریگن (شیاٹیکا) بڑے جوڑوں میں پانی پڑ جانا۔

نوٹ

اس دوا کا درجہ اول ڈائلوشن خون کی نالیوں کو کھولتا ہے، جس سے دوران خون بہت تیز ہو جاتا ہے، اور اونچی طاقت میں دوران خون کو سست کرتی ہے اور نالیوں کو سکیڑتی ہے۔

اجزاء Component

1۔ آرنیکا مونٹانا	**Arnica Montana**
2۔ ایونا سٹائیوا	**Avena Sativa**
3۔ کیپسیلا برسا پاسٹورس	**Capsella Bursa Pastoris**
4۔ مالوا سلوسٹرس	**Malvasilvestris**
5۔ سینگونیریا کیناڈین	**Sanguinaria Canadensis**
6۔ ہائڈراسٹس کیناڈینس	**Hydrastis Canadnsis**

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

درجہ اوّل ڈائلوشن میں خون کی گردش کو تیز کرتا ہے، جس سے اخراج خون بڑھ جاتا ہے، اجتماع خون اور سوزش کو دور کرتا ہے، دبے ہوئے ماہواری حیض کو کھولتا ہے، شدید بندش حیض میں ہمراہ C1 دیں۔

درجہ دوم، سوم ڈائلوشن (II-III ڈائلوشن)

دل کی حرکات کو درست کرتی ہے، ہسٹریا و عصبی عوارضات، اجتماع خون اور ورم کے لیے مفید ہے۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹنسی)

خون کے بڑھے ہوئے جوش کو کم کرتی ہے، اخراج خون کو روکتی ہے۔

مدرگلوبلز (خشک گولیاں)

قلب کے فعلوں میں تحریک پیدا کرنا مقصود ہو یا قلبی عمل کو تیز کرنا ہو یا لو بلڈ پریشر ہو یا جسم ٹھنڈا ہو تو فوراً جسم کو گرم کرتی ہے اور دوران خون کو تیز کرتی ہے۔

C6

گردوں کے لیے خصوصاً عورتوں کے گردوں کے لیے۔

C10

آنتوں کے امراض ہر قسم۔

C13

ٹانسلز، گلے کے امراض۔

انجائیوٹیکو نمبر 2

Angiotico-2

(دموی مزاج مریضوں کی دوا)

دماغ

تشنج اور مرگی کے دورے پڑنا، خون کا اجتماع ہو، دماغ کی جھلیوں کا ورم، سرسام ہو تو ساتھ S1 شامل کر لی جائے، گردش خون کی خرابی کے باعث دورے پڑیں، خون کو صاف کرتی ہے لقوہ، دماغی پردوں میں پانی کا اجتماع ہو، ہسٹیریا کے دورے پڑنا غضبناک پاگل پن، اعصابی دردیں، اجتماعی خون کی وجہ سے فالج ہو، ریڑھ کی ہڈی کی سوزش کی وجہ سے سوکھا پن، کسی بھی شریان میں سے خون کا اخراج ہو، کسی عضو کا کمزور یا لاغر پڑ جانا، خون کی نالیوں میں لوتھڑا بن جائے جو دوران خون میں رکاوٹ کا باعث بن جائے، کمی خون ہو۔

سر

خون کا دورہ سر کی جانب زیادہ ہو جس کی وجہ سے سر چکراتا ہو۔

ناک

نکسیر کا بہنا، ناک میں جھلی کا بڑھ جانا، سردی کی وجہ سے زکام ہو تو ساتھ (P1) شامل کر لیں، پرانا نزلہ میں ساتھ سکروفلوسو نمبر 1 دیں۔

مسوڑھے

مسوڑھوں میں ناسور ہوتو ساتھ کینسروسونمبر 1 ملالیں، مسوڑھوں کے تمام عوارضات، مسوڑھوں کا ورم وسوزش، ماسخورہ۔

کان

کانوں میں درد، کان کا بہنا میں ساتھ کینسروسونمبر 5 دیا جائے۔

گلا

زخرہ کا ورم ودرد، خون کا اخراج، گلے میں درد، گونگا پن ہو۔

پھیپھڑے

پھیپھڑوں سے خون آنا، پھیپھڑوں کے پردوں کا ورم، نمونیہ، پسلیوں کا درد۔

وریدی نظام

اس دوا کا جسم کے تمام وریدی نظام پر اثر خاص ہوتا ہے اور یہ سیاہ رنگ کے سیلان خون کو روکتی ہے، وریدی عوارضات میں اندرونی و بیرونی دونوں طرح سے استعمال کی جاتی ہے، یہ وریدی نظام کی مخصوص دوا ہے، خون کی باریک رگوں اور نسیجوں کے عوارضات، شریانوں اور وریدوں کے امراض، وریدوں کے گومڑ میں اندرونی اور بیرونی کمپرس کی شکل میں استعمال کی جائے۔

معدہ و پیٹ

انتڑیوں کی سوزش، سیاہ رنگ کی قے یا سیاہ رنگ کے اسہال آتے ہوں، خونی

پیچش، بواسیری مستے، بھگندر۔

زنانہ امراض

ماہواری کے دنوں میں تشنجی دورے پڑنا، رحم میں پانی کا اجتماع، رحم سے خون آتا ہو، حیض دب گیا ہو، بچہ دانی کی سوزش، رحم پر گومڑ ہو، رحم کے اندر جھلی کا بڑھ جانا، رحم کی رسولی۔

مردانہ

پیشاب میں خون آتا ہو، فوطوں کی رگوں کا پھولنا، مثانہ کی رسولی۔

قلب

قلب کے دائیں جانب کی تکلیف کے لیے خاص دوا ہے، دل کے پٹھے، کواڑ (ایسی جھلی جو گردش خون کو آگے بڑھاتی ہے اور پھر اسے واپس لوٹنے سے روکتی ہے) ایسی رگ یا نالی جس کا تعلق براہ راست جگر سے ہو، اس پر اثر انداز ہوتی ہے، قلب میں پانی جمع ہو جانا، دل کے غلاف کی سوزش۔

ہڈیاں

زخم جو جلد مندمل نہ ہوتے ہوں، چوٹ لگنے کے بعد جلد پر سیاہ یا نیلے داغ پڑ جائیں، خون میں گندے وفاسد مادے جمع ہوں، خون کا زہریلا پن، خون میں یوریا شامل ہو کر خون کی خرابی کا باعث ہو، اس دوا کا خارجی استعمال بھی مفید ہے۔

اجزاء	Components
1-ایوناسٹائیوا	**Avena Sativa**
2-سینگوئنیریا کیناڈینسس	**Sanguinaria Canadensis**
3-ہائڈراسٹس کیناڈینسس	**Hydrastis Canadansis**
4-ایسکولس ہپ	**Aesculus Hipp.**
5-ہیمامیلس ورجینا کا	**Hamamelis Virginica**
6-اچلیا میلیفولیم	**Achillea Millifolium**

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

یہ دوا (A1) کے معاون ہے، خون پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے، دل کے تمام امراض میں دوسری دواؤں کے ہمراہ ضرور دیں۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

سردی کی وجہ سے ہاتھوں و پاؤں کی انگلیوں کا سوج جانا، فالج، بہرہ پن، خون کی نالیوں میں گلٹیاں، ہسٹیریا، کان سے مواد بہنا۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹینسی)

دموی مزاج مریضوں میں خون کے اخراج کو روکنے کے لیے مفید ہے۔

مدر گلوبلز (خشک گولیاں)

بادی بواسیر صبح شام دو دو گولی نیم گرم پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ دیں، جسم کے کسی بھی حصے پر مستے ہوں، دو دو گولی دن میں چار مرتبہ دیں۔

کمپرس

کھلے زخم، کٹ لگ جانا، سوجن، پھولی ہوئی رگیں، اگر بجلیاں لگانے سے افاقہ نہ ہو تو تمام دوائیں بند کر کے (A2) کا کمپرس لگائیں۔

مرہم ولوشن

بواسیر کے مستے، جوڑوں کا درد، سوزش، وریدی امراض (گانٹھیں پڑنا)، جلد پر پیپ دار دانے نکلنا، زہریلے مادے جمع ہونا۔

C15

السر معدہ و آنتوں، رسولیاں۔

C17

مثانہ کے امراض ہر قسم۔

انجائیوٹیکونمبر 3

Angiotico-3

(دموی مزاج مریضوں کے لیے)

دماغ اعصاب

دل اور دماغ کی کمزوری کے لیے بہترین ٹانک ہے‘ دماغ کو سکون اور ٹھنڈک پہنچاتی ہے‘ قدرتی نیند لاتی ہے‘ منہ سے خون کا اخراج‘ شریانوں کے امراض‘ فالج‘ حرکت کرنے والے پٹھوں کی سوزش‘ لو لگنے سے بے ہوشی‘ ہائی بلڈ پریشر۔

ناک

نکسیر کا آنا‘ ناک کی ہڈی ٹیڑھی میں ہمراہ (C4) دیں۔

آنکھیں

آنکھوں کی سوزش (آشوب چشم) اور سرخی ہو۔

معدہ و پیٹ

پیٹ کی سوزش‘ پیچش میں جبکہ ساتھ خون آتا ہو‘ سکروفلوسونمبر 1 ملا لیا جائے‘ آنتوں کا ورم وسوزش‘ معدہ کی سوزش‘ مقعد کے راستے خون آتا رہتا ہو‘ زخم معدہ ہو‘ جلودھر (ڈراپسی) معدہ کا پھوڑا۔

گلا و حلق

ٹانسلز (لوزتین) کا ورم‘ نرخرہ کا پرانا ورم‘ خناق‘ کنٹھ مالا۔

سانس و پھیپھڑے

دمہ خشک و تنگی تنفس‘ برانکائٹس‘ شدید کھانسی‘ ہوائی نالیوں کی سوزش‘ سل و دق کا آخری درجہ میں ساتھ کینسروسونمبر 1 اور (P2) شامل کر لیا جائے‘ خون تھوکنا یا خونی قے ہو‘ چھاتی میں پانی جمع ہو جانا‘ پھیپھڑوں میں اجتماعی خون‘ یہ دوا پھیپھڑوں میں آکسیجن کے عمل کو تیز کرتی ہے نمونیہ۔

قلب

اس دوا کا زیادہ تر اثر دل اور خون کی نالیوں پر ہوتا ہے‘ خون کے سرخ ذرات کو بڑھاتی ہے‘ نیز زہریلے اور فاسد مادوں کو ضائع کرتی ہے‘ بیماری سے اٹھنے کے بعد کی کمزوری‘ مقوی قلب دوا ہے‘ خون میں فولاد کی کمی ہو‘ دل کے پردوں میں پانی جمع ہو جانا‘ دل کی کمزوری‘ دل کی شدید دھڑکن‘ دل کا بڑھ جانا یا پھیل جانا۔

جلد

گندے ناسور‘ پھوڑے پھنسیاں‘ گندہ مواد بہتا ہو‘ گرم و جلندار پھنسیاں ہوں تو ساتھ کینسروسونمبر 1 دیا جائے‘ فنگس ایک جلدی بیماری ہے‘ جس میں جلد پر مچھلی کے چھلکوں کی مانند اتریں یا جیسے سانپ کے اوپر سے کھنب نما چھتر سا اترتا ہو‘ زخموں میں سے خون بہتا رہتا ہو‘ داد‘ جلد پر نیلے داغ پڑنا‘ پتی اچھلنا (چھپاکی) چوٹ‘ زخم‘ جلدی

بیماریوں میں (S5) ملا لیا جائے تو زیادہ بہتر اثرات پیدا ہوں گے، زخم کا پھیلاؤ زیادہ گہرا اور بڑھ جائے، آبلے پڑنا (چھالے ہوں) جلندار امراض، ناخن کے اندر کی جانب جلندار مواد کا جمع ہو کر پھنسی کی مانند بن کر نمودار ہونا، جلندار خارش

بخار

بخار شدید و سوزشی میں ساتھ (F1) ملا کر دیں، مہلک قسم کے بخاروں میں ہڈی میں پانی جمع ہو تو ساتھ (C4-VEN-1) دیں۔

مثانہ و پیشاب

مثانہ کے سوزشی امراض خصیوں کی تھیلی یا ریڑھ کی ہڈی میں پانی جمع ہو تو ساتھ (VEN-1) دیں۔

زنانہ

رحم میں زخم، حیض کی زیادتی، رحم میں سے اکثر خون کا اخراج ہو۔

جگر

خون کی کمی، سرخ ذرّات کی کمی، یرقان، جگر کا بڑھ یا سکڑ جانا، جگر کے امراض۔

اجزاء	Components
1۔ آرنیکا مونٹانا	**Arnica Montana**
2۔ ایونیا اسٹائیوا	**Avena Setiva**
3۔ مالواسلوسٹرس	**Malvasilvestris**
4۔ سینگونیریا کیناڈینسس	**Sanguinaria Canadensis**
5۔ ہائڈراسٹس کیناڈینسس	**Hydrastis Canadensis**
6۔ پلسٹلا ولگرس	**Pulsatilla Vulgaris**

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

خون کے سفید ذرّات کو بڑھاتی ہے۔

درجہ دوم، سوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

شریانوں کے گومڑ، تنگی تنفس، چمکدار خون کا اخراج، بخار ہر قسم، دل کے غلاف کی سوزش، فالج جو ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو، خسرہ، یرقان، جگر کے تمام امراض۔

مدر گلوبلز (خشک گولیاں)

جگر کے ایسے امراض جو کنٹرول نہ ہو رہے ہوں، ہیپاٹائٹس ہر قسم، جگر کا سائز تبدیل بڑا ہو یا چھوٹا دونوں حالتوں میں مفید ہے، جلودھر (ڈراپسی)۔

P1

بلغم نکالتی ہے، سانس کی نالیوں میں ہر قسم کی رکاوٹ دور کرتی ہے

لنفاٹیکونمبر 1

Linfatico-1

(ملے جلے مزاج کے مریضوں کی دوا)

دماغ

مستورات میں رحم کی خرابی کی وجہ سے مرگی وہسٹیریا کے دورے پڑیں، رعشہ تشنج، چہرے کے اعصاب کا پھڑکنا یا نسیان، اعصابی دردیں، جنون، بھول جانا۔

سر

سر کا درد جبکہ ساتھ سانس کی تکلیف بھی ہو، سر درد جو کسی خاص مقام پر ہو، بالوں کا گرنا۔

ناک

ناک میں باریک جھلی کا بڑھ جانا، نزلہ وزکام۔

گلا وحلق

گلہڑ، گلے کے غدود بڑھ کر سخت ہوجائیں، کن پیڑے، بغل وران کے غدوددوں کا ورم، تالو پر گلٹیاں پک کر ناسور کی شکل اختیار کر جائیں اور درد کریں۔

معدہ و پیٹ

قولنج کا درد، معدہ کی کمزوری کا احساس، بواسیر، اسہال، معدہ کی تیزابیت، مقعد کا ناسور، قبض۔

جوڑ

ریاح کی وجہ سے بائی کی دردیں، جوڑوں میں درد وسوزش، جسم پر ورم۔

جلد

ٹھنڈے پھوڑے، رسولیاں، چربی دار رسولیاں۔

جگر

خون کے سفید ذرّات پر خاص اثر رکھتی ہے، یہ دوا خون پیدا کرتی ہے اور بلغم کی پیدائش کو روکتی ہے۔

زنانہ امراض

لیکوریا، رحم کی باریک جھلیوں کا ورم، رسولی نما ابھار، حیض کا درد۔

مردانہ امراض

عضو تناسل کی کمزوری و لاغری ہو، مثانہ میں پتھری کی مانند سخت گومڑ ہو تو ساتھ C4 دیں، مثانہ کی باریک جھلیوں کا بڑھ کر سخت ہوجانا، پراسٹیٹ غدود کا بڑھ کر سخت ہوجانا، پاخانہ کے وقت زور لگانے سے مذی کا اخراج ہونا، فوطوں کا ورم، مشت زنی کی وجہ سے نامردی، خصیوں کی تھیلی کا ناسور، پیشاب میں البیومن مادہ خارج ہوتا ہو۔

پٹھے

جسم کے تمام پٹھوں کی کمزوری ہو، کسی عضو کی لاغری یا کسی عضو کا کمزور پڑ جانا پٹھوں کا ورم، پٹھوں میں حرکت کی نا اہلیت، پٹھوں کا درد۔

نوٹ

یہ دوا عام جنرل ٹانک کے طور پر بھی استعمال کی جاتی ہے، بچوں میں لمف جیسے رقیق مادے کا اخراج، یہ دوا مختلف قسم کے زہروں کا تریاق بھی ہے۔

اجزاء	Components
1۔ اری تھریا سنچریم	**Erythraea Centaurium**
2۔ ہومولس لیوپولس	**Humulus Lupulus**
3۔ پلومنیریا آفیشنل	**Pulmnuaria Officinalis**
4۔ مینینتھس ٹرائی فولاٹیا	**Meanyanthes Trifolatia**
5۔ اگزالس ایسی ٹوسیلا	**Oxalis Acetosella**
6۔ سیمارو با امارا	**Simaruba Amara**
7۔ ایکی نیشیا اگسٹی فولیا	**Echinacea Angustifolia**
8۔ فوکس ویسی کیولوس	**Fucus Vesiculos**

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I۔ طاقت دوا)

یہ دوا عام جنرل ٹانک ہے، پٹھوں کا درد، کمزوری و لاغری، کسی عضو کا لاغر و کمزور ہو جانا، خون کے سفید ذرات بڑھاتی ہے۔

درجہ دوم و سوم ڈائلوشن (II-III ڈائلوشن)

جوڑوں کا درد، قوت برداشت کی کمی، رعشہ، مشت زنی کی وجہ سے نامردی، رسولیاں، گومڑ، غدودوں کا سخت ہو جانا، گانٹھیں پڑنا، بچوں میں لمف جیسے رقیق مادہ کا اخراج، غدودوں کی سختی، رحم کی خرابی کے باعث ہسٹیریا کے دورے پڑنا۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹنسی)

جنونی کیفیت، لیکوریا، پاؤں پر بدبودار پسینہ، پیشاب میں البیومن مادہ خارج ہونا۔

مدر گلوبلز (خشک گولیاں)

معدہ کی تیزابیت، ناسور، بادی بواسیر، جگر کی خرابی۔

P2

ٹی بی کے لیے مخصوص دوا ہے۔

فیبر یفیو گو نمبر 1

Febrifugo-1

یہ دوا اعصابی مزاج (Nervous Tmperament) مریضوں کے لیے زیادہ مفید ہے بلکہ اعصاب کے لیے ٹانک ہے۔

دماغ

اعصاب کو سکون و ٹھنڈک پہنچاتی ہے، اور قدرتی نیند لاتی ہے، عصبی نظام کے متعلق تمام قسم کے عوارضات کا حتمی علاج ہے، دماغ و دل اور اعصاب کو قوت بخشتی ہے، رات کو سوتے میں اُٹھ کر چلنا، عصبی دورے پڑنا، اعصابی درد، تشنجی دورے پڑنا، فالج، دندل پڑنا، عصبی نظام میں تمام مقناطیسی اور برقی خرابیاں خواہ روحانی یا جسمانی نوعیت کی ہوں، سر درد جو بخار یا ٹھنڈ کی وجہ سے ہو۔

آنکھیں

عصبی کمزوری کے باعث آنکھوں کی نظر کمزور ہو رہی ہو تو ہمراہ (S1) دیں۔

معدہ و پیٹ

پیاس کی زیادتی، پتہ میں پتھری، بھوک کی کمی بخار کی وجہ سے، ٹائیفائڈ بخار کی وجہ سے پیچش، قلبلہ اور آنتوں کے امراض۔

گلا و حلق

گلے کی خرابی کی وجہ سے بخار ہو تو ساتھ (C13) دیں، آواز کا بیٹھ جانا۔

جگر و گردہ

کونین زیادہ دیر تک استعمال کرتے رہنے کے بداثرات، ذیابیطس (پیشاب بار بار آتا ہو) جگر کا درد، تلی کے امراض۔

جلد

دبے ہوئے پسینے کو جاری کرتی ہے، چھوت دار امراض کو بذریعہ پسینہ خارج کرتی ہے، پرانے اور خون کے اندر جمع شدہ گندے و فاسد مادے بذریعہ مسام خارج کرتی ہے

بخار

یہ دوا بخار کی صورت میں ہر مزاج کے مریضوں کو دی جاسکتی ہے، اور ہر قسم کے بخاروں کے لیے مفید ہے، فوری پسینہ لا کر بخار کو اتار دیتی ہے، بار بار یا وقفہ وقفہ سے آنے والے بخار یا دبے ہوئے بخار کو باہر نکالتی ہے اور بخار تیز ہو کر اتر جاتا ہے، خسرہ و چیچک کے ساتھ بخار میں دوسری دواؤں کے ساتھ شامل کریں۔

اجزاء	Components
1 ۔ایسکولس ہپ	Aesculus Hipp.
2۔ بربرس ولگیرس	Berberis Vulgaris

3 ۔اری تھیریا سنچریم	**Erythraea Centaurium**
4۔سنٹریریا ازلینڈیکا	**Centraria Islandica**
5۔سنکونا کیلی سایا	**Cinchona Calisaya**
6۔سیلیکس البا	**Salix Alba**
7۔سنکونا سکسی روبا	**Cinchona Succiruba**
8۔سمبوکس نائیگرا	**Sambucus Nigra**
9۔ایکونائٹ نیپلس	**Aconitum Napells**

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

سر ٹھنڈا ہو، جگر کی خرابی، بخار ہر قسم، پتہ کی پتھری، تلی و جگر کا بڑھ جانا، یاد رہے درجہ اوّل میں بخار کو باہر نکالتی ہے، دبے ہوئے بخار کو تیز کر کے جسم سے بخار کے اثرات کو ختم کرتی ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

تلی و جگر کی خرابی، بخار کی تیز حرارت کو کم کرتی ہے، عصبی عوارضات، جگر کا سرطان، جگر کا بڑھ جانا، جگر میں اجتماع خون، نزلہ وزکام، ہر قسم کے بخارات، جگر کی خرابی کی وجہ سے بدہضمی، بخار میں ہڈیوں کے اندر تیز دردیں محسوس ہوں، ورم جگر، یرقان، جلودھر، جگر کی گرمی، مالیخولیا، خون کی کمی کی وجہ سے نظر کی کمزوری۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹنسی)

بخار کی شدت، پرانے عصبی امراض، جگر کے پرانے امراض۔

مدر گلوبلز (خشک گولیاں)

ایسے امراض جو کسی بھی پوٹینسی سے ٹھیک نہ ہوتے ہوں، مزمن امراض، عمر رسیدہ افراد میں جہاں کوئی طاقت بھی کام نہ کرے۔

P3

کھانسی ہر قسم، خصوصاً بچوں کی کھانسی۔

P4

حلق کے امراض، آواز کے غدود۔

LIN-1

خون کے سفید ذرات، لمفاوی غددوں پر اثر کرتی ہے۔

ورمیفیوگونمبر 1

Vermifugo-1

دماغ

تشنجی اور مرگی کے دورے پڑنا خصوصاً پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے، وہم۔

معدہ و پیٹ

یہ تمام قسم کے کیڑوں کو معدہ و انتڑیوں سے خارج کرتی ہے، کیڑے خواہ زندہ ہوں یا مردہ ہر حالت میں خارج کرتی ہے، چھوٹی و بڑی آنتوں پر برابر اثر انداز ہوتی ہے انتڑیوں سے فاسد مادے خارج کرتی ہے، قبض ختم کرتی ہے، یہ دوا جراثیم سے بچاؤ بھی کرتی ہے پانی کے اندر اس دوا کو ملا کر استعمال کرنے سے پانی میں موجود ہر قسم کے جراثیم ختم ہوجاتے ہیں اور پانی صاف ہوجاتا ہے، صاف ہوجاتا ہے، کیڑوں کو خارج کرنے کے لیے اس دوا کی قوی خوراک دی جائے

اجزاء	Components
1۔ایلیم اسٹائیو	Allium Sativum
2۔چینو پوڈیم	Chenopodium
3۔یوفوربیم آفیشنل	Euphorbium Officinale
4۔ڈکٹامنس البا	Dictamnus Albus
5۔روٹا گریولیس	Ruta Grav.

6۔تھائمس سرپیلیم	Thymus serpillum
7۔امپراٹوریا استھراٹیم	Imperatoria Ostruthium

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

قبض، ہر قسم کے کیڑوں کے لیے مفید ہے۔

درجہ دوم وسوم (II-III طاقت دوا)

اسہال، مرگی، جراثیم، بچوں میں کیڑوں کی وجہ سے مٹی کھانے کی عادت، بچوں کی بدہضمی و پیچش، کیڑوں کی وجہ سے بچوں میں خون کی کمی، بھوک کی کمی، بدہضمی، کمزوری۔

VEN-1

آتشک و سوزاک، وراثت سے ملنے والے تمام امراض میں ہر نسخہ میں شامل کریں۔

VER-1

پیٹ کے کیڑے ہر قسم۔

لاسٹو(لاس)

Lassativo (Lass)

معدہ و پیٹ

معدہ و آنتوں میں سے فاسد مادہ کا اخراج کرتی ہے، یہ قبض کا علاج ہے، متواتر استعمال کرتے رہنے سے دائمی قبض ہمیشہ کے لیے رفع ہو جاتی ہے، بلغمی جھلیوں میں گندے مادوں کو صاف کرتی ہے، اوجھری (Gut) کے فعل میں تحریک پیدا کرتی ہے، آنتوں کے غدود کو متحرک کرتی ہے، آنتوں میں گومڑ یا رسولیاں ہوں، آنتوں کا آپس میں الجھ جانا یا گانٹھ پڑ جانا کے لیے مفید ہے۔

اجزاء	Components
1۔جنشیانا لوٹیا	**Gentiana Lutea**
2۔ایلو کا پینس	**Aloes Capensis**

درجہ اوّل ڈائلوشن (اطاقت دوا)

یہ دوا درجہ اوّل میں ہی صحیح کام کرتی ہے روزانہ رات کو نیم گرم پانی میں بڑی خوراک (اندازاً بیس تا تیس گولیاں یا قطرے) حل کر کے پی لیں۔

پیٹوریل نمبر 1

Pettorale-1

پھیپھڑے و سانس

یہ پھیپھڑوں کے امراض کی مخصوص دوا ہے، اور سانس کی نالی پر گہرا اثر رکھتی ہے سانس تکلیف سے رک رک کر آتا ہو، چھاتی میں درد، مسلسل کھانسی، کالی کھانسی، تشنجی اور دورے دار کھانسی، چھاتی پر بوجھ محسوس ہو، نمونیہ کا درد، دق و سل، پھیپھڑوں کے پردے کی سوزش، خون تھوکنا، ہوائی نالیوں کی سوزش، امراض تنفس، الرجی، خشک کھانسی، کھانستے وقت چھاتی میں درد ہو، پسلی کا چلنا، پسلی کا درد، تنگی تنفس۔

گلا و حلق

زخرہ کی خراش و سوزش، خناق، گلے کا ورم، گلے کا درد، حنجرہ کی جھلی کی سوزش، گلا درد کرتا ہو، پھیپھڑوں کی باریک نالیوں میں بلغم کی رکاوٹ و سوزش۔

اجزاء	Components
1۔اڈیان تھم کیپل	**Adianthum Capliveneris**
2۔اراگوگا اپیکاک	**Uragoga Ipecacuanha**
3۔پھیلنڈریم ایکوٹیکم	**Phellandrium Aquaticum**
4۔پولیگالا آمارہ	**Polygala Amara**

5-ایلیم سیپا	Alium Cepa
6-یوکلپٹس گلوبلس	Eucalyptus Globulus

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا ستعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

شدید کھانسی، پلیوریسی (پھیپھڑے کے پردے کی سوزش) برانکائٹس (ہوائی نالیوں کی سوزش)

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

پرانی کھانسی جو بار بار عود کر آتی ہو، خناق (ورم نرخرہ) نمونیہ کے درد میں ساتھ A1-S1 دیں، کالی کھانسی۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹینسی)

چھوٹی طاقت میں دینے سے اگر مرض میں شدت آئے یا مرض میں افاقہ نہ ہو رہا ہو تو پھر بلند طاقت میں دیں۔

مدر گلوبلز (خشک گولیاں)

پھیپھڑوں میں خشک بلغم اور پرانے گندے فاسد مادے خارج کرتی ہے۔

پٹیوریل نمبر 2

Pettorale-2

(یہ دوا تپ دق کے لیے مخصوص ہے)

پھیپھڑے

جسم کے کسی بھی حصے کی تپ دق ہو، چھاتی و پھیپھڑوں کے امراض بلغمی جھلیوں میں سے پرانے گندے و بدبودار بلغم کو خارج کرتی ہے، چھاتی میں درد، نمونیہ کا درد، پسلی کا درد، پھیپھڑوں کے اندر ہوا کا مقید ہو جانا، دم کشی، برانکائٹس، پھیپھڑوں میں خون کا اجتماع ہو، سانس بدبودار، پھیپھڑوں میں گڑھا پڑ جانا، تپ دق میں ساتھ خون آتا ہو تو ساتھ BE دیں، پھیپھڑوں کا ورم، کھانستے ہوئے قے ہو جاتی ہو، تپ دق میں ساتھ پیچش ہو، پرانا نمونیہ، پھیپھڑوں میں پیپ پڑ چکی ہو، ہر قسم کی تپ دق۔

حلق و گلا

بولنے سے حلق میں درد ہو، سانس میں تکلیف، کنٹھ مالا (خنازیر)۔

اجزاء	Components
1-اڈیان تھم کیپل	Adianthum Capilveneris
2-ایرا گوگا اپیکاک	Uragoga Ipecacuanha
3-پھیلنڈرئیم ایکوئٹیکم	Phellandrium Aquanticum
4-پولیگالا آمارا	Polygala Amara

5۔ ایلیم سیپا	**Alium Cepa**
6۔ یوکلپٹس گلوبلس	**Eucalyptus Globulus**
7۔ کینسروسو نمبر 2	**Canceroso-2**
8۔ ٹیوکریم سکروڈونیا	**Teucrium Scorodon**
9۔ گلکوماہاڈریسا	**Glychoma Hyderacea**
10۔ گیلیپ سس اچرولیکا	**Galeopsis Ochroleuca**

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (1 طاقت دوا)

یہ دوا (P1) کے معاون ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت)

دوسرے درجے میں تپ دق ہو، ضدی قسم کی کھانسی، حلق میں شدید درد، پھیپھڑوں میں ہوا بند ہو جانا، پھیپھڑوں میں سے خون آتا ہو، دو اعضاء کے درمیانی حصے میں درد محسوس ہوتا ہو جبکہ جسم ٹھنڈا ہو رہا ہو تو ساتھ A1 شامل کر لی جائے، پسلی میں درد یا پسلی کا چلنا، دق و سل، دماغی جھلیوں کی سوزش، تپ دق ہو۔

مرہم Ointment

نمونیہ کی حالت میں مالش کی جائے، تپ دق و سل میں مرہم چھاتی پر لگائی جائے۔

کمپرس compress

نمونیہ کی حالت میں کمپرس مفید ہے، نیم گرم پانی کمپرس لگایا جائے۔

SLASS

آنتوں کے سست عمل کو تیز کرتی ہے۔

نسخہ جات

یاد رہے کہ ہر مخصوص نسخہ ہر مرض میں فائدہ مند نہیں ہوگا بہتر ہوگا کہ آپ خود مریض کی علامات اور پوری ہسٹری لے کر نسخہ تجویز کریں مختصراً آپکو دوا اور عضو کی نشاندھی کر دی گئی ہے یعنی کون سی دوا کون سے عضو پر اچھا کام کرے گی جب آپ مریض سے علامات لیں گے تو آپ کو یہ ضرور ملے گا کہ اس مریض کا یہ عضو متاثر ہے اس طرح آپ آسانی سے نسخہ تجویز کر سکتے ہیں۔

پیٹوریل نمبر 3

pettorale-3

حلق وگلا

گلے میں ریزش کا گرنا' یہ دوا بلغم کی پیدائش کو روکتی ہے' آواز کا بیٹھنا' گلے کے اندر بلغم کا جمع رہنا' مریض ہر وقت گلا صاف کرنیکی کوشش میں لگا رہتا ہو۔

پھیپھڑے وسانس

یہ دوا پھیپھڑوں اور سانس کی نالی پر خاص اثر رکھتی ہے' چھاتی میں درد' پسلی کا چلنا اور درد ہونا' خشک و بلغمی کھانسی' کھانسنے سے سانس رکتا ہوا محسوس ہوتا ہو' بچوں میں شدید کالی کھانسی کے دورے پڑیں' کھانسنے سے تمام کھائی ہوئی غذا قے کے ذریعے خارج ہو جائے' سانس لینے میں کافی دشواری پیش آتی ہو۔

اجزاء	components
1-اڈیان تھم کیپل	Adianthum capilveneris
2 -اراگوگا اپیکاک	Uragoga ipecacuanha
3-پھیلنڈریم ایکوٹیکم	Phellandrium Aquanticum
4-پولیگالا آمادہ	Polygala Amara
5-ایلیم سیپا	Allium cepa
6-یوکلپٹس گلوبلس	Eucalyptus Globulus

7-انجائیوٹیکو نمبر 3	Angiotioc-3
8-ڈروسرا روٹنڈیفولیا	Drosera Rotundifolia
9-ہائیوسائمس نیگرا	Hyoscyamus Nigra

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

خشک کھانسی' دورے دار کھانسی۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

سادہ کھانسی' دمہ' بچوں میں کالی کھانسی کے دورے پڑنا' کھانسنے سے قے ہو جاتی ہو' نمونیہ کا درد' برانکائٹس (ہوائی نالیوں کی سوزش و درد ہو)۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹینسی)

پرانے نزلے کی وجہ سے کھانسی کے دورے پڑتے ہوں۔

بواسیر خونی

A2+C5 دن میں چار خوراکیں نیم گرم پانی میں ملا کر

BE ایک خوراک صبح نہار ایک خوراک رات سوتے وقت

پیٹوریل نمبر 4

Pettorale -4

دماغ

دماغ سے بلغم گرتی ہوئی گلے کے اندر محسوس ہو اور ریزش ہو۔

ناک

پرانا نزلہ وزکام ہو، سانس لینے میں دشواری ہو، محض نزلے کے بگاڑ سے تپ دق

حلق وگلا

ناک و حلق کے امراض، گلے کے خراش دار کھانسی، گلے میں ریزش زیادہ دیر تک بولتے رہنا یا گاتے رہنے سے گلے کی آواز بند ہو جانا یا گلے کا بیٹھ جانا، حلق کی دق و سل، نزخرہ کی خرابی سے بلغم پیدا ہو، حلق کی سوزش۔

پھیپھڑے وسانس

اس دوا کا پھیپھڑوں کی ہوائی نالیوں پر خاص اثر ہوتا ہے، دمہ (دم کشی)، نمونیہ کا درد، سانس لینے میں مشکل پیش آ رہی ہو، بلغم با آسانی کافی مقدار میں خارج ہو رہا ہو، بوڑھوں میں بلغمی تپ دق کا دوسرا درجہ ہو، بلغم ہر وقت خارج ہوتی ہو، چھاتی میں تیز و شدید دردیں ہوں۔

اجزا	Components
1-اڈیان تھم کیپل	Adianthum Capilveneris
2-ارگوگا اپیکاک	Uragoga Ipecac
3-پھیلینڈرئیم ایکوٹیکم	Phellandrium Aquanticum
4- پولیگالا آمادہ	Polygala Amara
5-ایلیم سیپا	Alium Cepa
6-یوکلپٹس گلوبلس	Eucalyptus Globulus
7-فیبر یفوگو نمبر 1	Febrifugo-1
8-آرنیکا مونٹانا	Amica Montana

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

یہ دوا (P1) کے معاون ہے، شدید و حاد قسم کے پھیپھڑوں کے امراض جبکہ پھیپھڑوں اور گلے کے امراض نمایاں ہوں۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

حلق کی سوزش، گلے کی غدودوں کا ورم، پرانا نزلہ وزکام، کالی کھانسی، دمہ کی شکایت ہو، پرانا دمہ ہو، مزمن بلغمی کھانسی ہو۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹینسی)

گلے میں ہر وقت بلغم کی موجودگی کا احساس ہو، جس کی وجہ سے مریض ہر وقت گلا صاف رکھنے کی کوشش میں لگا رہتا ہو اور آہستہ آہستہ کھانستا رہتا ہو۔

مدر گلوبلز (خشک گلوبلز)

گلے کا بیٹھ جانا یا آواز کا بند ہو جانا میں ایک گولی فی خوراک ہر گھنٹے بعد دی جائے، پرانا نزلہ زکام و بخار ہو تو ایک گولی فی خوراک ہر گھنٹے بعد دی جائے، گلے میں ہر وقت بلغم کی موجودگی کی صورت میں دو گولی فی خوراک صبح و شام ہمراہ نیم گرم پانی دیں۔

بادی بواسیر

A2+C5 دن میں چار مرتبہ نیم گرم پانی میں ملا کر درد کی صورت میں WE پلائیں اور WE+C5 کا مرہم یا کمپرس کریں۔

کینسروسو نمبر 1

Canceroso-1

دماغ

دماغ میں اجتماع خون ہو، مستورات میں ہسٹیریا کے دورے پڑیں، جس کا باعث رحم کی خرابی ہو، اعصابی و دماغی عوارضات جو دوران حمل یا دودھ پلانے والی مستورات میں رونما ہوں، دماغ کے پردوں میں پانی جمع ہو جانا۔

سر

سر کی جانب خون کا دورہ ہونے کے سبب سر چکراتا ہو۔

منہ

منہ میں سے سڑاند کی مانند بدبو آتی ہو، زبان کا سرطان، دانتوں و مسوڑھوں کی سوزش (پائیوریا)۔

معدہ و پیٹ

جلودھر کا مرض (پیٹ میں پانی جمع ہو جانا)، معدہ و مقعد کا سرطان، ورم امعاء، آنتوں کی دق کے لیے ساتھ C2 دیں، قولنج کا درد، مقعد کا ناسور، معدہ کا ورم۔

گلا و حلق

گلے کے غدودوں کا ورم، گلے کی خارش و زخم، ہونٹوں اور ناک کا سرطان، خناق، غدودوں میں مواد جمع ہو جانا، حلق میں اندر کی جانب غدودوں پر دانے نکلتے ہوں۔

کان

کن پیڑے (Mumps) کان سے بدبودار مواد خارج ہو، کانوں کے اردگرد ورم، چہرہ پر دقی اثرات نمایاں ہوں۔

آنکھیں

آنکھوں میں موتیا بند، آنکھ کے اوپر والے چھپر کا ورم جو سخت نما ہو، آنکھوں میں بار بار گوہانجنی نکلنا۔

ناک

ناک کے اندر بدگوشت کا بڑھنا، ناک کا سرطان۔

دانت و مسوڑھے

دانتوں و مسوڑھوں کا ناسور (پائیوریا) دل کا بڑھ جانا میں ساتھ (A1) دیں۔

پھیپھڑے

ہوائی نالیوں کی سوزش کی وجہ سے نزلہ ہو، دق و سل کا بخار، پھیپھڑوں میں اجتماع خون اور سوزش ہو، جھلیوں کی سوزش ہو، دق کے اثرات ہوں، تپ دق کی صورت میں ساتھ (C5) دیں۔

زنانہ

عورتوں کی اندرونی بیماریوں کی مخصوص دوا ہے، خصوصاً رحم، خصیۃ الرحم اور پستانوں کے امراض، ماہواری حیض کی بے قاعدگی، حمل کے دنوں کے امراض، زچگی کے دنوں میں لاحق ہونے والے مہلک امراض، پستانوں کے پھوڑے و گومڑ، ماہواری حیض کی قلت یا درد، پستانوں میں خون کا اجتماع ہو، پستانوں اور رحم پر سرطان کا پھوڑا ہو، لیکوریا، رحم میں خون کا اجتماع ہو، رحم کی بیماری کی وجہ سے تشنجی دورے پڑتے ہوں، رحم کا باہر نکل آنا (لٹک جانا)، رحم کا ٹیڑھا پن، رحم کا ناسور، جنسی آلات کے عوارضات، رحم کا زخم، کسی عضو کا غیر قدرتی بڑھ جانا، عورتوں میں ہسٹیریا کے دورے پڑنا، پستانوں کی بھٹنی کی سوزش، بچہ کی پیدائش میں دیر ہو رہی ہو، رحم کے اندر باریک جھلی کا بڑھ جانا یا جھلی کی سوزش، رحم کی خرابی کی وجہ سے ٹانگوں پر سفید سوزش، فرج کی سوزش، مستورات میں جنونی کیفیت، بچہ دانی کی سوزش، عورتوں کا موٹاپا۔

مردانہ

مثانہ سے مسلسل رطوبات خارج ہوتی رہتی ہوں، ورم مثانہ، پراسٹیٹ غدود کا بڑھ جانا، خصیوں کی سوزش، مثانہ کے اندر جھلی کی سوزش، مثانہ کی تپ دق۔

جوڑ

عورتوں میں حیض کی کمی کی وجہ سے جوڑوں میں درد، گنٹھیا، جوڑوں پر گومڑ دار رسولیاں۔

ٹیکہ خراب ہو جانا' چیچک کا دب جانا' یہ دوا پھوڑے کو پکا کر پھاڑتی ہے۔

اجزاء	Components
1۔ ونسٹو کیکم آفیشنل	Vlincetoxicum
2۔ کونیم میکولیٹم	Conium Maculatum
3۔ پمپنیلا سیکسی فراگا	Pimpinella Saxifraga
4۔ رسٹا کسی کوڈنڈران	Rhustoxicodendron
5۔ کالوفائکم	Caulophylum

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

بلغمی جھلیوں میں سے دبے ہوئے گندے و بدبودار مواد کو خارج کرتی ہے' پستانوں کے پھوڑوں کو پھاڑتی ہے' کاربنکل پھوڑا' بچہ کی پیدائش کو آسان بناتی ہے' پستانوں میں دودھ کی پیدائش کو بڑھاتی ہے' رحم کی خرابی کے باعث تشنج کے دورے پڑنا' حیض کی کمی یا درد سے آنا۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

بلغمی جھلیوں میں رطوبات کی پیدائش کو کم کرتی ہے' اسقاط حمل کو روکتی ہے' چیچک کے دانے' حمل کے دنوں کے تمام عوارضات' رحم کا باہر لٹک جانا' لیکوریا۔

بلند طاقت (ہائی پوٹینسی)

حیض کی زیادتی' حمل کے ضائع ہونے کا خطرہ' رحم کے عوارضات۔

مدر گلوبلز خشک

حیض کافی عرصہ سے بند ہو' درجہ اوّل اگر کام نہ کرے تو مدر گلوبلز دیں۔

ٹانسلز

C13+C5 ایک کپ نیم گرم پانی میں ملا کر چائے کی مانند پلائیں C5+WE تیل زیتون میں ملا کر گلے پر مالش کریں مالش کرتے وقت تیل ہلکا سا گرم کر لیں۔

حیض کی کمی

C1+A1 نیم گرم پانی میں ملا کر دن میں چار مرتبہ۔

کینسروسو نمبر 2

Canceroso-2

دماغ

دماغی تپ دق، دماغ کے پردوں میں پانی جمع ہوجانا، ہسٹیریا کے دورے پڑنا، مالیخولیا، رعشہ۔

پھیپھڑے

دم کشی، پھیپھڑوں کا استسقاء، برانکائٹس، بلغمی نالیوں کی سوزش۔

قلب

قلب کے پردوں میں پانی جمع ہوجانا۔

جگر و گردہ

جگر کا ورم یا سکڑ جانا، گردوں کا سکڑ جانا، جگر کا خون کی جگہ پانی بنانا۔

معدہ و پیٹ

جلودھر (ڈراپسی) پانی جسم کے خواہ کسی بھی مقام پر ہو، آنتوں کا ورم۔

ہڈیاں

جوڑوں کی اکڑن و سوزش، ہڈیوں میں پانی پڑ جانا، ریڑھ کی ہڈی کی سوزش۔

زنانہ

حیض کی قلت، پستانوں کے امراض، رحم میں پانی جمع ہوجانا، رحم کا نیچے گر جانا، لیکوریا، پستانوں کا ورم، بچہ دانی کی جھلی کا بڑھنا، خون کی نالیوں کے گومڑ جبکہ (C1) سے افاقہ نہ ہو رہا ہو۔

مثانہ

خصیوں کی تھیلی میں پانی جمع ہوجانا، مثانہ کی کمزوری، سلسل بولی۔

اجزاء	Components
1۔ ونسٹوکیکم آفیشنل	Vincetocicum Officinale
2۔ کونیم میکولیٹم	Conium Maculatum
3۔ پمپینلا سیکسی فراگا	Pimpinella Saxifraga
4۔ رسٹاکس	Rhustoxicodendron
5۔ ایکوزیٹم ارویز	Equisetum Arvense
6۔ پٹرسیلینیم سٹائیوم	Petroselinum Sativum

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (1 طاقت دوا)

اگر C1 سے فائدہ نہ ہو تو اسے استعمال کریں۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

دماغ کے پردوں میں پانی جمع ہونا، فوطوں کی جھلی میں پانی جمع ہونا، بچہ دانی کی سوزش، لیکوریا، رحم کی اندرونی جھلی کا ورم، مجموعی طور پر یہ ڈراپسی (جلودھر) کی دوا ہے جسم کے کسی بھی حصے میں پانی جمع ہوجانا۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹنسی)

عورتوں کے اندرونی امراض، یہ دوا ہر پوٹنسی میں ڈراپسی کے لیے ہے۔

حیض کی زیادتی

A3+C1 درجہ تیس طاقت میں دن میں چار مرتبہ، شدت کی صورت میں دوسری ادویات کے ہمراہ BE بھی پلائیں اور پیڑو پر کمپرس بھی کریں۔

کینسروسو نمبر 3

Canceroso-3

جوڑ

جوڑوں میں ریاحی دردیں (بائی کے درد) جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے رہتے ہوں، جوڑوں کی سوج و درد، ہڈیوں کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا، ہڈی کا پھوڑا، ہاتھوں و پاؤں کے جوڑوں کا مفلوج ہوجانا، ہڈی کے غلاف کا گومڑ، گنٹھیا، جسم کے تمام جوڑوں کے عوارض۔

اجزاء Components

1۔ ونسٹوکیکم آفیشنل	Vincetocicum Officinale
2۔ کونیم میکولیٹم	Conium Maculatum
3۔ پمپنیلا سیکسی فراگا	Pimpinella Saxifraga
4۔ رسٹا کسی کوڈنڈران	Rhustoxicodendron
5۔ ڈامفن میزریم	Daphne Mezereum

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

جسم کے جوڑوں کی تازہ وشدید قسم کی بیماریاں ودردیں۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

ہڈی کے غلاف کی سوزش ہڈیوں کا گلنا وسڑنا، جوڑوں کے تمام امراض۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹنسی)

پرانے امراض میں بلند طاقت دوا دیں۔

السر معدہ

C5+C15+A3 نیم گرم پانی میں ملا کر دن میں چار مرتبہ لیں یا DK-17 لیں۔

ہر کھانے کے فوراً بعد گیا پون پلس (یو کے فارما) کی چار پانچ گولیاں چوس لیں۔

کینسر

مخصوص دوائیں C5+A2+C1+GE اس کے ساتھ مطلوبہ اعضاء کی دوا ضرور شامل کریں۔

کینسروسو نمبر 4

Canceroso-4

دماغ

دماغ کے پٹھوں کی تھکاوٹ و کمزوری۔

دانت و مسوڑھے

دانتوں کا گلنا وسڑنا، مسوڑھوں کا ورم سوزش و درد پائیوریا، تالو کی بیماریاں۔

پھیپھڑے

سانس کا پھولنا، تپ دق کی وجہ سے پیٹ پر رسولی نما سخت قسم کا ابھار۔

ہڈیاں

ہڈیوں کا ٹیڑھا پن، ہڈیوں کی دق، ہڈی کا ناسور ناخن بدصورت اور ٹوٹ رہے ہوں، ہڈیوں پر سخت قسم کے ابھار ہڈی کے ٹوٹ جانے کی صورت میں یہ دوا ہڈی کو جوڑتی ہے، سخت اور پتھر نما حصوں کو نرم کرتی ہے، سخت قسم کی رسولیوں کو نرم کرتی ہے جوڑوں کی سختی، ہڈی کا پھوڑا، ہڈی کے مغز میں ورم، یہ دوا بچوں کا قد بڑھاتی ہے اور بچوں میں کیلشیم کی کمی دور کرتی ہے۔

جوڑ

پٹھوں کی کمزوری وتھکاوٹ، اعضاء کا جڑ جانا یا اکڑ جانا، ہڈی کا ناسور۔

مردانہ

نامردی، عضو تناسل میں سختی پیدا کرتی ہے، نوعمری میں احتلام کی وجہ سے ہڈیوں کی کمزوری۔

اجزاء	Components
1۔ ونسٹوکیکم آفیشنل	**Vincetozicum Off.**
2۔ کونیم میکولیٹم	**Conium Maculatum**
3۔ پمپنیلا سیکسی فراگا	**Pimpinella Saxifraga**
4۔ رسٹاکسی کوڈنڈران	**Rhustoxicodendron**
5۔ سمفائٹم آفیشنل	**Symphytum Off.**

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

جوڑوں کا اکڑ جانا یا جڑ جانا، بچوں کے قد بڑھاتی ہے، بچوں میں دانت جلد اور آسانی سے نکالتی ہے۔

درجہ دوم وسوم (II-III طاقت دوا)

ہڈیوں کو مضبوط بناتی ہے، جوڑوں کی سختی کو دور کرتی ہے۔

ہائی پوٹینسی (بلند طاقت دوا)

نرم ہڈی کو سخت کرتی ہے، ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑتی ہے، دانت مضبوط بناتی ہے۔

مدر گلوبلز (خشک گلوبلز)

سخت قسم کی گانٹھ یا رسولی نما ابھار، ناک کے اندر باریک جھلی (Polypus) کا بڑھ جانا۔

* * *

حمل کی حفاظت و پیدائش میں آسانی

پہلے ماہ سے C1-30 کی روزانہ دو یا تین خوراکیں دیں، ساتویں ماہ سے C1-III تین خوراکیں روزانہ، آٹھویں ماہ C1-II کی تین یا چار خوراکیں روزانہ، آخری ماہ C1-I روزانہ چار یا پانچ خوراکیں دیں اور آخری ہفتہ اور جتل مدر گلوبلز کی پانچ گولیاں دو گھونٹ نیم گرم پانی میں ملا کر ہر دو گھنٹے بعد دیں، انشاء اللہ نارمل ڈلیوری ہوگی۔

کینسروسونمبر 5

Canceroso-5

دماغ

مرگی کے دورے پڑنا ہسٹیریا کے دورے پڑنا، پاگل پن (جنونی کیفیت) عصبی جوش، بے خوابی، دماغ کے پردوں کا نرم پڑ جانا۔

منہ وزبان

ہونٹوں پر سرطان، منہ کے اندر چھالے وزخم، زبان کی سوزش، گلے کے غدوددوں کی سوزش، ورم زخرہ، خناق۔

آنکھیں

موتیابند، آنکھوں سے پانی بہتے رہنا، آتشکی مادہ، آنکھوں کا سرطان، آنکھ کا ناسور، غدود کا سخت ہوجانا، پپوٹوں کا ورم۔

معدہ وپیٹ

پیٹ درد، پیچش، بدہضمی، معدہ کی ترشی (تیزابیت) کلیجہ کی جلن (معدہ کے منہ پر زخم)، غذا کی نالی کی جلن، بواسیر۔

پھیپھڑے

پھیپھڑوں میں زخم کی علامت ہو ایسی صورت میں ہمراہ (P2) دیں۔

زنانہ

مستورات کے پستانوں پر سرطان کا اثر، بچہ دانی کا سرطان، حیض کا درد، لیکوریا، زچگی کے بعد کے زخم وپیپ پڑ جانا، رحم کے زخم یا سوزش۔

جگروگردہ

شریانوں کی سوزش، جگروتلی کی سوزش، جگر میں زخم، گردے میں زخم، پیشاب میں خون یا پیپ آنا۔

جلد

جلد پر یہ دوا زیادہ گہرا اثر رکھتی ہے، زہریلے قسم کے پھوڑے جو بار بار نمودار ہوتے ہوں، سرطان، فیل پا، ترپھنسیاں، داد، چنبل، سرطان کے زخم، گومڑ، ہر قسم کا رنبکل پھوڑا، طاعون (پلیگ) کی گلٹیاں، کہنہ جلدی بیماریاں، زخم اندرونی ہوں یا بیرونی۔

اجزاء	Components
1۔ونسٹو کیکم آفیشنل	Vincetocicum Off.
2۔کونیم میکولیٹم	ConiumMaculatum
3۔پمپنیلا سیکسی فراگا	Pimpinella Saxifraga
4۔رسٹا کسی کوڈنڈران	Rhustoxicodendron
5۔فائیٹولاکا ڈکنڈرا	Phytolacca Decandra

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (اطاقت دوا)

زخم اندرونی وبیرونی، معدہ کی تیزابیت، سرطان ہر قسم جسم کے کسی بھی حصے پر ہو۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

پھوڑے پھنسیاں، ایگزیما، جلدی امرض، اندرونی وبیرونی زخم۔

ہائی پوٹینسی (بلند طاقت دوا)

پرانے اور شدید امراض، مرض کی شدت میں ہائی پوٹینسی استعمال کریں۔

مدر گلوبلز (خشک گلوبلز)

اگر درجہ اوّل کام نہ کرے تو مدر گلوبلز استعمال کریں۔

کمپرس

ایسے جلدی امراض جن میں سوجن ہو۔

مرہم

پھوڑے پھنسیاں، آگ سے جلنا، چھالے پڑنا، بوائیاں پھٹنا، داد، کھلے زخم اور تمام قسم کے زخم دار جلدی امراض۔

کینسروسونمبر 6

Canceroso-6

(یہ دوا خصوصاً عورتوں (FEMALE) کے گردوں کے لیے ہے)

معدہ و پیٹ

معدہ وآنتوں کے امراض، معدہ کی تیزابیت، گردوں کی خرابی کی وجہ سے دل متلانا یا اُلٹی آنا۔

گردہ ومثانہ

سلسل بول، ذیابیطس (شوگر)، درد گردہ، گردوں کا پھوڑا، گردہ میں پتھری، گردوں کا سکڑ جانا، گردوں میں کسی بھی قسم کی انفکشن ہو یہ دوا خصوصاً عورتوں کے گردوں کے لیے ہے۔

جلد

جلد پر خارش، زخم بوجہ گردوں کی خرابی۔

اجزاء	Components
1۔ ونسٹوکیکم آفیشنل	Vincetocicum Off.
2۔ کونیم میکولیٹم	Conium maculatum
3۔ پمپنیلا سیکسی فراگا	Pimpinella Saxifraga

4۔ رسٹاکسی کوڈنڈران	Rhustoxicodendron
5۔ آرنیکا مونٹانا	Arnica Montana
6۔ لیڈم پال	Ledum Palustra

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

پیشاب کی بندش، گردوں و مثانہ میں ریگ و پتھری، گردوں کا کام کم کرنا، پیشاب کی کمی، گردوں کا سکڑ جانا۔

درجہ دوم وسوم (II-III طاقت دوا)

گردوں کا ورم، پیشاب میں البیومن مادہ خارج ہونا (پیشاب میں پیپ کا خارج ہونا)، گردوں میں خرابی کی وجہ سے دل متلانا۔

ہائی پوٹینسی (بلند طاقت دوا)

دوم، سوم طاقت اگر کام نہ کرے تو ہائی پوٹینسی دیں، شوگر۔

مدر گلوبلز (خشک گلوبلز)

پتھری، پیشاب کی کمی، گردوں کا کام کم کرنا، اگر درجہ اوّل کام نہ کرے تو مدر گلوبلز دیں۔

کینسروسو نمبر 10

Canceroso-10

(یہ آنتوں کے لیے مخصوص دوا ہے)

معدہ و پیٹ

چھوٹی آنتوں کے امراض، سبز رنگ کے اسہال، معدہ کا سرطان، آنتوں کا سرطان، قبض، آنتوں کا آپس میں الجھ جانا، ہوا کا اخراج بند ہو جائے، بدہضمی، آنتوں کی جھلی کی سوزش، اپھارہ، آنتوں میں پھوڑا، یہ آنتوں کے لیے مخصوص دوا ہے۔

اجزاء	Componenta
1۔ ونسٹوکیکم آفیشنل	Vincetocicum Off.
2۔ کونیم میکولیٹم	Conium Maculatum
3۔ پمپنیلا سیکسی فراگا	Pimpinella Saxifraga
4۔ رسٹاکسی کوڈنڈران	Rhustoxicodendro n
5۔ کارڈس بنڈکٹس	Cardus Benedictus
6۔ چلڈونیم می جس	Chelidonium Majus
7۔ پاڈوفائکم	Podophylium

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

اپنڈے سائٹس، آنتوں کے امراض، آنتوں میں کرم، قبض، آنتوں کا سرطان، اپھارہ (آنتوں میں ہوا کی رکاٹ کی وجہ سے درد)۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

بدہضمی، آنتوں وجھلی کی سوزش، اسہال، معدہ وآنتوں کا سرطان، بدہضمی، پیٹ میں درد، متلی۔

ہائی پوٹینسی (بلند طاقت دوا)

مزمن امراض میں ہائی پوٹینسی دیں۔

مدر گلوبلز (خشک گولیاں)

جہاں درجہ اوّل کام نہ کرے وہاں مدر گلوبلز دیں۔

ہائی بلڈ پریشر

A3-30 نیم گرم پانی میں ملا کر دن میں تین یا چار مرتبہ، شدت کی صورت میں BE کا دل کے مقام پر کمپرس کریں اور اندرونی بھی استعمال کریں۔

کینسروسو نمبر 13

Canceroso-13 (Domphin-1)

(گلے کے جملہ امراض کے لیے مخصوص دوا ہے)

گلا و حلق

گلے کے جملہ امراض، گلے کے غدود (ٹانسلز) غدودوں کا بڑھنا، حلق کی سوزش، کوا لٹک جانا، گلے کی جھلی کا ورم، ریزش، گلے کو ہر وقت صاف کرتے رہنا، ریزش کی وجہ سے کھانسی بار بار آنا، حلق میں نزلہ گرنا، بچوں میں گلے کے غدود (ٹانسلز) بڑھنے کی وجہ سے بھوک میں کمی آجاتی ہے جس وجہ سے خوراک کی کمی کے باعث بچوں کا سوکھا پن یا بچوں کی بڑھوتری رک جانا۔

پھیپھڑے

ہوائی نالیوں کی سوزش، کالی کھانسی، خشک کھانسی، دورے دار کھانسی۔

اجزاء	Components
1۔ ونسٹوکیکم آفیشنل	Vincetocicum Off.
2۔ کونیم میکولیٹم	Conium Maculatum
3۔ پمپنیلا سیکسی فراگا	Pimpinella Saxifraga
4۔ رسٹاکسی کوڈنڈران	Rhustoxicodendron

5۔ ایلی انتھس گیلنڈ ولوسا	**Ailanthus Glandulosa**
6۔ اٹروپا بیلاڈونا	**Atropa Belladonna**

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

پرانی پیچش جبکہ ساتھ گلے کی خرابی ہو' ٹانسلز۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

حلق کے غدود کی سوزش' نرخرہ کا ورم' حلق کی جھلی کی سوزش' خناق' کوے کا گر جانا' غذا کی نالی کی سوزش۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹینسی)

یہ دوا تمام پوٹینسی میں حلق' گلے کے امراض' ٹانسلز پر اثر انداز ہوتی ہے' پرانے امراض میں ہائی پوٹینسی دیں۔

مرہم Ointments

گلے کے تمام امراض خصوصاً ٹانسلز کے لیے خارجی طور پر استعمال کریں۔

غرارے Gargles

ورم نرخرہ (گلے کی سوزش یعنی ٹانسلز)' گلے کی خراش' خشک کھانسی۔

کینسروسو نمبر 15

Canceroso-15(LARD-1)

(یہ معدہ کی امراض کے لیے مخصوص ہے)

معدہ و پیٹ

معدہ کا درد' معدہ میں زخم' معدہ کی سوزش' معدہ کا سرطان' آنتوں اور پیٹ کے جملہ امراض' ہرنیا' سخت قسم کی رسولیاں' گومڑ' معدہ کے منہ پر زخم غذا کی نالی کی جلن۔

اجزاء Components

1۔ ونسٹوکیکم آفیشنل	**Vincetocicum**
Off.2۔ کونیم میکولیٹم	**Conium Maculatum**
3۔ پمپنیلا سیکسی فراگا	**Pimpinella Saxifraga**
4۔ رسٹاکسی کوڈنڈران	**Rhustoxicodendron**
5۔ کنڈورانگو	**Condurango**
6۔ سٹرکیناس نکس وامیکا	**Strychons Nuxvomica**

نوٹ

یہ دوا ہر پوٹینسی میں معدہ میں زخم' سرطان معدہ' السر معدہ' گومڑ رسولیوں کے لیے مفید ہے' حاد امراض میں چھوٹی پوٹینسی اور مزمن امراض میں ہائی پوٹینسی استعمال کریں'

کینسروسونمبر 17

Canceroso-17 (C.T.B)

(یہ دوا خصوصاً مثانہ کے امراض کے لیے ہے)

مثانہ وگردہ

پیشاب کی بندش، مثانہ اور گردہ میں پتھری، مثانہ کی کمزوری، سلسل بول، مثانہ کا فالج، ذیابیطس، مثانہ کی باریک جھلی کا بڑھ جانا، پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا، مثانہ کے امراض۔

اجزاء	Components
1۔ ونسٹوکیکم آفیشنل	**Vincetocicum Off.**
2۔ کونیم میکولیٹم	**Conium Maculatum**
3۔ پمپنیلا سیکسی فراگا	**Pimpinella Saxifraga**
4۔ رسٹاکسی کوڈنڈران	**Rhustoxicodendron**
5۔ رس ایرومیٹکا	**Rhus Aromatica Hemia**
6۔ پاپولس ٹریمولوڈز	**Populus Tremuloides**

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (اطاقت دوا)

پیشاب کی بندش، پیشاب رک رک کر آتا ہو، مثانہ کی پتھری، مثانہ کا فالج، پراسٹیٹ کا بڑھ جانا، مثانہ کے تمام امراض۔

درجہ دوم وسوم وہائی پوٹینسی

زیادتی پیشاب (شوگر)، سلسل بول (پیشاب کا بلا ارادہ خارج ہونا) پیشاب کے بعد پیشاب کے قطرے خارج ہونا، مثانہ کے تمام امراض۔

ہائی بلڈ پریشر کی وجوہات

کولسٹرول کا بڑھ جانا، ٹینشن، قبض، گیسز، پیشاب کی کمی، گردوں کی خرابی۔ ایسی صورت میں وجوہات تلاش کریں اور اس کے مطابق علاج کریں۔

ویریو نمبر 1

Venereo-1

(یہ دوا آتشک وسوزاک کے لیے ہے)

آنکھیں

آنکھوں میں سرخی وخارش بوجہ آتشک وسوزاک۔

ہڈیاں

ہڈیوں کا گل سڑ جانا، یا کمزور ہو جانا بوجہ آتشکی مادہ جو خاندان میں موروثی طور پر پایا جاتا ہے۔

زنانہ

پیشاب کی نالی کے امراض، زخم رحم اور خصیۃ الرحم کے امراض جو آتشکی مادہ کے باعث ہوں۔

مردانہ

آلہ تناسل کے امراض، پیشاب کی نالی کی تکلیف، خصیوں کے امراض، سورا سفلس، امراض خبیثہ، گندے وزہریلے زخم، پرانے ناسور۔

نوٹ

یہ دوا وسیع الاثرات کی حامل ہے، یہ ہر مزاج پر اثر انداز ہوتی ہے، یہ سب سے

زیادہ امراض خبیثہ پر اثر انداز ہوتی ہے، خون کے سرخ ذرات پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے، لمف پر بھی اثر کرتی ہے، یہ دوا جراثیم کش بھی ہے، آتشک وسوزاک، آلات تناسل پر ہی ظاہر ہوتے ہیں، ایسے زہر سورا، سفلس، سائکوسس، مباشرت سے غدوددوں کے افعال اور رطوبتوں کی گردش سے تمام جسمانی ساخت میں نفوذ کر جاتے ہیں، اس لیے اگر مریض کے خاندانی حالات میں آتشک وسوزاک کا مادہ پایا جاتا ہے تو پھر اس دوا کو کبھی بھی نظر انداز نہ کریں۔

اجزاء	Components
1۔ التھیا آفشنل	Althaea Officinale
2۔ بتولا الباء	Betula Alba
3۔ مرٹس کامنس	Myrtus Communis
4۔ یوکلپٹس گلوبلس	Eucalyptus Globulus
5۔ پاپولس ٹرمولاڈز	Populus Tremuloides
6۔ روسا کین	Rosa can.
7۔ سولینم ڈلکامارا	Solanum Dulcamara
8۔ سٹفنا سیا ایلنگاٹا	Steffensia Elongata
9۔ تیلیا یوریپا	Tilia Europaea
10۔ ویرونیکا آفیشنل	Veronica Off.
11۔ وائی برنم اپلس	Viburnum Opulus
12۔ سمائیلکیس میڈیکا	Smilax Medica

13۔ ونکا مائنر — **Vinca Minor**
14۔ تھوجا آکسی ڈینٹلس — **Thuja Occidntalis**
15۔ کلیمٹس اریکٹا — **Clematis Rectia**
16۔ کینابس سٹائیوا — **Canabis Sativa**

مختلف امراض میں مختلف طاقت دوا کا استعمال

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

پرانا سوزاک پیپ خارج ہوتی رہتی ہو منہ سے رال بہتے رہنا، یہ دوا جسم میں دبے ہوئے زہریلے قسم کے فاسد مادوں اور آتشکی مادے کو خارج کر دیتی ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

تمام قسم کے زہروں کو بے اثر کرتی ہے بلکہ زہر کی پیدائش ہی کو روکتی ہے، عصبی دردیں، پرانا نزلہ، خنازیر، ہڈیوں کا بوسیدہ پن، چیچک کا زہر، موروثی آتشک، ایگزیما، جذام، بدبودار زخم، ایسے زخم جن کا مواد دوسری جگہ لگنے سے وہاں زخم بن جائے۔

بلند طاقت دوا (ہائی پوٹینسی)

گنٹھیا بوجہ آتشکی مادہ، پرانے زخم جو ٹھیک نہ ہو رہے ہوں، مزمن آتشک و سوزاک۔

مدر گلوبلز خشک

پارے کا زہر، سوزاک، ہڈیوں کا گلنا، جہاں کوئی بھی پوٹینسی کام نہ کرے وہاں مدر

گوبلز دیں۔

مرہم
آتشکی زخموں پر صبح، شام مرہم لگائیں۔

نوٹ
یہ دوا ہر اس مرض کے نسخہ میں شامل کریں جس کی علامات خاندانی ہسٹری میں ملتی ہوں۔

لو بلڈ پریشر

مردوں کو A1+S1 اور عورتوں کو A1+C1 درجہ اوّل میں۔

بیماری کے بعد کی کمزوری میں A3 اور LIN-1 دیں۔

لو بلڈ پریشر کی وجوہات

معدہ و جگر کی خرابی کی وجہ سے بھوک کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری، شوگر وغیرہ

علامات تلاش کر کے اس کا علاج کریں۔

الیکٹروہومیوپیتھک. بجلیاں (سیال)

الیکٹروہومیوپیتھی طریق علاج میں چھ ایسے سیال (Fluids) پائے جاتے ہیں جس کو عام فہم زبان میں. بجلیاں (Electricity) کہتے ہیں یہ. بجلیاں پانی کی مانند سفید اور سیال (Liquid) شکل میں ہیں، یہ تمام. بجلیاں دردوں کے لیے خارجی طور پر استعمال کی جاتی ہیں، اثرات کے لحاظ سے یہ سیال اس قدر قوی ہوتی ہیں کہ درد کے مقام پر لگانے سے ہی درد غائب ہو جاتا ہے، مرض کی نوعیت کے مطابق خارجی استعمال کے ساتھ ساتھ اندرونی طور پر بھی استعمال کی جا سکتی ہیں یہ. بجلیاں صرف مریض کے فوری آرام وسکون کے لیے ہیں۔

بجلیوں کا طریق استعمال

تمام. بجلیوں کا طریقہ استعمال یکساں ہے، اندرونی طور پر پانچ تا دس قطرے فی
وراک ہیں، دن میں تین یا چار مرتبہ اور مرض کی شدت کے مطابق خوراکیں بڑھائی
ں جا سکتی ہیں۔

خارجی طور پر روئی (کاٹن) کو چند قطرے لگا کر متاثرہ مقام پر لگائی جاتی ہے۔
کمپرس کی صورت میں ایک پیالی پانی میں مطلوبہ دوا کے تیس قطرے ملا کر اس
ں کپڑا بھگو کر متاثرہ مقام پر ترپٹی کی جا سکتی ہے متاثرہ مقام کم یا زیادہ ہونے کی
یں پانی کی مقدار کم یا زیادہ کی جا سکتی ہے اسی تناسب سے دوا بھی کم یا زیادہ

کی جا سکتی ہے۔

تیل بنانے کے لیے ایک چھٹانک تیل میں بیس قطرے دوا ملا کر مالش کریں۔

مرہم بنانے کے لیے ایک چھٹانک ویزلین میں بیس قطرے دوا ملا کر متاثرہ مقام پر مرہم لگائیں، تجویز شدہ بجلی خارجی طور پر لگانے سے اگر پورا فائدہ حاصل نہ ہو رہا ہو تو یہ سمجھا جائے کہ خون کے اندر ایسے زہریلے مادے موجود ہیں جن کی وجہ سے مکمل فائدہ نہیں ہو رہا ہے، ایسے موقع پر (A2) کا کمپریس متاثر مقام پر لگایا جائے بعد میں پھر پہلے والی تجویز کردہ بجلی دوبارہ لگائی جائے تو یقیناً مکمل فائدہ ہوگا۔

علم پیتھالوجی سے ثابت ہو چکا ہے کہ خون کے اندر ایسے زہریلے اور فاسد مادے پائے جاتے ہیں جو ادویہ کی شفائی اثرات کو زائل کر دیتے ہیں، اور (A2) کا کمپریس لگانے سے اس قسم کے فاسد مادے ختم ہو جاتے ہیں۔

نام. بجلیاں اور مزاج

1- سفید بجلی (WhiteElectricity)(WE) ہر مزاج کے لئے
2- سرخ بجلی (Red Electeicity)(RE) بلغمی مزاج
3- زرد بجلی (YelloElectricity)(YE) بلغمی مزاج
4- نیلی بجلی (Blue Electricity)(BE) دموی مزاج
5- سبز بجلی (Green Electricity) (GE) دموی مزاج
6- ایکوا پرلا پل (Aqua Per La Pell)(APP) ہر مزاج کیلیے

بجلیاں لگانے کی ترتیب

سرخ بجلی کے بعد فوراً زرد بجلی لگائی جاتی ہے، جسم کے دائیں جانب پہلے سرخ بعد میں زرد لگائی جائے، اور بائیں جانب پہلے زرد بعد میں سرخ بجلی لگائی جائے، اس طریقے سے بجلیوں کی شفائی عمل میں تیزی پیدا ہوتی ہے اور بجلیوں کے نقصان دہ اثرات ضائع ہو جاتے ہیں۔

☆ نیلی بجلی کے بعد سبز بجلی لگائی جاتی ہے۔

☆ سبز بجلی کے بعد نیلی بجلی لگائی جاتی ہے۔

یہ دونوں بجلیاں خصوصی طور پر ایک ہی مفرد دموی مزاج کے لیے ہیں اور ان بجلیوں کا شفائی عمل یکساں ہے۔

ضروری احتیاط

اگر زرد بجلی لگانے سے درد میں شدت پیدا ہو جائے تو خشک ہونے پر فوراً سرخ بجلی اسی مقام پر لگائی جائے، اگر سبز بجلی لگانے سے درد میں مزید اضافہ ہو جائے تو فوراً نیلی بجلی اسی مقام پر لگائی جائے، سفید بجلی نیوٹرل (Neutral) ہے اور یہ ہر مریض کے مزاج کے عین موافق ہے، علاوہ ازیں یہ اعصابی دردوں کا فوری علاج ہے۔

بجلیوں کی برقی قوت

1۔ سفید بجلی معتدل (Neutral) طاقت رکھتی ہے۔

2۔ سرخ بجلی مثبت (Positive) طاقت رکھتی ہے۔

3۔ زرد بجلی منفی (Negative) قوت رکھتی ہے۔

4۔ نیلی بجلی مثبت (Positive) طاقت رکھتی ہے۔

5۔ سبز بجلی منفی (Negative) طاقت رکھتی ہے۔

ایکوا پر لاپل (APP) یہ بجلی خارجی طور پر ہی جلدی بیماریوں کے لیے استعمال کی جاتی ہے چہرہ پر چھائیاں، کیل، سیاہ داغ دھبوں کے لیے مفید ہے، انسانی جسم میں بجلیوں کے مقام کی دریافت اور مثبت و منفی قوتوں کی حقیقت کے لیے نقشہ ملاحظہ فرمائیں۔

ڈاکٹر شیزارین اور ڈاکٹر ایم ڈیکلے (بلوگنا اٹلی) دو ایسے اشخاص ہیں جنہوں نے ان بجلیوں کی حقیقت کی وضاحت کی ہے، ان ہر دو سائنسدانوں نے سائنٹیفک طریق سے ثابت کیا ہے کہ انسانی قطبیت کیا ہے کہ انسانی جسم میں مقناطیس کی طرح قطبیت کا نظام پایا جاتا ہے اور 1786ء میں انہوں نے ایک کتابچہ شائع کیا جس میں یہ بتایا گیا کہ:

1۔ جب مقناطیس کا مثبت سرا (قطب شمالی) ہاتھ و پاؤں کی بیرونی طرف یا جسم کے بائیں جانب لگایا جائے تو ملحقہ عضلات میں سکیڑ پیدا کرتا ہے اس کے برعکس منفی سرا (قطب جنوبی) سکڑے ہوئے عضلات کو پھیلا دیتا ہے۔

2۔ منفی سرا (قطب جنوبی) ہاتھ و پاؤں کے اندرونی طرف یا جسم کے دائیں طرف لگایا جائے تو ملحقہ عضلات میں سکیڑ پیدا کرتا ہے اس کے برعکس مثبت سرا (قطب شمالی) اس سکڑے ہوئے حصے کو پھیلا دیتا ہے۔

ہیں جبکہ مسلسل ان میں سے کرنٹ گزارا جائے۔

4-اسی طرح کے نتائج یوں بھی پیدا ہو جاتے ہیں جب کسی دوسرے جسم کے مختلف اعضاء کے ساتھ قرب پیدا کیا جائے مثلاً اگر کسی مثبت حصے کو کسی منفی حصے کے مثبت حصے کے ساتھ لگایا جائے تو سکڑے ہوئے عضلات پھیل جاتے ہیں جیسا کہ چھوٹی انگلی (جو مثبت ہے) جب کسی ہاتھ و پاؤں کی بیرونی جانب لگائی جاتی ہے تو سکیڑ پیدا کرے گی جبکہ انگوٹھا (جو منفی ہے) اس سکڑے ہوئے عضلات کو پھیلا دیتا ہے' ان دونوں سائنسدانوں نے ایک اور کتابچہ جو 1817ء میں شائع ہوا اس میں انہوں نے بتایا کہ:

1- مقناطیس کے مثبت سرے کو استعمال کیا جائے تو وہ کسی مثبت حصے میں بے حسی کی سی کیفیت پیدا کر دیتا ہے' اسی طرح سے اگر منفی سرے کو استعمال کیا جائے تو وہ کسی منفی حصے میں بے حسی کی سی کیفیت پیدا کر دیتا ہے' جبکہ جسم کے محور پر عموداً استعمال کیا جائے اور بجلی لگانے والے کی طرف سے بغیر کسی دباؤ یا سکیڑ کے استعمال کی گئی ہو' ایک ہی طرح کے سرے یعنی مثبت مثبت یا منفی منفی سروں کو جب اکٹھا کیا جاتا ہے تو یہ سکیڑ کا سبب بنتے ہیں متضاد سروں کو جب ملایا جاتا ہے تو پھیلاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔

2- بالشل طریق سے جب بجلیاں سر پر لگائی جاتی ہیں تو قدرتی طور پر عصبی نیند طاری کرتی ہیں' جسے متضاد یا مخالف بجلیوں کے استعمال سے دور کیا جا سکتا ہے' بالشل بجلیاں جسمانی بے حسی اور کمی خون کے سے حالات پیدا کرتی ہیں اور مخالف بجلیاں

حساسیت کو بحال کرتی ہیں' عضلاتی قوت بحال کرتی ہیں جبکہ بجلیوں کے استعمال کو کافی عرصہ تک جاری رکھا گیا ہو' عصبی مراکز میں کمی خون کے سبب سے پیدا شدہ امراض کے لیے متضاد بجلیوں کا استعمال موزوں رہتا ہے۔

ڈاکٹر لوئز آف لا چاریٹی ہسپتال (پیرس) نے ایم ڈیلکھ کے ان اقوال کی تصدیق کی ہے اور اس نے یہ بات خوب اچھے انداز سے خود دریافت کی ہے کہ سرخ بجلی کے اثرات چہرہ اور جسم کے دائیں طرف سے شروع ہوتے ہیں اور نیلی بجلی کے اثرات دائیں جانب شروع ہوتے ہیں اسی طرح سے زرد بجلی کے وسطی خط سے بائیں جانب پیدا ہوتے ہیں۔

فالج

A1+F1+S1 درجہ اول میں نیم گرم پانی میں دن میں چار مرتبہ' بیرونی طور پر دائیں طرف کے فالج کے لیے دائیں طرف کے فالج میں RE اور بائیں طرف کے فالج میں YE تیل زیتون میں ملا کر مالش کریں اور اگر بلڈ پریشر زیادہ ہو تو A1 کی جگہ A3 شامل کریں۔

مثبت و منفی

مثبت

جسم میں اعصاب کے افعال میں تیزی پیدا کرنے والی بجلی مثبت کہلاتی ہے۔

سرخ و نیلی دونوں بجلیاں مثبت طاقت رکھتی ہیں۔

سرخ بجلی حرکتی اعصاب کو تحریک دیتی ہے جبکہ نیلی بجلی حسی اعصاب کو تحریک۔ پہنچاتی ہے۔

منفی

زرد بجلی اور سبز بجلی دونوں منفی اثرات کی حامل ہیں، یہ دونوں بجلیاں اعصاب کے افعال میں تیزی کو کم کرتی ہیں، جس سے اعصاب کی بڑھی ہوئی بے حسی ختم ہو جاتی ہے، زرد بجلی حرکتی اعصاب کی فعالیت کو اعتدال پر لاتی ہے، جبکہ سبز بجلی حسی اعصاب کی فعالیت میں سکون بخشتی ہے۔

سرخ بجلی

سرخ بجلی مثبت اثرات کی حامل ہے اور یہ بجلی شرائین میں تحریک پیدا کرتی ہے، جس سے خون تیزی سے گردش شروع کر دیتا ہے، لمفاوی (بلغمی) مزاج مریضوں میں اس بجلی کی اشد ضرورت ہوتی ہے اور بلغمی مزاج مریضوں کو نیلی بجلی نہیں دینی چاہیے اس لئے ان کے مزاج میں مزید بکثرت بلغم کا اضافہ کر دیتی ہے۔

سرخ بجلی خون کی گردش اور قلب کے بائیں طرف کے افعال پر خوب اثر انداز ہوتی ہے یعنی کہ شریان میں خون کی تقسیم پر اثر کرتی ہے اور قلبی عوارضات میں مزید اضافہ کرتی ہے، البتہ ایسے مریض جن کا قلب ڈوبتا ہو بلغمی مزاج ہو انہیں سرخ بجلی ضرور جائے اور ایسے مریض اس سے ضرور فائدہ حاصل کر سکتے ہیں، چونکہ یہ بجلی حرکتی اعصاب میں تیزی لاتی ہے اس لیے بڑی احتیاط سے اس کا استعمال کرنا چاہیے اور زرد بجلی جو کہ سرخ بجلی کے مقابلے میں منفی قوت رکھتی ہے اس لیے سرخ و زرد بجلی (دونوں بجلیاں) ادل بدل کر لگائی جائیں۔

زرد بجلی

جو اثرات سرخ بجلی پیدا کرتی ہے اس کے بالکل برعکس اثرات زرد بجلی پیدا کرتی ہے گویا کہ یہ دونوں ایک دوسری کے مخالف ہیں، لیکن یہ ضرور ہے کہ دونوں بجلیاں ایک دوسری کے اثرات کو اعتدال پر رکھتی ہیں، یہ بجلی حرکتی اعصاب کی فعالیت کو کم کرتی ہے، اگر قلبی حرکات میں تیزی ہو یعنی کہ حرکتی اعصاب کی فعالیت بڑھی ہوئی ہو تو زرد بجلی کے چند قطرے ہتھیلی پر ڈال کر قلب کے مقام پر آہستہ آہستہ ملنے سے قلب کی حرکات اعتدال پر آ جاتی ہیں، یہ پیٹ کے کیڑوں کے لیے بھی مفید ہے۔

نیلی بجلی

نیلی بجلی بھی مثبت اثرات کی حامل ہے سرخ بجلی حرکتی اعصاب میں تیزی لاتی ہے اور نیلی بجلی حسی اعصاب میں تیزی لاتی ہے، رطوبات کے اخراج پر خاص اثرات پیدا کرتی ہے، غدودوں میں تحلیل کی صورت پیدا ہو کر رطوبات کافی مقدار میں بہنے لگتی

ہیں جس سے رطوبتی نظام (بلغمی) حرکت میں آجاتا ہے، خون خواہ جسم کے کسی بھی حصے سے بہتا ہو فوراً بند ہو جاتا ہے، اخراج خون کو بند کرنے کی یہ لاجواب دوا ہے، قانون قدرت ہے کہ جب رطوبات کا اخرج ہو رہا ہو تو خون کا اخراج بالکل بند ہو جاتا ہے، اور جب جریان خون ہو رہا ہو تو رطوبات کا بہنا قدرتی طور پر بند ہو جاتا ہے، اس لیے یہ بجلی دموی مزاج مریضوں کے لیے بہترین ہے۔

سبز بجلی

اثرات کے لحاظ سے یہ نیلی بجلی کی مخالف ہے، اس بجلی کا اثر حسی اعصاب پر ہوتا ہے یعنی کہ یہ حسی اعصاب کی فعالیت کو سکون بخشتی ہے رطوبات کے ترشح کو روکتی ہے اس لحاظ سے یہ بجلی دافع تعفن (جراثیم کش) ہے جراثیم کو ختم کرنے میں لاجواب ہے، ورم کو تحلیل کرتی ہے، سرطان کے دردوں کو سکون بخشتی ہے پیٹ میں کرموں اور دیگر جراثیم کے لیے یہ جراثیم کش اثرات رکھتی ہے اور مصفی خون ہے اس لحاظ سے یہ خون کے فساد سے پیدا ہونے والے امراض کے لیے آب حیات ہے، زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے جو بد اثرات پیدا ہوتے ہیں یہ انہیں دور کرتی ہے۔

سفید بجلی

اثرات کے لحاظ سے یہ بجلی معتدل ہے اعتدال کی صفت نے ہی اس کی اہمیت کو خوب بڑھا دیا ہے، اس بجلی کے اثرات کو یوں سمجھا جائے کہ جیسے سورج کی روشنی جو سات شعاؤں سے مرکب ہے، ہر جاندار اور نباتات اور اپنی اپنی استطاعت اور ضرورت کے مطابق ان شعاؤں کو جذب کر لیتے ہیں اور نقصان دہ شعاؤں کو دفع کر دیتے ہیں، سفید بجلی اعصاب میں تیزی نہیں لاتی بلکہ اعصاب کو سکون بخشتی ہے سفید بجلی کا اثر سرخ اور زرد بجلی کے بین بین ہے۔

بجلیوں کے اثرات وافعال

	اعصاب	مثبت	منفی
1-	حرکتی	سرخ بجلی	زرد بجلی
2-	حسی	نیلی بجلی	سبز بجلی

انسانی جسم میں موجود برقی قوت جو دو حصوں پر مشتمل ہے ایک حصے کو مثبت اور دوسرے کو منفی قوت کہا جاتا ہے، پورے جسم کو اگر درمیان میں سے سر سے پاؤں تک دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے تو بائیں آدھے حصے کے بیرونی جانب کے حصے مثلاً سر، چہرہ، دھڑ، ہاتھ و پاؤں کے باہر کی جانب کے حصے اور دونوں پاؤں کے تلوؤں میں مثبت قوت پائی جائے گی اور دائیں جانب کے آدھے سر، چہرہ، دھڑ، دونوں ہاتھ و پاؤں کے اندر کی جانب اور سر کی چندیا پر منفی قوت پائی جائے گی اور ان دونوں حصوں کا درمیانی لکیر کا نشان مساوی قوت کا حامل ہوگا اسے مساوی (نیوٹرل) کہا جائے گا اور یہ دونوں مثبت اور منفی قوتوں کا مجموعہ نیوٹرل (معتدل) اثرات کا حامل ہوگا۔

مثبت قوت کے مقامات

1۔ چہرہ، گردن اور دھڑ کے نصف بائیں حصہ میں مثبت قوت ہوگی۔

2۔ ہاتھوں اور پاؤں کے باہر کی جانب کے حصے۔

3۔ دونوں پاؤں کے نیچے والے یعنی تلوؤں کے حصے۔

[illegible] حصے میں مثبت قوت ہوگی۔

منفی قوت کے مقامات

[illegible] کے کف دائیں حصے میں منفی قوت ہوگی۔

[illegible] پاؤں کے اندر کی جانب کے حصے۔

[illegible] پاؤں کے باہر کی جانب کے حصے اور سر کی چندیا کا حصہ۔

[illegible] چھاتی، پشت اور کمر کے دائیں حصہ میں یہ منفی قوت موجود ہوگی۔

نظام عصبی

علم افعال الاعضاء (فزیالوجی) کے ذریعے یہ بات اچھی طرح واضح ہو چکی ہے کہ انسانی جسم کے تمام اعضاء کے افعال و حرکات کا اصل دارومدار نظام عصبی کے ٹھیک رہنے پر ہی منحصر ہے، الیکٹرو ہومیوپیتھی میں پائے جانے والے برقی سیال اعصابی نظام سے متعلق اعضاء کو قوت پہنچانے اور انہیں اعتدال پر رکھنے کے لیے بے حد مفید ہیں، تمام بجلیوں کے اثرات صرف اعصاب تک ہی محدود ہیں اور ان کا خارجی استعمال فوری سکون ضرور دیتا ہے، لیکن مرض کے اصل خاتمہ کے لیے اندرونی طور پر دوا کا استعمال بہت ضروری ہوتا ہے۔

نظام عصبی کی اقسام

جسمانی اعضاء کی حرکات خواہ اختیاری ہوں یا غیر اختیاری لیکن ان کا اصل کنٹرول عصبی نظام کے تحت ہی رہتا ہے عصبی نظام کے دو [illegible] میں ایک کو دماغی یا نخاعی اور دوسرے حصے کو نظام ہمدردی کہتے ہیں۔

حسی اعصاب

نظام عصبی کا مرکز دماغ ہے، دماغ کا دوسرا حصہ حرام مغز کہلاتا ہے، حرام مغز کے اندر کی جانب سے جو اعصاب نکلتے ہیں ان کا کام تمام محسوسات یعنی معلوم کرنا، چھونا، کاٹنا اور درد وغیرہ کی اطلاع دماغ تک پہنچانا ہے، ان کو حسی اعصاب کہتے ہیں۔

حرکتی اعصاب

حرام مغز کے بیرونی جانب سے جو اعصاب نکلتے ہیں جن کا کام تمام قسم کی خواہشات اور انسانی ارادوں کو دماغ تک پہنچانا ہے، ان کو حرکتی اعصاب کہا جاتا ہے۔

نظام ہمدردی کے اعصاب و افعال قدرتی طور پر حرکت میں رہتے ہیں ان کی حرکات کو بند رکھنا انسان کے اختیار میں نہیں ہے ان اعصاب کا اصل کام یہ ہے کہ انسانی اعضاء کا فعل قدرتی طور پر جاری رہے جیسے کہ قلب کی حرکات سانس کی آمد و رفت و رفتار، معدہ، جگر اور انتڑیوں کے افعال تمام عمر تک جاری و ساری ہیں اور یہ ہمدردی کے اعصاب اصل دماغ سے شروع ہو کر ریڑھ کی ہڈی کے ستون کے ساتھ ساتھ دونوں جانب کمر کے نیچے کی جانب تک گرہ دار زنجیر کی صورت میں جلد کے نیچے تہہ میں دبے ہوئے ہوتے ہیں بلکہ پورے انسانی جسم کے اندر مکڑی کے جالے کی مانند پھیلے ہوئے ہوتے ہیں، انسانی جسم کا کوئی ایسا حصہ نہیں ہے جہاں پر یہ اعصاب نہ پائے جاتے ہوں، اعصابی نظام اور نخاع کے افعال انسان کی خواہشات اور اس کے ارادوں کے مطابق ہوتے ہیں، اس کے برعکس ہمدردی کے اعصاب خود بخود قدرتی

طور پر حرکت میں رہتے ہوئے اپنا فعل سرانجام دیتے رہتے ہیں۔

دردیں اور بجلیاں

پورے جسم کے اندر دردیں خواہ کسی بھی حصے میں ہوں، سب کا علاج درد کے اصل سبب کی بنیاد پر ہونا چاہیے، بنیادی طور پر درد کی اصل وجہ اعصابی کشیدگی یا اعصاب کا پھیلاؤ یا ڈھیلا پن ہوتا ہے، الیکٹرو ہومیو پیتھک طریق علاج میں برقی سیال یا بجلیوں کے ذریعے ہر قسم کی دردوں کا فوری علاج موجود ہے، درد و تکلیف پر فوری کنٹرول کرتی ہیں، دردیں خواہ کیسی ہی نوعیت کی کیوں نہ ہوں، صرف بجلیوں کی برقی قوتوں کے سمائی اثرات اور فزیالوجی کے تحت اعضاء کے افعال کے متعلق پوری پوری معلومات کا ہونا ضروری ہے، بجلیوں کی قوتوں یعنی مثبت اور منفی کے متعلق آپ سمجھ چکے ہیں کہ سرخ اور نیلی بجلیاں مثبت طاقت کی حامل ہیں اور سبز و زرد بجلیاں منفی طاقت رکھتی ہیں اور سفید بجلی معتدل (نیوٹرل) ہے۔

یہ بھی آپ جان چکے ہیں کہ انسانی جسم کے دائیں جانب کی دردوں کے لیے زرد اور سبز بجلی (منفی) استعمال کی جاتی ہیں، چنانچہ مثبت اثر والی بجلی جسم کے منفی مقام پر اور منفی اثرات کی حامل بجلی جسم کے مثبت مقام پر لگائی جاتی ہے، اس کا مطلب یہ ہوا کہ مثبت بجلی کو منفی مقام پر لگانے سے درد کی اصل وجہ، اعصاب کا تناؤ یا کھچاوٹ دور ہو جاتی ہے اور درد ختم ہو جاتا ہے اسی طرح سے اگر منفی بجلی مثبت مقام پر لگائی جائے تو درد کی اصل وجہ اعصاب کا ڈھیلا پن ختم ہو کر درد رفع ہو جاتا ہے، اگر کسی عضو کا فعل ہی سست ہو تو اسے تحریک دے کر اعتدال پر لایا جاتا ہے، عصبی درد اگر جسم کے مثبت مقام پر ہو تو منفی بجلی لگانے سے رفع ہو جاتا ہے اگر درد جسم کے منفی مقام پر ہو تو مثبت بجلی لگانے سے دور ہو جاتا ہے، اگر درد مثبت اور منفی حصوں کے درمیان میں ہو تو دونوں بجلیاں یعنی مثبت و منفی (سرخ و زرد) باری باری استعمال کی جائیں، اسی طرح سے نیلی، سبز بجلیاں باری باری لگائی جاتی ہیں، پریکٹس کے دوران سب سے پہلے سفید بجلی (WE) ہی کو آزمانا چاہیے، جو معتدل ہے اور ہر مزاج کے موافق ہے اور جسم کے ہر حصے پر لگائی جا سکتی ہے، اگر سفید بجلی کے لگانے سے افاقہ نہ ہو تو پھر جسم کا دائیاں، بایاں اور مثبت و منفی اثرات کے لحاظ سے بجلیاں لگائی جائیں۔

نوٹ

سوزشی درد اور جلن اور دردیں خواہ جسم کے دائیں جانب ہوں یا بائیں جانب نیلی بجلی سے ہی افاقہ ہوگا اگر جلد کے اندر پیپ و گندے اور فاسد مادے ہوں جن کی وجہ سے درد ہو تو پھر سبز بجلی ہی لگانے سے سکون حاصل ہوگا، اگر کسی بجلی کے لگانے سے درد مزید بڑھ جاتا ہے تو پھر اس کی مخالف بجلی لگانی چاہیے، مثلاً اگر سرخ بجلی کے لگانے سے درد مزید بڑھ جائے تو فوراً زرد بجلی لگا دیں، اگر نیلی بجلی سے تکلیف بڑھ جائے تو فوراً سبز بجلی لگا دیں اگر سبز سے درد بڑھ جائے تو فوراً نیلی بجلی کا استعمال کیا جائے۔

سفید بجلی

White Electrucity (WE)

اجزاء	components
1- چیلیا ملیفولیم	Achillea Millifolium
2- انتھی مس نوبیلس	Anthemis Nobilis
3- پڑوسیلینیم سٹائیوا	Petroselinum Sativum
4- آرنیکا مونٹانا	Arnica Montana
5- جنٹا سکوپاریا	Genita Scoparia
6- گجاکم آفیشنل	Guajacum Off.
7- ٹریکسیکم آفیشنل	Taraxacum Off.
8- روٹا گریولیس	Ruta Graveolens
9- سینگوسوربا آفیشنل	SAnguisorba Off.
10- ٹیکسز باکاٹا	Taxus Baccata
11- ایوینا سٹائیوا	Avena Sativa
12- وسکم البم	Viscum Album
13- ایگریکس مسکیریس	Agaricus Muscarius
14- سمی سی فیوگا	Cimicifuga
15- می انتھس ٹری فولیشیا	Meanthes Trifolatia
16- سینگوی نیریا	[illegible]ria Canadensis

سفید بجلی ہر مزاج کے مریض کے لیے مفید ہے، اندرونی و بیرونی دونوں طرح سے استعمال کی جاتی ہے، دماغی و اعصابی امراض کے لیے مفید ہے، سر درد، سوزش، بخار، عصبی دردیں، جوڑوں کا درد، سانس کی تنگی، معدہ کی سوزش، خصیوں کی سوزش، رحم کی سوزش، سانس کی نالی کی سوزش کے لیے مفید ہے، دماغ کو سکون پہنچاتی ہے، اس لیے یہ قدرتی نیند آور دوا ہے، شدید بخار کی حالت میں دیگر ادویہ کے ساتھ بطور معاون دینے سے مریض کو فوری سکون ملتا ہے، بخار کی حالت میں قلب کی گھبراہٹ اور بے چینی کو فوری دور کرتی ہے اور زیادتی پیاس کو رفع کرتی ہے بے ہوشی کے لیے مفید دوا ہے۔

ترکیب استعمال

روئی (کاٹن) کو چند قطرے لگا کر متاثرہ مقام پر لگائیں اگر متاثرہ مقام زیادہ ہو تو آدھی پیالی میں تیس قطرے ملا کر اس میں سوتی کپڑا بھگو کر متاثرہ مقام پر ترپٹی (کمپرس) کریں اگر پانی بچ جائے تو کپڑا سوکھ جانے پر دوبارہ بچا ہوا پانی اس کپڑے پر ڈال دیں، بخار کی حالت میں F2-WE کا کمپرس جگر کے مقام پر رکھنے سے بخار کی شدت میں فوراً کمی آجاتی ہے، بے ہوشی کی حالت میں چند قطرے ماتھے پر لگائیں، چند قطرے منہ میں ڈال دیں اور ایک ایک قطرہ ناک میں ڈال دیں مریض کو فوراً ہوش آجائے گا، بے خوابی کی حالت میں ایک پیالی دودھ میں پانچ قطرے ملا کر پی لینے سے قدرتی نیند آتی ہے۔

سرخ بجلی

Red Electricty (RE)

اجزاء	Components
1۔ روڈوڈنڈران	**Rhododendron**
2۔ روسا کانینا	**Rosa Canina**
3۔ روزمیرینس آفیشنل	**Rosmarinus Off**
4۔ وائٹس وینی فیرا	**Vitis Vinifera**
5۔ ایکونائٹ نیپ	**Aconitum Napellus**

بلغمی مزاج مریضوں کے لیے لاجواب دوا ہے، فالج، اعصاب، شریانوں کو متحرک کر کے دوران خون کو تیز کرتی ہے، یہ مثبت اثرات کی وجہ سے جسم کے منفی حصوں پر لگائی جاتی ہے، اس کے لگانے سے جسم کا اعصابی اور عضلاتی نظام درست ہوجاتا ہے اور سکڑے ہوئے حصوں کو پھیلا کر نارمل کر دیتی ہے وجع المفاصل کی دردیں، جوڑوں کے درد، مرگی اور تشنجی دورے و دیگر عصبی امراض میں مفید ہے، جو امراض ٹھنڈ کی وجہ سے ہوں یا ٹھنڈ سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہو، اس کے لیے مفید دوا ہے، سرخ بجلی منفی مقامات پر زرد بجلی کے ساتھ باری باری لگائی جاتی ہے، اس دوا کا لوشن تیار کر کے غرارے کرنے سے گلے وحلق کے بہت سے امراض کا بخوبی علاج ہوجاتا ہے اور اس طرح سے گلے کی بہت سی شکایات خود بخود رفع ہوجاتی ہیں، یہ دوا جسم کے دائیں جانب کی تکالیف کے لیے زیادہ مستعمل ہے، دائیں جانب کے درد و جلن، لمفاوی (بلغمی مزاج) مریضوں کے لیے ٹانک ہے، اس بجلی کا اصل فعل دوران خون کو تیز کرنا ہے اور یہ حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے خون کے دوران کو تحریک دے کر نظام معدہ اور نظام اعصاب کو قوت بخشتی ہے، شدید نقاہت کے باعث جب جسم بالکل ٹھنڈا پڑ چکا ہو تو ایسے موقع پر یہ بجلی مریض کو دوبارہ نئی زندگی بخشتی ہے، دماغ میں خون کی کمی کے باعث دل پر فالج گرنے کا اندیشہ ہو تو ایسے موقع پر یہ دوا مریض کو موت کے چنگل سے بچا لیتی ہے جسم میں دائیں جانب کی اعصابی دردوں کے لیے مفید ہے، محض دردوں کے مقام پر لگا لینے سے ہی سکون حاصل ہوجاتا ہے معدہ میں غذا کا دیر سے ہضم ہونا، بھوک نہ لگنا، معدہ کے تشنجی دردوں کے لیے مفید ہے، عام جسمانی کمزوری، ضعف باہ، عرق النساء کا درد (شیاٹیکا) چہرہ کا دائیں جانب کا درد یا سُن ہوجانا، کمر کا درد، جگر و تلی کے امراض، آنکھوں کے امراض جسم کے کسی حصے پر چیونٹیاں چلتی محسوس ہونا یا سُن ہوجانا۔

ترکیب استعمال

یہ دوا ان مریضوں کو احتیاط سے اپنی نگرانی میں استعمال کروائیں جن مریضوں کا بلڈ پریشر ہائی ہو، دموی مزاج مریض ہوں، دوران خون اگر سُست ہو تو پانچ قطرے ایک گھونٹ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں فوری افاقہ ہوگا، فالج، لقوہ یا جسم کے کسی حصے کا سُن ہوجانا یا بے جان ہوجانا، اعصابی دردوں، جوڑوں کا درد جن کو

تعلق ٹھنڈ سے ہو تو تیل زیتون میں 1:9 کے تناسب سے ملا کر جسم پر اچھی طرح مالش کریں فوری طور پر افاقہ ہوگا، یہ بجلی اندرونی و بیرونی طور دونوں طرح سے استعمال کی جاسکتی ہے۔

پوٹینسی تجویز کرنا

اگر مرض میں شدت پیدا کرنا ہو مثلاً حیض کم آرہا ہو، بخار دبا ہوا ہو، نزلہ رُکا ہوا ہو، پھوڑے کو پھاڑنا ہو تو درجہ اوّل (I) طاقت دیں، اگر مرض میں بہت زیادہ شدت نہ ہو اور نہ ہی بہت پُرانا ہو تو درجہ دوم یا سوم طاقت دیں، اگر مرض میں بہت زیادہ شدت ہو اور شدت کو کم کرنا ہو مثلاً بخار بہت تیز ہے، حیض زیادہ آرہا ہو، نزلہ بہت زیادہ ہے تو درجہ تیس (30) طاقت میں دیں۔

زرد بجلی

Yellow Electricity (YE)

اجزاء	Components
1۔ ایلیم سیپا	**Allum cepa**
2۔ پاڈوفائلم	**Podophylum**
3۔ روٹا گریوس	**Ruta Graveolens**
4۔ سمبوکس نائیگرا	**Sambucus Nigra**
5۔ چیلیڈونیم مے جس	**Chelidonium Majus**

بلغمی مزاج مریضوں کے لیے مفید دوا ہے، یہ بجلی اپنے فعل میں منفی حیثیت کی حامل ہے، مرکب مزاج مریضوں کے لیے مفید ہے، منفی قوت رکھنے کی بنا پر جسم کے مثبت مقامات پر لگائی جاتی ہے، عضلاتی تناؤ کو دور کرتی ہے، اعصابی اکساہٹ کو کم کر کے دردوں میں تخفیف کی صورت پیدا کرتی ہے، جسم کے بائیں جانب کی دردوں کو دور کرتی ہے، پٹھوں کی کھچاوٹ کے لیے مفید ہے، وجع المفاصل کی دردیں، فالج اور چہرے کا عصبی درد، ریگنن کا درد، بائیں جانب کا ہرنیا، ہسٹیریا، مرگی کے دورے، پیٹ درد اور آنتوں میں پائے جانے والے تمام قسم کے کیڑوں کو مارتی ہے، معدہ کے لیے ٹانک ہے، درد معدہ، سوزش معدہ، جگر و تلی کے امراض، پیٹ میں کرموں کی موجودگی

سے پیدا ہونے والے امراض خواہ کسی بھی نوعیت کے ہوں، سب کے لیے مفید ہے، مشت زنی سے عادی مریضوں کے لیے اندرونی و بیرونی دونوں طرح سے مفید ہے، اس دوا کا اعصاب، عضلات، آنتوں اور جھلیوں پر خاص اثر ہوتا ہے عصبی ہیجان اور آتش مزاجی کو رفع کرتی ہے، ہر قسم کے تشنجی دوروں کو دور کرتی ہے، اعصابی امراض مثلاً ہسٹیریا، مرگی، دیوانگی، جبڑوں کا آپس میں جکڑ اجانا (ونڈل پڑنا) بائیں جانب کا فالج، عرق النساء، بائیں جانب کا لقوہ، جوڑوں کا درد، جسم کے بائیں جانب کے تمام امراض کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال

زرد بجلی چونکہ اعصاب کے کھچاؤ اور تناؤ کو کم کرتی ہے اس لیے جسم کے بائیں جانب کے دردوں کے مقام پر لگانے سے فوراً سکون حاصل ہوجاتا ہے، جسم کے بائیں جانب کی دردوں کے لیے تیل زیتون میں ملا کر مالش کریں۔

نوٹ

یہ دوا بھی سرخ بجلی کی طرح تیز دوران خون والے مریضوں کو احتیاط سے دینی چاہیے۔

نیلی بجلی

Blue Electricity (BE)

اجزاء	Components
1۔ کیپسی لا برسا	Capsella Bursa
2۔ سنکونا کیلی سایہ	Cinchona Calisaya
3۔ اروم لینز	Ervum Lens
4۔ پینس ماریٹما	Pinus Maritima
5۔ پینس نائیگرا	Pinus Nigra
6۔ سلویا سکلیریا	Salvia Sclaria
7۔ سلویا آفیشل	Salvia Off.

نیلی بجلی دموی مزاج مریضوں کے لیے آب حیات ہے، یہ مثبت طاقت رکھتی ہے، قلب، اعصاب، وریدوں کے امراض اور خون کے اخراج کو روکنے کے لیے لاجواب دوا ہے، گلا و نرخرہ کے امراض میں مفید ہے، خون کی نالیوں کو قوت دیتی ہے اور خون کے دوران کو اعتدال پر رکھتی ہے، خون کی بڑھی ہوئی حدت کو نارمل رکھتی ہے، بہتے ہوئے خون کو بند کرنے کے لیے بے حد مفید ہے، خون خواہ جسم کے کسی بھی حصے سے خارج ہو رہا ہو، ناک سے نکسیر بہتی ہو، دق و سل کی بیماری میں بلغم کے ساتھ خون آتا ہو،

خون کی قے آتی ہو' خون کا اخراج ہوتا رہتا ہو' اس کے اندرونی و خارجی استعمال سے جسم میں خون کا بہنا فوراً بند ہو جاتا ہے' اس دوا کے استعمال سے زخم بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں' آگ سے جل جانے کی صورت میں جلن کو فوری ٹھنڈک پہنچاتی ہے اور چھالے بھی نہیں پڑتے' بچوں کا ختنہ کروا کر فوراً نیلی بجلی کا ایک ہی پھوہا لگا دینے سے خون جلد بند ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال

دل کی دھڑکن کی زیادتی کی صورت میں دل کے مقام پر کمپرس کرنے سے دل کی دھڑکن فوراً نارمل ہو جاتی ہے' ہائی بلڈ پریشر کی صورت میں بھی دل کے مقام پر کمپرس کریں اور پانچ قطرے پلا دیں' رحم سے خون کی زیادتی کی صورت میں اندرونی طور پر بھی پلائیں اور زیر ناف کمپرس بھی کریں' کسی بھی جگہ زخم یا چوٹ لگنے کی صورت میں خون کے اخراج کو فوری روکتی ہے' اندرونی و بیرونی دونوں طرح استعمال کرتے ہیں۔

پوٹینسی بنانا

(ڈیسی مل سکیل) ایک حصہ دوا دس حصے ڈائلوشن یا ڈسٹلڈ واٹر اور ایک سو جھٹکے دیں۔

سبز بجلی

Green Electricty (GE)

اجزاء	Compnents
1۔ التھیا آفیشنل	Althaea Off.
2۔ اروم آفیشنل	Erum Lens
3۔ پاپولس البا	Populus Alba
4۔ پاپولس ٹریمو لاڈز	Populus Tremuloides
5۔ کونیم میکولیٹم	Conium Mac.
6۔ سمبوکس نائیگرا	Sambucus Nig
7۔ ہیما میلس ورجینکا	Hamamelis Virginica
8۔ فائیٹو لاکا ڈیکنڈرا	Phytolacca Decandra

یہ دوا دموی مزاج مریضوں کی دوا ہے' یہ منفی طاقت رکھتی ہے' اور یہ جسم کے مثبت حصوں پر لگائی جاتی ہے' جریان خون کے عادی مریضوں کے لیے زیادہ مفید ہے' وجع المفاصل کی عادی دردیں' ہڈیوں کے درد جو موروثی آتشک کی وجہ سے ہوں' یہ زہریلے جانوروں کے ڈنگوں کے زہر کا تریاق ہے' زہریلے قسم کے زخم و گندے ناسور' پھوڑے پھنسیاں' کاربنکل پھوڑا' سرطان کا پھوڑا' سرطان کے درد' مصفا خون ہے' زخموں کے

اندر تعفن پیدا نہیں ہونے دیتی، گندے و زہریلے قسم کے پھوڑوں کو اس کا لوشن بنا کر دھونا چاہیے تا کہ زخموں میں بدبو اور سڑاند پیدا نہ ہو، اس دوا کے استعمال سے زخموں کے اندر پیپ کے بننے کا عمل رک جاتا ہے، وجع المفاصل کے دردوں اور کاربنکل پھوڑوں پر اس دوا کا کمپرس رکھنا چاہیے، ناک کا سرطان، ناک سے بدبو آتی ہو، رسولی وغیرہ کے لیے اندرونی و بیرونی دونوں طرح سے استعمال کی جاتی ہے، بغیر منہ والے سخت قسم کے پھوڑے، سرطان کا پھوڑا خنازیر، غدود کا سخت ہو جانا، بدگوشت، یہ پھوڑوں کو پھاڑنے کے لیے نشتر کا کام دیتی ہے۔

ترکیب استعمال

زخم دھونے کے لیے 30 ملی لٹر پانی میں 50 قطرے ملا کر اس میں کپڑا بھگو کر اس سے زخم دھوئیں اور بعد میں اسی کپڑے کا کمپرس کریں، اسی طرح کا کمپرس تمام قسم کی رسولیوں اور بڑے پھوڑوں کو پھاڑ دیتا ہے، جسم کے کسی بھی حصے میں زخم یا پیپ پڑنے کی صورت میں اندرونی و بیرونی دونوں طرح استعمال کی جاتی ہے، گھنٹیا کے درد میں بھی اس کا کمپرس کیا جاتا ہے، بواسیر کے مسوں پر اس کا مرہم لگائیں، تمام قسم کے زخم اور بدبودار مواد کے لیے مرہم، کمپرس اور اندرونی طور پر استعمال کیا جائے۔

ایکوا پر لا پل

Aqua per La Pell (APP)

(یہ بجلی جلد کے امراض کے لیے ہے اور ہر مزاج کے موافق ہے)

اجزاء	Components
1۔ آرنیکا مونٹانا	Arnica Montans
2۔ ایونیمس	Auonymus
3۔ لیمونٹوڈن ٹریکسکم	Lemontodon
4۔ پینس نائیگرا	Pinus Nigra
5۔ سکروفلیریا نوڈوسا	Scrofularia
6۔ سامائیلیکس میڈیکا	Smilax Medica
7۔ ونکا مائنر	Vinca Minor
8۔ وائٹس وی نی فیرا	Vitis Vinifera

ایکوا پر لا پل بجلی جلد کے امراض اور جلد کی حفاظت کے لیے قابل قدر دوا ہے، جلد کی حفاظت کرتی ہے اور بیرونی جلدی بیماریوں سے بچاتی ہے، چہرہ کی جلد پر کیل مہاسے، پیپ دار پھنسیاں، زخموں کی صفائی کے لیے بہترین ہے، ایک ٹب پانی میں اس دوا کے 100 قطرے ملا کر روزانہ غسل کرنے سے جسم جلدی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے، یہ صرف خارجی استعمال کے لیے ہے۔

اس دوا کی مرہم، ویزلین اور چہرے پر لگانے کے لیے کریم بھی تیار کی جا سکتی ہے۔

مرہم، ویزلین اور کریم تیار کرنے کا طریقہ

ایک چھٹانک ویزلین میں 30 تا 40 قطرے ایکواپرالپ (APP) کے ملا لیں یہ سردیوں کے لیے ایک تحفہ بن جاتی ہے چہرے کی خشکی ایڑیوں کا پھٹ جانا اور ہاتھوں کا سخت ہو جانا کے لیے بے حد مفید ہے۔

اگر مرہم بنانی ہو تو اسی ویزلین میں تھوڑی سی موم ملا لیں یہ سخت ہو کر مرہم کی شکل میں تیار ہو جائے گی۔

اسی طرح کسی بھی تیار کریم میں یہ دوا ملا کر استعمال کرنے سے اس کا رزلٹ کئی گنا بہتر ہو جائے گا۔

کمپرس بنانا

ایک پیالی میں پچیس تا تیس قطرے ملا کر اس میں تولیہ بھگو کر متاثرہ مقام پر رکھنے کو کمپرس کہتے ہیں۔

بجلیوں کا استعمال

آنکھوں کے اوپر والے عصب

Super Orbital Nerves(Above Eyes)

☆ اگر دور کی نظر کمزور ہو تو مقام نمبر 3-2-1 پر دائیں جانب سرخ بجلی (RE) صبح، شام لگائیں۔

☆ اگر نزدیک کی نظر کمزور ہو تو مقامات نمبر 3-2-1 پر دونوں جانب زرد بجلی (YE) صبح، شام لگائیں۔

☆ آنکھوں میں اگر بھینگا پن ہو تو جس جانب آنکھیں ٹیڑھی ہوں اسی جانب مقامات نمبر 38-37-2-1 پر زرد بجلی دن میں چار مرتبہ لگائی جائے۔

☆ آنکھوں کے عصبی درد میں مقامات 2-1 پر دائیں جانب سرخ بجلی اور بائیں جانب زرد بجلی لگائیں اور مقام نمبر 3 پر بھی دونوں بجلیاں باری باری لگائیں۔

☆ چہرے کے عصبی درد میں اگر درد دائیں جانب ہو تو مقامات نمبر 42-41-10-2-1 پر سرخ بجلی لگائی جائے اور اگر درد بائیں جانب ہو تو ان ہی مقامات پر بائیں جانب زرد بجلی لگائیں۔

☆ آدھے سر کے درد میں اگر درد دائیں جانب ہو تو سرخ بجلی لگائی جائے اگر بائیں جانب درد ہو تو مندرجہ بالا مقامات پر زرد بجلی لگائی جائے اور اگر درد پورے سر میں ہو تو پیشانی پر سفید بجلی (WE) لگائی جائے۔

آنکھوں کے نیچے کے اعصاب

Sub Orbital Nerves (Below Eyes)

یہ رگ دونوں آنکھوں کے نیچے درمیان میں ہے اس مقام پر بجلیاں لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ناک کی جڑ کے عصب Base Of The Nose

یہ رگ ناک کی جڑ کے مقام پر ہے' اس مقام پر سرخ و زرد بجلیاں باری باری لگائی جائیں۔

بازوؤں کے عصب Brachial Nerves

یہ رگ دونوں کندھوں کے جوڑوں کے مقام پر ہے اور اس کی شاخیں کندھے سے کلائی تک پورے ہاتھ میں پھیلی ہوئی ہیں' چنانچہ ہاتھوں میں کسی قسم کی عصبی فتور ہو یا درد ہو تو جس ہاتھ میں درد ہو اس کے کندھے پر دائیں جانب سرخ (RE) اور بائیں جانب زرد بجلی (YE) لگائیں۔

معدہ کے عصب کا مجموعہ Solar Plexus

اس رگ (عصب) کا جال معدہ کے نیچے ہے' یہ سب سے زیادہ خصوصیت رکھنے والی عصب کا جال ہے' اس کا تعلق نظام ہمدردی سے ہے' اس مقام پر سرخ اور زرد بجلیاں باری باری لگانے سے تمام جسم پر اثر ہوتا ہے اور تمام اندرونی اعضاء مثلاً معدہ' جگر' تلی' آنتیں' پھیپھڑے اور دل وغیرہ کے امراض میں نمبر 5 کے علاوہ نمبر 6-7-17-18 پر بھی سرخ اور زرد بجلیاں باری باری لگائی جائیں۔

معدہ کے منہ کے عصب Pit Of The Stomach

اس عصب کا جال معدہ کے گڑھے کے نیچے پھیلا ہوا ہے' اس مقام پر سرخ اور زرد بجلیاں باری باری لگانے سے نمبر 5 کے مطابق فائدہ ہوتا ہے' معدہ کے تشنجی درد اور اعصابی دمہ میں اس مقام پر سرخ بجلی لگانے سے فوراً سکون ہوتا ہے۔

معدہ کے عصب ہمدردی

اس عصب کا جال معدہ کے اوپر ہے اس مقام پر بھی سرخ اور زرد بجلیاں باری باری لگانے سے نمبر 5 کے مطابق فائدہ ہوتا ہے۔

ٹانگ کی متعلقہ رگیں

یہ عصب کمر سے نکل کر پیڑو کے سامنے نیچے کی جانب دو شاخوں میں تقسیم ہو کر تمام اندرونی جانب پاؤں تک پہنچتی ہے اگر ٹانگوں کے اندرونی جگہ پر درد یا کوئی عصبی تکلیف ہو تو اس مقام پر دائیں طرف سرخ بجلی اور بائیں طرف زرد بجلی لگائی جائے۔

پھیپھڑوں کے عصب

یہ عصب دونوں پھیپھڑوں کی خون کی نالیوں میں پیوست ہے' اکثر امراض سینہ اور پھیپھڑوں کے فعل کو درست کرنے کی غرض سے دائیں جانب سرخ اور بائیں جانب زرد بجلی لگائی جائے۔

کان کے باہر کے عصب

یہ عصب دونوں کانوں کی پشت پر ہے، کان کے درد اور دیگر تکالیف میں دائیں جانب سرخ بجلی اور بائیں جانب زرد بجلی لگائی جائے۔

جبڑے کے عصب

یہ عصب کانوں کے نچلے حصے کے ملحق کسی قدر پیچھے کو جو گڑھا ہے اس مقام پر ہے اور اس کی شاخیں چہرہ اور منہ کے اندر پہنچتی ہیں چنانچہ منہ، دانت، زبان، اور جبڑے وغیرہ کے درد اور عصبی تکالیف میں اگر درد دائیں جانب ہو تو سرخ بجلی اور اگر درد بائیں جانب ہو تو زرد بجلی لگائی جائے۔

(اس عصب کا نمبر کوئی اور ہونا چاہیے تھا لیکن نقشہ میں اس کا بھی نمبر 10 دیا گیا ہے)

کمر کی رگیں

یہ عصب پشت پر کمر کے دونوں جانب اور اس کے مقابل پیٹ پر چار مقامات پر ہے اس مقام پر دائیں جانب سرخ اور بائیں جانب زرد بجلی لگائی جائے۔

ناف کی رگیں

یہ عصب ناف کے مقام پر ہے، آنتوں میں بجلیوں کا اثر پہنچانے کی غرض سے ناف کے اردگرد سرخ و زرد بجلیاں باری باری لگائی جائیں۔

زبان کے بڑے عصب

یہ عصب گردن میں سامنے کی جانب دائیں اور بائیں جانب ہے، اس کی شاخیں

زبان، تالو، حلق اور غذا کی نالی میں پیوست ہیں، لہٰذا جملہ امراض اعضاء مندرجہ بالا میں دائیں جانب سرخ اور بائیں جانب زرد بجلی لگائی جائے۔

دردِ رینگن (شیاٹیکا)

یہ جسم بھر میں سب سے بڑا عصب ہے یہ عصب ریڑھ کے ستون (کمر کے نچلے حصہ) سے نکل کر ٹانگوں میں بیرونی جانب تلوؤں تک پہنچتا ہے، شیاٹیکا کے درد میں اس مقام پر زرد بجلی لگائی جائے۔

پاؤں کے عصب

یہ عصب پاؤں کے تلوؤں کے محراب کے مقام پر ہے اس مقام پر شیاٹیکا نرو کی شاخیں بطور جال کے پھیلی ہوئی ہیں چونکہ یہ مقام منفی ہے اس لیے دردِ شیاٹیکا میں مقام نمبر 14 پر زرد بجلی لگائی جائے اور چند منٹ بعد اسی مقام پر سرخ بجلی لگائی جائے، اور اگر اسی مقام پر سفید بجلی لگائی جائے تو دماغ کو بہت سکون ملتا ہے۔

زبان کے عصب

یہ عصب کھوپڑی کی پشت پر دائیں اور بائیں جانب ہے، دردِ سر، زبان، تالو، اور حلق وغیرہ کے امراض میں دائیں جانب سرخ بجلی اور بائیں جانب زرد بجلی لگائیں۔

گدی کے اعصاب

یہ عصب گردن کے نیچے ہے، یہ مقام آکسی پیٹل نروس (Occipital Nerve) کا جائے مخرج ہے لہٰذا پورے جسم کے ان اعصاب کو جن کا تعلق اس

نظام سے ہے اس مقام پر سرخ اور زرد بجلیاں باری باری لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

نظام ہمدردی کے عصب

یہ عصب ریڑھ کے ستون کی جانب ساتویں مہرے کے مقام پر ہے، اس مقام سے نظام ہمدردی کی بہت بڑی شاخ نکلتی ہے اور آگے بڑھ کر اس کی شاخیں دل، جگر، گردہ، آنتوں اور پھیپھڑوں وغیرہ میں پیوست ہو جاتی ہیں، دراصل یہ بہت بڑا عصبی سنٹر ہے، تمام متذکرہ بالا اعضاء اور دوران خون ولمف اس کے ماتحت ہیں اس لیے مندرجہ بالا آلات میں سے کسی عضو میں کوئی عصبی فتور ہو تو اس مقام پر دائیں جانب سرخ بجلی اور بائیں جانب زرد بجلی اور درمیان میں یہ دونوں بجلیاں باری باری لگائی جائیں۔

دم کی ہڈی

یہ عصب دم کی ہڈی کے مقام پر ہے، اس مقام سے اسپائنل نرو کا 21 واں جوڑ بنتا ہے اس کی شاخیں مثانہ اور مقعد میں پہنچ کر ان کے فعل کو قائم رکھتی ہے لہٰذا مثانہ اور مقعد کے امراض میں اس مقام پر سرخ اور زرد بجلیاں باری باری لگائی جائیں،

تکونیہ ہڈی کے عصب

یہ عصب پشت پر دم کی ہڈی کے نیچے سیکرول ہڈی اور کاکسکس ہڈی ملتی ہیں اور اسپائنل کارڈ ختم ہو جاتا ہے، اس مقام پر اندر کی جانب سیکرل کاکس کمر کی نچلی عصب کا جال دائیں اور بائیں جانب پھیلتا ہے اور اسی جال سے شیاٹک نرو نمبر 14 سے نکلتی ہے، امراض رحم وآلات تناسل کے امراض میں اس مقام پر بجلیاں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے، شیاٹیکا کے درد میں جبکہ نمبر 14 پر زرد بجلی لگائی جاتی ہے تو اس کے ساتھ اس مقام پر دائیں جانب سرخ بجلی اور بائیں جانب زرد بجلی لگائی جائے۔

گھٹنوں کے عصب

یہ عصب گھٹنوں کے جوڑوں کے اوپر اور نیچے ہے چنانچہ گھٹنوں کے درد میں اس مقام پر سرخ اور زرد بجلیاں باری باری لگائی جائیں۔

سیون کے عصب

یہ عصب مقعد اور اعضاء تناسل کے درمیان سیون کے مقام پر ہے امراض مثانہ میں اس مقام پر سرخ اور زرد بجلیاں باری باری لگائی جائیں۔

گردوں کے عصب

ریڑھ کے ستون کے دونوں جانب گردے ہوتے ہیں گردوں میں درد یا کوئی عصبی فتور ہو تو دائیں جانب سرخ بجلی اور بائیں جانب زرد بجلی لگائی جاتی ہے بعض اوقات سفید بجلی لگانے سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔

جگر کا مقام

یہ جگر اور تلی کا مقام ہے اس مقام پر F2 اور WE کا مرہم یا کمپرس لگانے سے جگر اور تلی کا فعل درست ہو جاتا ہے، بخار میں F2 کا کمپرس لگانے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے، جگر کا سکڑ کر خشک ہو جانا میں دائیں جانب سرخ بجلی کا کمپرس لگا کر

اس کے اوپر C5 کا بڑا کمپرس لگانا چاہیے۔

پیڑو کے عصب

امراض مثانہ اور آلات تناسل مردانہ و زنانہ میں اس مقام پر سرخ و زرد بجلیاں باری باری لگائی جائیں، رحم کے اعصابی درد میں اس مقام پر سفید بجلی لگائی جائے اور ایام ماہواری درد کے ساتھ ہو تو C5 اور سبز بجلی کا مرہم لگائیں۔

مثانہ و بچہ دانی کے عصب

یہ عصب مثانہ اور اس کے پیچھے بچہ دانی کے مقام پر ہے لہذا امراض مثانہ و رحم میں اس مقام پر سرخ اور زرد بجلیاں باری باری لگائی جائیں۔

قلب

یعنی دل کے جملہ امراض میں اس مقام پر A3 اور نیلی بجلی کا مرہم لگانا بہت مفید ہے

خصیۃ الرحم

خصیۃ الرحم یہ دو آلے عورتوں کے پیٹ کے نچلے حصے میں دونوں جانب ہوتے ہیں، ان کا تعلق رحم سے ہے لہذا امراض رحم اور خصیۃ الرحم میں مقام نمبر 26 کے علاوہ اس مقام پر بھی دائیں جانب سرخ اور بائیں جانب زرد بجلی لگائی جائے۔

گردن و ریڑھ کی ہڈی

یہ عصب ریڑھ کے ستون گردن کے مقام پر نمبر 17 اور 18 کے درمیان میں ہے گردن یا ہاتھوں میں درد یا کوئی عصبی فتور ہو تو اس مقام پر سرخ اور زرد بجلیاں باری باری لگائی جائیں۔

ریڑھ کی ہڈی کے عصب

یہ عصب ریڑھ کی ہڈی کے درمیان میں ہے، امراض پشت کے درد وغیرہ میں اس مقام پر سرخ اور زرد بجلیاں باری باری لگائی جائیں۔

کمر کی رگیں

یہ عصب ریڑھ کی ہڈی کے اوپر مقام نمبر 30 سے ذرا اوپر ہے، اس مقام پر سرخ اور زرد بجلیاں باری باری لگائی جائیں۔

ٹخنے کا جوڑ

یہ عصب ایڑی کے مقام پر ہے، ایڑی کے ورم اور درد میں اس مقام پر اندرونی جانب سرخ بجلی اور بیرونی جانب زرد بجلی لگائی جائے۔

پاؤں کے کمزور پٹھے

یہ عصب پاؤں کے موڑنے والے عضلات کے مقام پر ہے اگر پاؤں کو جھکانے سے درد ہو تو اس مقام پر سرخ بجلی لگائی جائے

پاؤں کے پٹھے

یہ عصب پاؤں کو سیدھا کرنے والے عضلات کے مقام پر ہے، اس مقام پر زرد بجلی لگانے سے مقام نمبر 33 کے مطابق فائدہ ہوتا ہے۔

ہاتھوں کے کمزور پٹھے

یہ عصب ہاتھوں کو موڑنے والے عضلوں کے مقام پر ہے' اگر ہاتھ کو موڑنے سے درد ہو تو اس مقام پر سرخ بجلی لگائی جائے۔

ہاتھوں کے پٹھے (باہر والے)

یہ عصب ہاتھوں کو سیدھا پھیلانے والے عضلوں کے مقام پر ہے' اگر ہاتھ سیدھا پھیلانے سے درد ہو تو اس مقام پر زرد بجلی لگائی جائے۔

آنکھوں کے پٹھے

یہ عصب آنکھوں کو پھڑکانے والے عضلات کے مقام پر ہے' اگر آنکھ پھڑکتی ہو یا آنکھیں کھولنے یا بند کرنے سے درد یا تکلیف ہو تو اس مقام پر دائیں جانب سرخ بجلی اور بائیں جانب زرد بجلی لگائی جائے۔

کنپٹی

یہ عصب کنپٹی کے مقام پر اور اس کی شاخیں آنکھوں کے عضلات اور پاؤں میں پیوست ہیں' امراض چشم اور درد سر میں دیگر مقامات کے علاوہ اس مقام پر بھی دائیں جانب سرخ بجلی اور بائیں جانب زرد بجلی لگائی جائے۔

شہ رگ

یہ عصب دل سے صاف شدہ خون پہنچانے والی اور سب جگہ تقسیم کرنے والی سب سے اوّل اور بڑی نالی کے محراب کے مقام پر ہے چونکہ خون کی ہر ایک نالی میں نظام ہمدردی کی عصب کی شاخیں پیوست ہو کر ان نالیوں کی فعل میں لچک کو قائم رکھتی ہے لہذا دوران خون کے فساد یا فتور میں نچلا سر یا کسی اور مقام پر اجتماع خون ہو تو اس مقام پر زرد بجلی لگائی جائے۔

پیشانی (ماتھا)

پیشانی و درد سر میں پیشانی کے مقام پر سفید بجلی لگائی جائے اگر دماغ میں اجتماع خون ہو تو مقام نمبر 39 کے علاوہ اس مقام پر بھی زرد بجلی لگائی جائے۔

چبانے کا پٹھہ

یہ عصب چہرے کو دبانے والے عضلوں کے مقام پر ہے' جبڑوں کے فعل کا دارومدار اسی عصب پر ہے لہذا جبڑوں میں جکڑن یا درد' دانتوں کا درد ہو تو دائیں طرف سرخ بجلی اور بائیں جانب زرد بجلی لگائی جائے۔

دانتوں کے باہر کی عصب

یہ دانتوں کے چھوٹے عصب کا مقام ہے' دانتوں کے امراض مثلاً درد' کیڑا لگنا اور گلنا سڑنا وغیرہ میں دائیں جانب سرخ بجلی اور بائیں جانب زرد بجلی لگائی جائے۔

ران کی ہڈی

یہ عصب جانگھ میں ٹانگ کے سرے کی ہڈی کے مقام پر ہے اس مقام پر دائیں جانب سرخ اور بائیں جانب زرد بجلی لگانے سے درد اور عصبی خرابیاں رفع ہو جاتی ہیں

پھیپھڑے اور معدہ کے اعصاب

یہ عصب گردن میں سامنے کی جانب مقام نمبر 13 سے کچھ نیچے ہے اس عصب کی شاخیں آلہ آواز نزخرہ اور سانس کی نالی، معدہ اور پھیپھڑوں میں پیوست ہیں، لہذا آلات متذکرہ بالا میں دائیں جانب سرخ بجلی اور بائیں جانب زرد بجلی لگائی جائے۔

سر کے اوپر کا مقام (تالو)

یہ دماغ کا مقام ہے جبکہ خاص دماغ میں کوئی عصبی فتور ہو تو اس مقام پر سفید بجلی لگائی جائے۔

دوا کی مقدارِ خوراک تجویز کرنا

عام طور پر دن میں تین یا چار خوراکیں دیں، مرض کی شدت میں ہر آدھ گھنٹے بعد بھی خوراک دی جا سکتی ہے اور بہت زیادہ شدت میں ہر پانچ دس منٹ بعد بھی خوراک دے سکتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک گلاس نیم گرم پانی میں نسخہ ملا کر ایک ایک چمچ دیں پیاس کی صورت میں یہی پانی پلائیں اور ختم ہونے پر اور دوا اسی طرح بنا لیں۔

خارجی استعمال کے لیے

مرہم و تیل بنانے کا طریقہ و استعمال

الیکٹرو ہومیو پیتھی کی تجویز کردہ کسی بھی دوا کی 10 گولیاں، اگر ایک سے زائد ادویات کا نسخہ ہے تو مکمل نسخہ کی ٹوٹل 100 گولیاں اگر کسی تجویز کردہ بجلی کا ملانا بھی مقصود ہو تو اندازاً 5ML بجلی بھی شامل کر لیں (یاد رہے بجلی اور جنل ہو تو زیادہ بہتر ہے) 50 گرام سفید ویزلین میں ملا کر مرہم تیار کریں اسی طرح تیل زیتون میں ملا کر تیل تیار کریں۔

(یاد رہے تیل، مرہم، آئل، کمپرس اور دیگر تمام بیرونی استعمال کے لیے تمام دوائیں فسٹ طاقت میں اور بجلیاں اور جنل استعمال کرنی چاہیے۔)

☆WE-F2 جگر و معدہ کے امراض، جگر و تلی کے امراض، آنتوں و گردوں کے امراض۔

☆GE-C5 زخموں، پھوڑوں کو پکا کر پھاڑتی ہے، پھوڑے خواہ سرطان کے ہوں یا عام، بدگوشت، مسے، خارش، جلدی بیماریوں کے لیے۔

☆WE-C5 سوزش ہر قسم، جوڑوں کے درد، جل جانا۔

☆WE-Lin-2 ورم گردہ، گنٹھیا، کمر درد، درد گردہ۔

☆WE-P3-C5 اس مرہم یا تیل کی گلے اور چھاتی پر مالش کرنے سے بلغم ڈھیلا

پڑ جاتا ہے اور سانس کی تنگی رفع ہو جاتی ہے اور درد بھی ختم ہو جاتا ہے۔

☆WE-C5- A2 قلب کا درد، اعصابی دردیں، شریانوں کے گومڑ۔

☆WE-C5-A2 تلی کا بڑھ جانا، یرقان، جگر کا ورم، آنتوں کا ورم، سر درد۔

☆RE-C5 موچ آنا، گردن کا اکڑ جانا، پٹھوں کا درد، نمونیہ، پسلیوں کا درد، ٹھنڈ لگ جانا۔

☆WE-C13 حلق و گلے کے کہنہ امراض، خناق، ٹانسلو۔

☆WE-C5-P2 پھیپھڑوں کے کہنہ امراض، برانکائٹس، ٹی بی کی وجہ سے سینے میں درد۔

☆BE-A2 دل کی دھڑکن کی زیادتی، اختلاج القلب، درد دل، ہائی بلڈ پریشر دل کے مقام پر مالش کریں۔

☆GE-A2 بواسیر، مسوں کا ورم، کانچ نکلنا، جوڑوں کا درد۔

☆YE-F2 تلی کا بڑھ جانا، بخار جگر کے مقام پر مالش کریں۔

ڈاکٹر کھوکھر مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کی تیار کردہ "سارکو مرہم" بھی امپورٹڈ اجزاء کی وجہ سے جلدی امراض کے لیے موثر ترین ہے۔

جدید الیکٹروہومیو پیتھک مرکبات

الیکٹروہومیو پیتھک جدید مرکبات جنہیں غائب ادویات Missing Remedies کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے، یہ مرکبات بہ نسبت مفرد دوا کے زیادہ موثر ہیں، اگر آپ کا نسخہ تین چار ادویات کا ہے اور آپ انہیں باری باری دیں یا تمام ادویہ کو ملائیں آپکو اگر وہ دوائیں کسی ایک مرکب میں مل جائیں تو آپ وہ مرکب ہی مریض کو دیں، نظام بدن جو بذات خود مرکب ہے دراصل مرکب اعضاء کی خرابی کا ہی دوسرا نام مرض ہے، الیکٹروہومیو پیتھی میں ہم مزاج پودوں کو ملا کر مرکبات تیار ہوتے ہیں اور ہم مزاج پودوں کو اس طرح یکجا کیا جاتا ہے کہ ان میں زیادہ سے زیادہ برقی اثرات پیدا کیے جا سکیں۔

جدید مرکبات

آپ دیکھیں گے کہ ان ادویات کے ہر گروپ کے نمبروں کے تسلسل میں خلا پایا جاتا ہے مثلاً سکروفلوسو نمبر 12,11,10,6,5,3,2,1, میٹریا میڈیکا میں موجود ہیں مگر سکروفلوسو نمبر 9,8,7,4 موجود نہیں ہیں۔

اسی طرح کینسروسو نمبر 17,15,13,10,6,5,4,3,2,1 موجود ہیں اور کینسروسو نمبر 7,8,9,11,12,14 موجود نہ ہیں اور اسی طرح دوسری ادویات میں یہ خلا پایا جاتا ہے۔

الیکٹروہومیوپیتھی کی مرکب ادویہ کو تیار کرنے کے طریقے کو ’’کوہوبیشن‘‘ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے‘ یہ اصول سب سے پہلے ایک فرانسیسی کتاب میں 1880ء میں شائع ہوئے اور کاؤنٹ میتی ء نے مادی زوال کے بدترین دور میں اس سنہری اصول کو نمایاں کیا‘ ان اصولوں کی تجدید کی بلکہ آبیاری بھی کی اور موجودہ دور سے ہم آہنگ کیا اور مبتلائے مرض انسانیت کے لیے اسے باقاعدہ مروج کیا‘ یہ تمام اصول موجودہ دور کے عین مطابق ہیں اور قابل فہم بھی ہے۔

کوئی بھی فراخدل اور صاحب عقل شخص اس حقیقت سے ہرگز انکار نہیں کر سکتا کہ انسانی دریافتوں اور دیگر ایجادات کی طرح طب الیکٹروہومیوپیتھی میں بھی مزید ترقی اور گنجائش موجود ہے‘ یہ وہ امور ہیں جن کی طرف جرمن سنٹرل انسٹیٹیوٹ فار الیکٹروہومیوپیتھی کی پوری طرح سے بھرپور توجہ ہے اور عملی طور پر بھی اس شافی طریق علاج کی مزید ترقی اور اس کے ادویاتی خزانہ میں اضافہ کے لیے کوشاں ہے۔

جب سے الیکٹروہومیوپیتھی نے جنم لیا ہے اس وقت سے ہی برابر ترقی کی جانب گامزن ہے‘ جنگ عظیم کے دوران اس نے بے حد ترقی کی کیونکہ عوام کو سب سے زیادہ اور اشد ضرورت ایسی ادویہ کی تھی جو آسانی سے زیر استعمال میں آسکیں‘ جنگ کے دنوں میں خام مال نہ ملنے کی وجہ سے الیکٹروہومیوپیتھی کے خزانے میں مزید اضافہ ہوا اور مزید طاقتوں پر بھی تجربات کئے گئے‘ ادویات درجہ اوّل تا دو ہزار طاقت تک تیار کی گئیں جن کو بڑی کامیابی کے ساتھ استعمال میں لایا گیا‘ اس سلسلے میں کئی ادویہ کا استعمال باری باری کیا جاتا ہے جس پر بے حد لاگت آتی

چاہیے جو مریض اور معالج کے لیے مناسب ہو‘ یعنی دوا کی مرکب صورت مریض کے پیچیدہ بیماری کے لیے مقابلہ کرتی ہے کیونکہ مرکب ادویہ دیگر بہت سی مفرد دوا کے استعمال سے نجات دلاتی ہیں‘ ان مرکبات کی تیاری میں ایک طرف تو اصول مماثلت سختی سے زیرنظر رہتا ہے اور دوسری طرف دوا‘ اعضاء اور نسیجوں کے تعلق کو سامنے رکھا جاتا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسی ادویات ہونی چاہیں جن کا جسم کے اندر دائرہ کار کافی وسیع ہو۔

الیکٹروہومیوپیتھک ادویات کے مرکبات کا ستعمال کئی سالوں سے مفید ثابت ہوتا چلا آرہا ہے اور یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ ایسا ممکن بھی ہے مثلاً یہ ایک عام مرکب پیش کیا جارہا ہے جس سے ہر ایک الیکٹروہومیوپیتھ شناسا ہے ’’انجائیوٹیکو نمبر 2 اور کینسروسو نمبر 5 (A2+C5) یہ مرکب کینسروسو نمبر 7 میں موجود ہے یہ بواسیر کے لیے بہترین مرکب ہے مرض کی نوعیت کے مطابق اسے مختلف پوٹینسیوں میں استعمال کروایا جاسکتا ہے۔

آخر میں معالجین سے پرزور درخواست ہے کہ وہ ان جدید مرکبات کو اپنے تجربات میں لائیں اور حیران کن نتائج سے لطف اندوز ہوں کیونکہ ایک ہی مرکب دوا سے کئی امراض پر بخوبی قابو پایا جاسکتا ہے۔

سکروفلوسو نمبر 4

(Scrofoloso-4) (Ven-1+S2)

دائرہ عمل

جگر، پتہ، امعاء، گردے، مثانہ، پیشاب کی نالی۔

محلول درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

دبے ہوئے زہروں کو باہر نکالتی ہے، پتہ کے لیے بہترین ہے، پتہ کی پتھری، مثانہ کی پتھری، پیشاب کی رکاوٹ کو دور کرتی ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (III-II طاقت دوا)

آتشک وسوزاک کے زہروں کو باہر نکالتی ہے، ہڈیوں کے درد، کوڑھ، دیگر تمام قسم کے موروثی امراض، یہ دوا چیچک کے زہر کو بھی خارج کرتی ہے۔

سکروفلوسو نمبر 7

(Scrofoloso-7) (A1+S1)

دائرہ عمل

لمفاوی ساخت غدود، غشائے مخاطی، معدہ، دوران خون، شریان، دماغ، زہریلے مادے خارج کرتی ہے۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

یہ دوا دوران خون کو تیز کر کے دبے ہوئے مادوں کو باہر نکالتی ہے، اعضاء کو قوت بخشتی ہے، دل کو تقویت دیتی ہے، ہاضمہ کو بہتر کرتی ہے، ماہواری کے درد کو ختم کرتی ہے، لو بلڈ پریشر کو نارمل کرتی ہے، خون کی رکاوٹ کو دور کرتی ہے، شریانوں کے گومڑ ختم کرتی ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (III-II طاقت دوا)

عصبی بے چینی، فالج، نبض اور قلب کی رفتار کو نارمل کرتی ہے، دوران خون کو نارمل کرتی ہے، اعصابی کمزوری کے لیے بہترین ہے، بخار، دماغی کمزوری کے لیے مفید ہے۔

سکروفلوسو نمبر 8

(Scrofoloso-8) (A3+S1)

دائرہ عمل

لمفاوی نظام اور اس سے متعلقہ اعضاء، غدود، غشائے مخاطی، خون کے سرخ ذرّات، شریان، اعصاب، دل، بلڈ پریشر کو نارمل کرتی ہے، دوران خون کو نارمل رکھتی ہے،

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

دوران خون کو درست کر کے شریانوں کی سختی کو ختم کرتی ہے، دماغی کمزوری، اعصاب کی کمزوری، پٹھوں کو طاقت دیتی ہے، دل کو مضبوط کرتی ہے، فالج جو ہائی بلڈ

پریشر کی وجہ سے ہو کے لیے مفید ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

سوزش قلب، سوزش امعاء، جگر کے امراض، ڈراپسی، وجع المفاصل، بخار، دوران خون کو درست کر کے صحت کو ٹھیک رکھتی ہے۔

سکروفلوسو نمبر 9

(Scrofoloso-9) (F1+S5)

دائرہ عمل

جلدی امراض، غدود، غشائے مخاطی، جگر، پتہ، تلی، بخار۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

بخار کی زیادتی کو کم کرتی ہے، جگر کے فعل کو درست کرتی ہے، جگر و تلی کا بڑھ جانا، پتہ کے فعل کو درست کرتی ہے اور پتہ کی پتھری خارج کرتی ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

جگر و اعصابی نظام کو درست کرتی ہے، بخار کی شدت کو کم کرتی ہے، جلدی بیماریاں، یرقان، اعصابی نظام کو درست کرتی ہے۔

کینسروسو نمبر 7

(Canceroso-7) (A2+C5)

دائرہ عمل

خرابی خون، مستے، وریدی نظام، دوران خون کو بہتر کرتی ہے۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

شریانوں میں خون کی رکاوٹ دور کرتی ہے، شریانوں کے گومڑ ختم کر کے شریانوں کی لچک بڑھاتی ہے، دل کے بائیں جانب کی خرابی دور کرتی ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

پیپ بننے کے عمل کو روکتی ہے، بواسیر کی درد کم کرتی ہے، مستوں کو ختم کرتی ہے، خون کی خرابی، رسولیاں، اختلاج قلب، زخم ہر قسم، ورم رحم، دل کا بڑھ جانا، شریانوں کا ورم، پھوڑے، گلٹیاں ہر قسم کے لیے مفید ہے۔

کینسروسو نمبر 8

(Canceroso-8) (F1+S2+C10)

دائرہ عمل

جگر، پتہ، تلی، بڑی آنت، عصبی نظام، جگر کی ورید کا پورا حصہ طبلبہ۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

اسہال، قبض، پتہ کی پتھری خارج کرتی ہے، معدہ کے فعل کو درست کرتی ہے، آنتوں کے مزمن امراض، بخار، جگر کی خرابی دور کرتی ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

بخار، بخار کی وجہ سے معدہ کی خرابی، پتہ کی وجہ سے معدہ کی کمزوری، آنتوں کا فعل درست کر کے قبض ختم کرتی ہے۔

کینسروسو نمبر 9

(A3+S1+C5) (Canceroso-9)

دائرہ عمل

جگر، تلی، خون، شریانیں، اعصاب، دماغ، غدود، سوزش ہر قسم، زخم اندرونی و بیرونی۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

خون میں سرخ ذرات بڑھاتی ہے، اعصابی کمزوری، دماغی ٹانک ہے، معدہ کی کمزوری دور کرتی ہے، جگر کا فعل درست کرتی ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

ہاضمہ کو بہتر کرتی ہے، خون کی خرابی، ہائی بلڈ پریشر کو نارمل کرتی ہے، دوران خون کو

نارمل رکھتی ہے، پیپ بننے کے عمل کو روکتی ہے، رحم کا ورم، زخم اندرونی و بیرونی، شریانوں کی سختی کو ختم کرتی ہے۔

کینسروسو نمبر 11

(Lin-1+S5+C5+A2) Canceroso-11

دائرہ عمل

وریدی نظام، جگر، جلد، عضلاتی نظام، غدود، خون کے سفید ذرات، دوران خون، شریانوں کے گومڑ، مسّے، جلدی امراض، سوزش و زخم۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

ایسی رسولیاں جن میں درد تکلیف نہ ہو، مسّے، خون کا سرطان، سفید ذرّات کا کم ہو جانا، پھوڑے پھنسیاں، جگر کی سوزش، رحم کی سوزش، زخم اندرونی و بیرونی۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

پُرانے و شدید امراض، جگر کا بڑھ جانا، جگر کی سوزش، دل کا کمزور ہو جانا، دل کی سوزش۔

کینسر وسو نمبر 12

(Canceroso-12)

(A1+C1+Atropa Belladonna)

دائرہ عمل

دوران خون، غشائے مخاطی، شریانوں کا نظام، رسولی کو پھاڑتی ہے۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (Iطاقت دوا)

حیض کی کمی، رحم کی رسولی، حیض کا درد، حیض کا بند ہوجانا، بلڈ پریشر کم ہونا خصوصاً عورتوں میں، دوران خون میں رکاوٹ، خون کا گاڑھا ہونا (کولسٹرول کا بڑھ جانا)۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-IIIطاقت دوا)

حیض کی بے قاعدگی، رحم کی خرابی، اسقاط حمل کو روکتی ہے، رحم کی تمام قسم کی خرابی کو دور کرتی ہے، ہائی پوٹینسی میں حمل کی حفاظت کرتی ہے۔

کینسر وسو نمبر 14

(Canceroso-14) (C13+F1+A3)

اس دوا کا دوسرا نام ڈامفن نمبر 2(Domfin-2) ہے۔

دائرہ عمل

حلق، زخرہ، ٹانسلز، آواز کے آلات۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (Iطاقت دوا)

ٹانسلز کا ورم، خناق، ٹانسلز کی وجہ سے بخار، آواز کا بیٹھ جانا، زخرہ کا ورم، اندرونی استعمال کے ساتھ ساتھ بیرونی طور پر تیل زیتون میں ملا کر گلے پر مالش کرلی جائے تو بہت جلد شدت میں کمی آجاتی ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-IIIطاقت دوا)

پُرانے امراض اور مرض کی شدت میں درجہ سوم یا ہائی پوٹینسی (30طاقت) دیں۔

کینسر وسو نمبر 16

(Canceroso-16) (C15+A3+S1)

اس دوا کا دوسرا نام لارڈ نمبر 2(Lord-2) ہے۔

دائرہ عمل

معدہ، اعصاب، آنت، شریان، خون۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (Iطاقت دوا)

معدہ واعصاب کو طاقت دیتی ہے، آنتوں کی خرابی، معدہ کی رسولی، خون میں سرخ ذرّات بڑھاتی ہے، معدہ کی سوزش کے لیے مفید ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

معدہ کے منہ کی سوزش وزخم (السر)، ہرنیا، دوران خون کو نارمل کرتی ہے، آنتوں کی رسولی کے لیے مفید ہے۔

لنفاٹیکو نمبر 2

(Linfatico-2) (A3+S1+Lin-1)

دائرہ عمل

لنفاوی غدود، جگر، تلی، دل، شریانیں، خون۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

نیا خون پیدا کرتی ہے، دل، جگر، تلی کی فعالیت کو تیز کرتی ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

پرانے امراض میں ہائی پوٹینسی دیں بیماری کے بعد کی کمزوری اور کمی خون کے لیے بہترین ہے۔

پٹوریل نمبر 5

(Pattorale-5) (Ver.-1+C5+P2)

دائرہ عمل

پھیپھڑے، ہوائی نالیاں، میوکس ممبرین (غشائے مخاطی)۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

کھانسی، پلیورسی، برانکائٹس، تنگی تنفس بوجہ بلغم کی رکاوٹ۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

پھیپھڑوں کی موروثی قسم کی تپ دق، ہوائی نالیوں کی سوزش، ضدی قسم کی کھانسی، پھیپھڑوں میں پیپ بننے کے عمل کو روکتی ہے۔

پٹوریل نمبر 6

(Pettorale-6) (C5+P1)

دائرہ عمل

پھیپھڑے، سانس کی تنگی، پھیپھڑوں کی سوزش، ہوا کی نالی کی سوزش۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

بلغمی رکاوٹ کی وجہ سے سانس کی تنگی، زکام، گلے کی سوزش کی وجہ سے کھانسی، بلغم

نکالتی ہے، سانس کی رکاوٹ دور کرتی ہے، پھیپھڑوں کی باریک نالیوں کی سوزش یا جما ہوا بلغم باہر نکالتی ہے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

نزلہ، زکام، کھانسی، پھیپھڑوں کی سوزش، ہائی پوٹینسی میں بلغم کی زیادتی کو کم کرتی ہے۔

پیٹوریل نمبر 7

(Pettorale-7) (A1+C5+P2)

دائرہ عمل

پھیپھڑے، ہوائی نالیاں، دوران خون۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

پھیپھڑوں کی شریانوں میں دوران خون کو نارمل رکھتی ہے، دوران خون کی کمی کی وجہ سے پھیپھڑے خشک ہوجانا یا سکڑ جانا، تپ دق۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

پھیپھڑوں میں پیپ بننے کے عمل کو روکتی ہے، پھیپھڑوں کے ورم کو ختم کرتی ہے، ہائی پوٹینسی میں پھیپھڑوں سے بلغم یا تھوک کے ساتھ خون آنے کے عمل کو روکتی ہے۔

پیٹوریل نمبر 8

(Pettorale-8) (F1+C5+P2)

دائرہ عمل

پھیپھڑوں، ہوائی نالیاں، جگر، تلی، پھیپھڑوں کی سوزش۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

جگر اور پھیپھڑوں میں خون کی گردش کو بحال رکھتی ہے، شریانوں کی سوزش وزخم دور کرتی ہے، جگر خون کی بجائے بلغم زیادہ بنائے۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

تپ دق کا بخار، تھوک کے ساتھ خون آنا، پھیپھڑوں سے پیپ ختم کرتی ہے۔

پیٹوریل نمبر 9

(Pettoral-9) (F1+C5+P1)

دائرہ عمل

پھیپھڑے، ہوائی نالیاں، پھیپھڑوں کے زخم۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

بلغمی دمہ، پھیپھڑوں میں بلغم کا اجتماع، بلغم کی قے ہو، سانس کی رکاوٹ، بلغم نکالتی

ہے

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

پھیپھڑوں میں زخم، سوزش، ساتھ بخار بھی ہو، سانس کی تنگی، تپ دق کے بخار کو کم کرتی ہے۔

مرہم بنانا

ایک چھٹانک سفید ویزلین کو گرم کر کے کپڑ چھان کر لیں پھر اس میں مطلوبہ نسخہ (تیس تا پچاس قطرے) ملا کر چمچ سے ہلاتے جائیں جب تک ویزلین اپنی اصل حالت میں نہ آجائے ہلاتے جائیں۔

فیبریفیوگونمبر 2

(Febrifugo-2)

اجزاء	Components
1۔ ایسکولس ہپ	**Aesculus Hipp.**
2۔ بربرس ولگرس	**Berberis Vulgaris**
3۔ ارتھیریاسنٹاریم	**Erythraea Centaurium**
4۔ سنٹریریا ازلینڈیکا	**Centraia Islandica**
5۔ سنکونا کیلی سایا	**Cinchona Calisaya**
6۔ سنکونا سکسی روبا	**Cinchona Succiruba**
7۔ سیلیکس البا	**Salix Alba**
8۔ سمبوکس نائیگرا	**Sambucus Nigra**
9۔ سکولوپنڈریم ولگرس	**Scolopendrium**

یہ دوا صرف بیرونی استعمال کی جاتی ہے، جن امراض میں F1 اندرونی طور پر دی جاتی ہے وہاں پر اس دوا کی بیرونی طور پر جگر کے مقام پر مالش کی جاتی ہے، جگر کی خرابی جگر کی گرمی، خون کی کمی، بخار کی شدت میں اس دوا کا کمپرس کرنے سے بخار کم ہو جاتا ہے۔

ورمیفیوگونمبر 2

Vermifugo-2   (VER-2)

اجزاء	Components
1۔ ایلم سٹائیوا	**Alium Sativum**
2۔ چینوپوڈیم	**Chenopdium**
3۔ ڈکٹمنس البس	**Dictamnus Albus**
4۔ روٹا گریویلنس	**Ruta Graveolens**
5۔ آرٹی میسیا	**Artemisia**
6۔ ٹیناسٹیم ولگر	**Tanacetum Vulgare**
7۔ سپائی جیلیا انتھلمیا	**Spigelia Anthelmia**

یہ دوا صرف خارجی طور پر پیٹ کے اوپر مالش کی جاتی ہے، پیٹ کے کیڑوں کی صورت میں اندرونی طور پر VER-1 اور بیرونی طور پر یہ دوا استعمال کی جاتی ہے، شدت مرض میں اس دوا کا ڈوش بھی کروایا جاتا ہے۔

وینریو نمبر 2

Venereo-2(Ven-2)   (S2+C17+Ven-1)

دائرہ عمل

مثانہ، پتہ، گردے، گردے سے مثانہ تک پیشاب کی نالیاں، موروثی امراض، آتشک وسوزاک۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

پیشاب کی بندش، پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا، مثانہ کی پتھری، مثانہ کی کمزوری، مثانہ کا فالج، مثانہ کی رسولیاں، سوزاک، پتہ کی پتھری، پیشاب کی نالیوں میں زخم۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

پرانا سوزاک، موروثی اور پرانے دبے ہوئے زہروں کو بے اثر کرتی ہے، مثانہ کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

وینریو نمبر 3

Venereo-3(Ven-3) (A2+C5+Ven-1)

دائرہ عمل

موروثی امراض، آتشک وسوزاک، غدود، مثنے، اعضاء کی سوزش۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

آتشک وسوزاک کی بہترین دوا ہے، مردانہ وزنانہ آلات تناسل پر زخم وسوزش، پیشاب کی رکاوٹ بوجہ زخم وسوزش۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

پُرانے وضدی قسم کے امراض خصوصاً جو موروثی ہوں مثلاً وراثت میں آتے ہوں یا آتشک یا سوزاک یا ایسے زخم جو جلدی ٹھیک نہ ہوتے ہوں ان کے لیے مفید ہیں۔

ویزیو نمبر 4

Venereo-4 (Ver-1+ven-1+A2)

دائرہ عمل

اس دوا کا دائرہ عمل بھی Ven-2 کی طرح کا ہے۔

ویزیو نمبر 5

Venereo-5(Ven-5) (C3+A3+S5+Ven-1)

دائرہ عمل

جلدی امراض، جوڑوں کے امراض، آتشک وسوزاک، خون۔

درجہ اوّل ڈائلوشن (I طاقت دوا)

جوڑوں میں آتشک کے مادے کی وجہ سے گنٹھیا، جوڑوں کی سوزش، جلد کے زخم جو جلد نہ ٹھیک ہو رہے ہوں، خرابی خون۔

درجہ دوم وسوم ڈائلوشن (II-III طاقت دوا)

موروثی امراض، پُرانے جلدی امراض جو آتشک وسوزاک کی وجہ سے ہوں، خون میں گندے وفاسد مادے، جوڑوں کے درد وسوزش۔

آئی ڈراپس تیار کرنا

10 ML ڈسٹلڈ واٹر یا عرق گلاب لے کر اس میں S5+S12+WE ملا لیں بہترین آئی ڈراپ تیار ہو جائے گا

سینتھس

Synthesis(SY)

(S1+A3+Lin-1+C1+P1+Ven-1+F1+Ver-1)

دائرہ عمل

تمام اعضائے بدن اور نسیجوں پر عمل کرتی ہے، یہ دوا اس مریض کو دی جاتی ہے کہ جب وہ بیماریوں کا مجموعہ بنا ہو، اس دوا کے دینے سے اس کی کچھ علامات ختم ہو جائیں گی اور بقایا واضح ہو جائیں گی پھر آپ ان کا علاج کریں، اس میں شامل S1 اور A3 جنرل ٹانک بھی ہیں جو بیماری کے بعد بھی کمزوری دور کرتی ہیں۔

اس قسم کے مرکبات کا تصور کوئی نیا نہیں ہے، صدیوں سے ادویات مرکبات کی شکل میں ایجاد ہو رہی ہیں اور افادیت کے لحاظ سے اپنا ایک خاص مقام حاصل کر رہی ہیں، یہ بات ہمیشہ ذہن نشین رہے کہ معالج کا فرض اولین یہی ہونا چاہیے کہ مریض صحت یاب ہو کیونکہ مریض معالج کے پاس صحت حاصل کرنے کے لیے ہی آتا ہے (صحت دینے والا اللہ تعالیٰ ہے) معالج کا کام محنت کرنا اور صحیح دوا دینا ہے، ملک میں طب الیکٹروہومیوپیتھی اپنی منفرد خوبیوں کی بنا پر اپنا راستہ خود بخود متعین کرتی جا رہی ہے اور اس سلسلے میں پاکستان الیکٹروہومیوپیتھک کالج مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اپنے سٹوڈنٹ کو صحیح الیکٹرو کی تعلیم دینے میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔

فارمیسی میں استعمال ہونے والے ادویاتی پودوں کے نام

1۔ ایسکیولس ہپوکاسٹائم	Aesculus Hippcostoium
2۔ ایٹروپا بیلاڈونا	Atropa Belladonna
3۔ آرنیکا مونٹانا پہاڑی تمباکو	Arnica Montana
4۔ ایوناسٹائیوا پودا جوی	Avena Sativa
5۔ اچیلیا میلویم [illegible]	Achillea Millifolium
6۔ آرٹیمیسیا ابروٹینم	Artimisia Abrotanium
7۔ ایکی نیشیا اگسٹی فولیا	Achinaeca Augustifolia
8۔ ایکونائٹ پلس میٹھا تیلیہ	Aconitum Napelis
9۔ ایلیم سٹائیوا ثوم - لہسن	Alium Sativm
10۔ ایلوز کیپ	Aloes Capensis
11۔ آڈیانتھم کیپل وینریز	Adianthum Capilveneris
12۔ ایلیم سیپا سرخ پیاز	Alium Cepa
13۔ ایلنتھس گیلنڈولوسا	Ailanthus Glandulosa
14۔ التھیا آفیشنل	Althaea Officinal
15۔ انتھی مس نوبیلس	Anthemis Nobilis
16۔ اگیریکس مسکیرس کھمبی	Agaricus Muscarius
17۔ ایونومس	Auonymus
18۔ ایسی فوٹیڈا ہینگ	Asafoetida

Berberis Vulgris	19۔ بربرس ولگرس رسونت، اصل ملتقی
Betula Alba	20۔ بتولا البا
Cochleria Officialis	21۔ کاکلیریا آفیشل
Cetraria Islandica	22۔ سٹریریا اسلینڈیکا
Cinchona Succiruba	23۔ سنکونا سکسی روبا
Cinchona Calisaya	24۔ سنکونا کیلی سایا
Capsella Brussa Pastoris	25۔ کپسلا بروسا پسٹروِز
Conium Maculatum	26۔ کونیم میکولیٹم
Caulophylum	27۔ کالوفائلم
Cardus Benedictus	28۔ کارڈس بنڈکس
Cheliadonium Majus	29۔ چیلیڈونیم مجس
Condurango	30۔ کونڈورانگو
Clematis Erecta	31۔ کلیمٹس ریکٹا
Canadis Sativa	32۔ کینابس سٹائیوا
Cimicifuga Racemosa	33۔ سی می سی فیوگاریسی موسا ھار رحوب سیاہ
Dectamnus Albus	34۔ ڈیکٹامنس
Drosera Rotundiifolia	35۔ ڈروسرا روٹنڈا
Daphne Mezereum	36۔ ڈافنی میزریم
Erythrea Ceantaurium	37۔ اریتھریا سینٹوریم
Euphorbium Officinal	38۔ یوفوربیم آفیشل
Eucalyptus Globulus	39۔ یوکلپٹس گلوبلس

Equisetum Arveuse	40 ۔ ایکوزیٹم ارویوز
Ervum Lens	41۔ اروم لینز
Fucus Vesiculosis	42۔ فوکس ویسی کلیسیو لوس
Gentiana Lutea	43۔ گینا لوٹا
Glechoma Hederacea	44۔ گلکوما ہائیڈریسیا
Galeopsis Ochroleuca	45۔ گیلپ سس اچرولیکا
Gentista Scoparia	46۔ جینٹا سکوپاریا
Gujacum Officinal	47۔ گواکم آفیشل
Hydrastis Canadensis	48۔ ہائیڈراسٹس کیناڈینس
Hamamaelis Virginica	49۔ ہیمامیلس ورجینکا
Humulus Lupulus	50۔ ہومولس لوپولس
Hyoscyamus Nigra	51۔ ہائیوسائمس نائیگرا اجوائن خراسانی
Imperatoria Ostruthium	52۔ امپراٹوریا استھرائیم
Iris Versicolor	53۔ آئرس ورسیکالر جڑ بنفشہ ۔ بیخ سوسن
Ipecac	54۔ اپیکاک
Lobelia Inflata	55۔ لوبیلیا انفلاٹا ہندوستانی تمباکو
Ledum Palustra	56۔ لیڈم پالیسٹر
Leontodon	57۔ لی اونٹوڈن
lycopodium	58۔ لائکوپوڈیم
Matricaria Camomila	59۔ میٹریکریا کیموکیلا بابونہ
Melissa Officinal	60 میلسا آفیشل

61- مالواسلوسٹرس	Malvasylvistris
62- میلینتھس ٹرائی فولیٹا	Menyanthes Trifolatia
63- مرٹس کامنس	Myrtus Communis
64- ناسچریٹم آفیشنل	Nasturitum Officinals
65- آگزالس ایسی ٹوسیلا	Gxailis Acetosella
66- پھلنڈریم	Phellendrium
67- پولیگالا امارا	Polygala Amara
68- پمپینیلا سیکسی فراگا	Pimpinella Saxifraga
69- پٹروسیلینم سٹائیوم	Petroselinum Sativm
70- فائٹولیکا ڈیکنڈرا	Phytolaca Decandra
71- پوڈوفائلم	Podophylium
72- پاپولس ٹریمولوڈز	Populus Tremuloides
73- پینس مارٹیما	Pinus Maritima
74- پینس نیگرا	Pinus Nigra
75- پاپولس البا	Populus Alba
76- ریوم پالماٹم	Rheum Palmatum
77- روٹا گریولنس	Rta [illegible]
78- رسٹاکس کوڈڈران	Rhustox licodondron
79- رہس ایرومیٹیکا ہرنیا	Rhus Aromatica Hernia
80- روسا کینینا	Rosa Canina

82- رسمارینس آفیشنل	Rosmarinus Officinalis
83- سکروفلوریا نوڈوسا	Scrofularis Nodosa
84- سامائیلکس میڈیکا	Smilax Medica
85- سٹرکناس نکسوامیکا	Strychons Nuxvomica
86- سولیڈاگو ورگریا	Solidago Vigraea
87- سائیلکس البا	Salix Alba
88- سموکس نیگرا	Sambucus Nigra
89- سنگونیریا کیناڈینس	Sanguinaria Canadensis
90- سیماروبا امارا	Simarauba Amara
91- سمفائٹم آفیشنل	Symphytum Officinal
92- سولینم ڈلکامارا	Solanum Dulcamara
93- سٹفنیا ایلنگاٹا	Steffensia Elengata
94- ٹسلاگو فارفارا	Tussilaga Farfara
95- تھائمس سرپیلم	Thymus Serpillum
96- ٹیوکریم سکروڈونیا	Teucrium Secrodonia
97- تیلیا یوریپا	Tilia Europaea
98- تھوجا	Thuja
99- ٹریکسکم آفیسنیلس	Taraxacum Officinale
100- ٹیکسز باکاٹا	Taxus Baccata
101- یوراگوگا اپیکاک	Uragoga Ipecac
102- ویرونیکا آفیشنل	Veronica Officinalis

103۔ ونسٹوزیکم آفیشنل	Vinctozicum Offocinale
104۔ وائی برنم اپلس	Viburnum Opulus
105۔ ونکا مائنر	Vinca Minor
106۔ وسکم البم	Viscum Album
107۔ وائٹس وینی فیرا	Vitis Vinifera
108۔ پلمونیریا آفیشنل	Pulmonaria Officinalis
109۔ سینگوی سوربا	Sanguisorba Officinalis
110۔ سلویا افسی نیلس	Salvia Officinalis
111۔ سکولو پنڈریم ولگر	Scolopendrium Vulgare
112۔ سپائی جیلیا انتھلمیا	Spigelia Anthelmia
113۔ ٹناسیٹم ولگر	Tanacetum Vulgare
114۔ آرٹمیا سائنا	Artemisia Cina
115۔ یوفریشیا آفیسی نیلس	Euphrasia Officinalis
116۔ پلسٹلا ولگر	Rhta Vlge
114۔ آرٹمیا سائنا	Artemisia Cina
115۔ یوفریشیا آفیسی نیلس	Euphrasia Officinalis
116۔ پلسٹلا ولگر	Pulsatilla Vulgare

الیکٹروہومیو پیتھک انجکشن

انجکشن (ٹیکہ) کوئی نئی دریافت نہیں بلکہ یہ ایک ایسا ترقی یافتہ سائنسی طریقہ ہے جو علم طب میں آج عروج پر ہے، انجکشن کے تاریخی پہلو پر غور کرنے کے بعد یہ نتیجہ نکلا ہے کہ یہ ایک ایسا طریقہ عمل ہے جس سے ایک خاص ذریعہ سے جسمانی خلیات میں ڈائریکٹ متاثرہ حصہ یا خلیات کو مدافعاتی طور پر متاثر کیا جاسکے، ایسا کرنے سے خواہ مقاصد یا حصول کچھ بھی ہوں مگر ایسے عمل سے ہر جاندار کے جسم میں دوا داخل کرنے سے دوا فوراً خون میں شامل ہو کر اپنے اثرات کو ظاہر کرتی ہے جسے ڈاکٹر صاحبان ”طبیب یا سائنس دان“ مشاہدہ کرتے ہیں۔

یہ طریقہ برس ہا برس سے رائج ہے مگر مختلف طریقوں اور عوامل سے رائج رہا ہے انجکشن کوئی نئی چیز نہیں ہے پرانے وید سرسام کے علاج میں سانپ کے زہر کو مریض کی کنپٹیوں پر معمولی زخم کر کے بھرتے تھے جس سے سرسام سے نجات مل جاتی تھی مگر یہ پتہ نہ چل سکا کہ ویدوں نے آج تک اس طریقہ کو عروج کیوں نہ دیا اس میں سائنسی ترقی کیوں نہ کی، یورپ نے انجکشن کے طریقہ کو ترکوں سے سیکھا کیوں کہ ترکی میں یہ طریقہ برسوں سے رائج تھا، اس طریقہ میں یورپ نے آج اس قدر ترقی کی کہ اب یہ طریقہ یورپ کا واحد فن بن کر رہ گیا ہے، طب چین کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا مگر اس ترقی یافتہ دور میں بھی چین میں اس طریقہ علاج کو آکوپنکچر کے نام سے یاد کیا جاتا ہے (آکوپنکچر ایک علیحدہ سسٹم اور فن طب ہے)۔

تاریخی واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ چینی طبیب ترکستان کے بردہ فروشوں اور لونڈیوں کے حسن وشباب کو برقرار رکھنے کے لیے ان کے نازک، نرم وملائم جلد میں بعض اکسیری ادویہ داخل کردیتے تھے جس سے ان کی جلد کی نرمی کافی عرصہ تک رہتی تھی۔

سٹوفرورین اور رابرٹ بائل دو نوجوان آکسفورڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم تھے جنہوں نے دوا کو جسم میں داخل کرنے کا طریقہ سوچا انہوں نے ایک کتے کو پکڑ کر باندھا اس کی ایک ٹانگ سے جلد اور جھلیاں کاٹنے کے بعد ورید میں سوراخ کیا اس سوراخ میں ایک پر داخل کرکے ایک نلکی کی صورت دی جس کے باہر والے کونے پر ایک پچکاری کے ذریعے سے افیونی محلول ورید کے اندر پہنچایا، کچھ دیر تک بیٹھ کر مشاہدہ کرتے رہے، تھوڑی دیر بعد دوا کے اثرات ظاہر ہونے لگے اور کتا کانپتی ہوئی ٹانگوں سے چند قدم لڑکھڑاتا ہوا چلا اور گر کر گہری نیند سو گیا، دوسرے دن کتا اٹھا اور بھاگ گیا یعنی اب دوا کا اثر ختم ہو گیا تھا، یہ تجربہ نہایت کامیاب قرار پایا اس طرح انجکشن کو ایک بنیاد فراہم ہوئی۔

آج ہر قسم کے انجکشن بطور دوا استعمال ہو رہے ہیں اور یہ علاج خاص طور پر مریضوں کے لیے پیام رحمت ثابت ہو رہا ہے انجکشن کے طریقہ ہائے استعمال سے دوا کی قلیل مقدار شفا بخش اور موثر ثابت ہو رہی ہے اس طرح الیکٹرو ہومیو پیتھک انجکشن تیار کیے جاتے اور لگائے جاتے ہیں جن کے اثرات اس قدر موثر اور فوری ہیں

انجکشن ایک لاطینی لفظ انجکشو (Injectio) سے ہے جس کے لغوی معنی کسی سیال کو جسم کے خلیہ (Tissues) نالیوں (Vesseils) خلا (Cavity) یا نرم عضو (Hollow Organ) میں داخل کرنے کے ہیں انجکشن کوئی نئی دریافت نہیں ہے بلکہ قدیم اطباء بھی جسم انسانی میں اسی طرح دوا کے ادخال سے پوری طرح واقف تھے، ترکی میں انجکشن معمول ومروج تھا اور وہیں سے اہل یورپ نے اخذ کیا اور آج لوگ غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ اس مفید طریقہ علاج کو جس کی ایجاد دراصل مسلمان دانشوروں کی مرہون منت ہے یورپ سے وابستہ کرکے یورپ کے سر سہرا لگا دیا گیا ہے مگر ایسا نہیں ہے۔

بعض دوست انجکشن کو بچگانہ کھیل سمجھتے ہیں وہ خیال کرتے ہیں، کہ انجکشن کا مطلب سوئی چبھو کر بس دوا کو جسم میں داخل کرنا ہے وہ انجکشن کی باریکی اور فلسفہ سے ناواقف ہیں وہ نہیں سمجھتے کہ اس میں کیا احتیاطیں ضروری ہیں اور انجکشن کی کس وقت ضرورت پڑتی ہے۔

یاد رکھیے انجکشن لگانا ایک فن ہے بلکہ بہت نازک فن اس لیے جس قدر ممکن ہو انجکشن کے طریق کو سیکھ کر سرنج کو پکڑنا چاہیے تاکہ جس مریض کو آپ انجکشن لگا رہے ہیں وہ سمجھے کہ میرا علاج ہو رہا ہے مریض کو بے جا تکلیف دینے کی بجائے اسے راحت سے ہمکنار کرکے خلق خدا کی خدمت کیجیے اور اپنے فن کو عروج دیجیے۔

انجکشن کے لیے ضروری احتیاطیں

تطہیر معالج

ہمیشہ ڈسپوزایبل سرنج سے انجکشن لگائیں کبھی بھی پُرانی سرنج کا استعمال نہ کریں، انجکشن لگانے سے پہلے اپنے ہاتھ دافع تعفن لوشن سے صاف کرلیں، مریض اور مریض کے انجکشن لگانے والی جگہ اچھی طرح صاف ہو۔

انجکشن کے فوائد

جس طرح دوسرے مروجہ نظام طب میں فوری اثر پیدا کرنے کے لیے انجکشن کا طریقہ استعمال میں لایا جاتا ہے اسی طرح الیکٹروہومیو پیتھی میں بھی فوری اثر پیدا کرنے کے لیے انجکشن تیار کیے اور لگائے جاتے ہیں، ان کے استعمال سے صحت یابی میں تیزی آتی ہے، کوئی بھی فن اپنے اکمل ہونے کا دعویٰ نہیں کرسکتا اگر کوئی دعویٰ کرتا ہے تو اس میں ارتقاء نہیں ہوگا وہ کبھی زمانے کا ساتھ نہیں دے سکے گا، خطرے کے راستوں پر گامزن ہی ہر طریق علاج اپنی ارتقاء کی منازل طے کرتا ہے اسی طرح الیکٹروہومیو پیتھی بھی ارتقاء کی منازل طے کررہی ہے اسی وجہ سے یہ بھی مکمل نہیں ہے اس میں بھی مزید ترقی کی ضرورت ہے جو اسے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رکھیں گے اور ترقی تحقیق وتجدید کے دروازے کھلے ہیں، الیکٹروہومیو پیتھی میں انجکشنز میں پیشرفت بھی اسی ترقی کی ایک کڑی ہے تاکہ وہ زمانہ کا ساتھ دے کر دکھی انسانیت اور مریضوں کو جلد از جلد امراض سے نجات دلائے اور صحت سے ہمکنار کرے پاکستان میں انجکشن متعارف کروانے کا سہرا ڈاکٹر کھوکھر فارما مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے سر ہے جنہوں نے انجکشن کے علاوہ الیکٹروہومیو کی معیاری پٹنٹس اور پیٹنٹ ادویات بھی متعارف کروائی ہیں۔

انجکشن بڑوں کو روزانہ 1:CC بچوں کو 1/2 CC دن میں ایک مرتبہ مرض کی شدت میں دن میں دو مرتبہ بھی لگایا جاسکتا ہے، یہ انجکشن صرف زیر جلد (گوشت) میں لگائے جاتے ہیں، انجکشن ہمیشہ ڈسپوزایبل سرنج سے ہی لگایا جائے، کبھی بھی چند روپے کا لالچ کرکے پُرانی اور استعمال شدہ سرنج استعمال ہرگز کریں۔

انجکشن بنانا

1:CC ڈسٹلڈ واٹر میں ایک قطرہ دوا ملا کر لگائیں اگر ہمراہ بجلی ہو تو اس کا اضافی ایک قطرہ ملائیں اگر آپ کا نسخہ ایک سے زیادہ ادویات کا ہے تو پہلے ان تمام ادویات کو باہم ملالیں پھر اس میں سے ایک قطرہ لیں۔

یاد رہے: بجلی صرف اور جل جرمنی استعمال کریں 1X بجلی انجکشن میں نہ ملائیں کیونکہ اس میں ڈسٹلڈ واٹر کھلا استعمال کیا جاتا ہے جو انجکشن کے لیے نہیں استعمال ہوتا اور ڈسٹلڈ واٹر ہمیشہ سیل بند ایمپیول والا استعمال کریں۔

الیکٹروہومیو پیتھک انجکشن

انجکشن نمبر 1 (A1+S5+Ven-1+WE)

امراض وعلامات

آتشک، جذام (کوڑھ) پیپ دار جلدی پھوڑے، پھنسیاں، یہ ٹیکہ لگنے سے دبے ہوئے زہریلے مادے جلد کی طرف آنا شروع ہو جاتے ہیں، آتشکی زخم، دوران خون تیز کرتی ہے، ایسے امراض جو موروثی ہوں، خارش ہر قسم کے لیے مفید ہے۔

انجکشن نمبر 2 (A3+C5+Ven-1+GE)

امراض وعلامات

آتشکی غدود، رسولیاں، پارہ اور ٹیکہ لگنے کے بداثرات، ادویاتی زہر اس ٹیکہ کے لگانے سے ختم ہو جاتے ہیں، خرابی خون، ہڈیوں کا درد، گلے سڑے زخم، گنگرین، سرطان (کینسر)، اندرونی وبیرونی زخم، زنانہ ومردانہ آلہ تناسل کے زخم۔

انجکشن نمبر 3 (S2+C17+Ven-1+GE)

امراض وعلامات

سوزاک، رسولیاں، پیشاب کی نالی کے زخم، جلدی امراض، مثانہ کا فالج، پتہ کی پتھری، رسولیوں اور پھوڑوں کو پھاڑتی ہے، مردانہ وزنانہ آلات تناسل کے زخم، پیشاب کا بند ہو جانا، مثانہ اور پیشاب کی نالی کے زخم وسوزش۔

انجکشن نمبر 4 (S1+Lin-1+P1+F1+Ver-1+WE)

امراض وعلامات

موروثی امراض، لمف (خون کے سفید ذرات) دمہ، پھیپھڑوں میں بلغم کا اجتماع، قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے، بخار، جگر وتلی کے امراض، یہ انجکشن جنرل ٹانک کا کام بھی کرتا ہے، پیٹ کے کیڑے ہر قسم، سانس کی رکاوٹ کو دور کرتا ہے۔

انجکشن نمبر 5 (S1+A1+WE)

امراض وعلامات

دوران خون سست ہو، لو بلڈ پریشر، لقوہ، فالج، خون کا گاڑھا ہو جانا، اعضاء کی کمزوری، دماغی کمزوری کے لیے مفید ہے، پٹھوں کو طاقت دیتا ہے، جسم کی دردوں میں بھی مفید ہے، معدہ کو تقویت دیتا ہے۔

انجکشن نمبر 6 (P1+F1+C5+WE)

امراض وعلامات

نزلہ زکام، بخار، پھیپھڑوں میں بلغم کا اجتماع، بلغم نکالتا ہے، سانس کی نالیوں کو کھولتا ہے، جگر کا ورم، تلی کے امراض، دمہ، سوزش ہر قسم۔

انجکشن نمبر 7 (A1+C5+P2+BE)

امراض وعلامات

تپ دق کی اعلیٰ دوا ہے، تپ دق کا بخار، تھوک کے ساتھ خون آتا ہو، پھیپھڑوں کے زخم، پھیپھڑوں کی نالیوں کو تقویت دیتی ہے، ٹی بی کے مریض کا معدہ بھی کمزور ہو جاتا ہے یہ انجکشن معدہ کو بھی تقویت دیتا ہے۔

انجکشن نمبر 8 (C5+P2+Ven-1+GE)

امراض وعلامات

یہ انجکشن بھی انجکشن نمبر 7 کی طرح کا عمل کرتا ہے خصوصی طور پر جب ٹی بی آخری مراحل میں ہو، پھیپھڑوں کی ٹی بی کے لیے لازوال ہے ایسی علامات جس میں خون کے ساتھ بلغم اور پیپ جیسی رطوبات آ رہی ہوں یا کسی مریض کو موروثی طور پر ٹی بی نے حملہ کر دیا ہو، پھیپھڑوں کے زخموں میں پیپ پڑ چکی ہو ایسی ہی پیپ میں ٹی بی کے جراثیم پیدا ہو کر متعدی صورت بھی اختیار کر جاتے ہیں اس لئے ایسے مریض کے لیے احتیاطی تدابیر بھی لازم ہوتی ہیں تا کہ دوسرے لوگ ان جراثیم سے محفوظ رہ سکیں۔

انجکشن نمبر 9 (A2+C5+S6+Lin-1+WE)

امراض وعلامات

گنٹھیاوی امراض، نقرس اور وجع المفاصل عضلاتی ہوں یا جوڑوں میں پھوڑے پھنسی، آتشکی یا سوزاکی زخم، یہ نقرسی امراض کی ایک اعلیٰ دوا ہے، گردوں سوزش و پیپ آنا، گردوں کے درد میں بھی مفید ہے، بواسیر کے لیے بھی اسے بہتر پایا گیا ہے۔

انجکشن نمبر 10 (C5+S1+A3+GE)

امراض وعلامات

خون کی کمی، معدہ کی کمزوری، معدہ کا السر، جگر کا خون کی جگہ بلغم پیدا کرنا، جگر کی سوزش، اعصاب کی کمزوری، خون کے سرخ ذرات بڑھاتا ہے اور یہ انجکشن انیمیا (خون کی کمی) میں بھی کام کرتا ہے۔

(A2+C5+GE)

امراض وعلامات

سرطانی یا غیر سرطانی پیپ دار یا لیس دار زخم، پھوڑے پھنسیاں، گومڑ، بواسیر، بواسیری مسّے ختم کرتا ہے۔

انجکشن نمبر 12 (A2+C5+BE)

امراض وعلامات

یہ انجکشن بھی نمبر 11 کی طرح کام کرتا ہے فرق صرف یہ ہے کہ اس میں BE ہے اور انجکشن نمبر 11 میں GE ہے، اس میں شامل BE کی وجہ سے یہ خون کے بہاؤ کو روکتی ہے، خاص طور پر بواسیر کا خون۔

انجکشن نمبر 13 (C5+GE)

امراض وعلامات

ناسور، رسولیاں، گومڑ، سرطانی زخم، عام پیپ دار زخم، پھوڑے پھنسیاں، خون صاف کرتا ہے، پھوڑوں کو پھاڑتی ہے، زخم کی سوزش وزخم۔

انجکشن نمبر 14 (S1+RE)

امراض وعلامات

نبض کا کمزور چلنا، گھبراہٹ، دل کا کمزور ہونا، فالج، لقوہ، اس کے استعمال سے دوران خون تیز ہو جاتا ہے، لو بلڈ پریشر کو نارمل کرتا ہے، سردی کے موسم کا لاجواب انجکشن ہے، سردی کی وجہ سے نزلہ زکام، نمونیہ، چھاتی رک جانا۔

انجکشن نمبر 15 (Ven-1+GE)

امراض وعلامات

آتشک وسوزاک خواہ نئی ہو یا پرانی، ایگزیما، پارہ کے بداثرات، ہڈیوں کا گل سڑ جانا، مردانہ وزنانہ آلات تناسل کے زخم، اس انجکشن کا معاون انجکشن نمبر 5 ہے۔

انجکشن نمبر 16 (F1+YE)

امراض وعلامات

بخار ہر قسم، جگر کا فعل درست کرتا ہے، اعصابی کمزوری، مرگی کے لیے بھی مفید ہے، قوت مدافعت کو بھی تقویت دیتا ہے، اگر اس انجکشن کے ساتھ ساتھ انجکشن نمبر 14 اور انجکشن نمبر 17 باری باری لگائے جائیں تو قوت مدافعت بہت بہتر ہو جاتی ہے کہ امراض بہت جلد ختم ہو جاتے ہیں۔

انجکشن نمبر 17 (Ver-1+YE)

امراض وعلامات

پیٹ کے تمام قسم کے کرموں (کیڑوں) کو ختم کرتا ہے، معدہ کا تشنج جو کرموں کی وجہ سے ہو، آنتوں کے امراض، بدہضمی، اپھارہ، مرگی، ہیضہ، قبض، بھوک زیادہ لگنا، تھوڑی تھوڑی دیر بعد کھانا، زیادہ میٹھی اشیاء کھانے کو دل چاہے۔

انجکشن نمبر 1 (Lin-1+WE)

امراض وعلامات

خون کے سفید ذرات بڑھاتا ہے، رطوبت زندگی پیدا کرتا ہے، لیکوریا، اس انجکشن کا معاون انجکشن نمبر 14 ہے، ان دونوں کو باری باری لگانے سے مردانہ طاقت کے لیے خاطر خواہ نتائج لیے جا سکتے ہیں۔

انجکشن نمبر 19 (P2+WE)

امراض وعلامات

اس کا خاص اثر پھیپھڑوں اور پھیپھڑوں کی نسیجوں پر ہوتا ہے، تپ دق کی بہترین دوا ہے، سینے میں درد کا فوری علاج ہے، پھیپھڑوں کے ہر طرح کے عوارضات کی اعلیٰ ترین دوا ہے۔

انجکشن نمبر 20 (C13+GE)

امراض وعلامات

عمومی طور پر حلق اور گلے کے امراض میں اثر پذیر ہے، گلے اور حلق کی بیماریاں خناق، ٹانسلز، گلے کی سوزش، GE کے شامل ہونے سے گلے کے کینسر اور ٹانسلز میں پیپ بننے کے عمل کو روکتا ہے بلکہ گلے کے کینسر کے لیے بھی مفید ہے۔

انجکشن نمبر 21 (C4+GE)

امراض وعلامات

ہڈیوں کا بھر بھرا پن، ہڈیوں کا کینسر، ہڈیوں کا ناسور، ایسی رسولیاں جو پتھر کی مانند سخت ہوں انہیں نرم کر کے پھاڑتا ہے، اس کا معاون انجکشن نمبر 11 ہے، گندے زخموں، پھوڑوں اور رسولیوں کے لیے باری باری لگائیں۔

انجکشن نمبر 22 (S5+RE)

امراض وعلامات

یہ انجکشن خصوصی طور پر جلدی امراض میں پر تاثیر ہے، جلدی امراض اندرونی ہوں یا بیرونی، خارش خشک ہو یا تر، جسم کا ٹھنڈا رہنا، سردیوں میں جوڑوں کا درد۔

انجکشن نمبر 23 (S1+F1+Ver-1+YE)

امراض وعلامات

اس کا زیادہ تر اثر غدودی نظام پر ہے، جس میں جگر اور تلی شامل ہیں، قبض کو ختم کرتا ہے، تشنج جو کیڑوں کی وجہ سے ہوں، اعصاب پر بھی اس کا اچھا اثر ہوتا ہے، پیٹ کے ہر قسم کے کیڑوں کو ختم کرتا ہے۔

انجکشن نمبر 24 (S10+WE)

امراض وعلامات

اس کا اثر نظام انہظام پر ہوتا ہے معدہ کی کمزوری، بھوک کی کمی، آنتوں کا فعل تیز کر کے فاسد مادوں کو خارج کرتا ہے، گیسز کو ختم کرتا ہے طبعیت کو پرسکون کرتا ہے اور سکون کی نیند لاتا ہے۔

انجکشن نمبر 25 (RE) Red Electricty

امراض وعلامات

یہ انجکشن بلغمی مزاج مریضوں کے لیے نہایت مفید ہے، فالج کے مریضوں میں زبردست اثر رکھتا ہے، اعصاب وشریانوں کو متحرک کر کے خون کے دوران کو تیز کرتا ہے، اس کے استعمال سے جسم کا اعصابی وعضلاتی نظام درست ہوجاتا ہے، وجع المفاصل کی دردیں، ایسے ضدی قسم کے امراض جو ٹھنڈ لگنے سے ہوں مفید انجکشن ہے، یہ انجکشن دائیں جانب کی تکالیف کے لیے زیادہ مفید ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ بائیں جانب کی تکالیف میں بالکل استعمال نہیں کیا جاسکتا، اس انجکشن کا اصل فعل دوران خون کو تیز کرتا ہے اور یہ حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے، شدید نقاہت کے باعث جب جسم بالکل ٹھنڈا پڑ چکا ہو تو ایسے موقع پر یہ انجکشن مریض کے جسم کو فوری گرم کر کے مریض کو نئی زندگی بخشتا ہے۔

انجکشن نمبر 26 (YE) Yellow Electricty

امراض وعلامات

یہ انجکشن بھی انجکشن نمبر 25 کی طرح عمل کرتا ہے، اس میں دائرہ عمل جسم کے بائیں جانب کا ہے، اس کے علاوہ یہ پیٹ کے کیڑوں کے لیے بھی مفید ہے، پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً مرگی، تشنج وغیرہ۔

انجکشن نمبر 27 (BE) Blue Electricty

امراض وعلامات

اس انجکشن کا خاصہ ہے کہ یہ ہر قسم کے جریان خون کو روکتا ہے، دل کی دھڑکن کو بھی کنٹرول کرتا ہے، ہائی بلڈ پریشر کو نارمل کرتا ہے، شریانی نظام کو صحیح کر کے شریانوں کو

طاقتور بناتا ہے، خون میں زائد حرارت کے لیے بہترین ہے، نکسیر، بواسیر کا خون، حیض کی زیادتی، پیشاب میں .R.B.C کو کنٹرول کرتا ہے۔

انجکشن نمبر 28 Green Electricty (GE)

امراض وعلامات

- سرطانی پھوڑے، رسولیاں، گنگرین، پیپ دار زخم، زہریلے جانور کے کاٹنے کا فوری علاج، رسولیوں کو پھاڑتا ہے، جسم کے کسی بھی حصے میں کسی بھی قسم کا پھوڑا ہوا سے جلد پکا کر پھاڑتا ہے۔

انجکشن نمبر 29 White Electricty (WE)

امراض وعلامات

عام طور پر اعصابی نظام کو کنٹرول کرتا ہے، ہر طرح کے اعصابی درد، سوزش، بخار میں مریض کو سکون پہنچاتا ہے، قلبی گھبراہٹ کو دور کرتا ہے، قدرتی نیند لاتا ہے، بے ہوشی ختم کر کے ہوش لاتا ہے، درد کی شدت کو کم کرتا ہے۔

انجکشن نمبر 30 Scrofoloso-1 (S1)

امراض وعلامات

یہ دماغ اور اعصابی نظام کے لیے بہترین ہے، پاگل پن، اعصابی اکساہٹ، دل کا ڈوبنا، پٹھوں کا کھنچاؤ، معدہ کی کمزوری، جذباتی ہونا، اعصابی تناؤ۔

انجکشن نمبر 31 Scrofoloso-5 (S5)

امراض وعلامات

ہر قسم کے جلدی امراض، خارش، پھوڑے پھنسیاں، ایگزیما، چھپاکی، جلد پر ہر قسم کے دانے ختم کرتا ہے۔

انجکشن نمبر 32 Scrofoloso-10 (S10)

امراض وعلامات

معدہ کے ہر قسم کے امراض، ہیضہ میں ہمراہ انجکشن نمبر 30 باری باری لگائیں، پیٹ درد میں ہمراہ انجکشن نمبر 29 باری باری لگائیں، بھوک کی کمی، کمزوری۔

انجکشن نمبر 33 Febrifugo-1 (F1)

امراض وعلامات

بخار ہر قسم، جگر وتلی کی خرابی، اعصابی کمزوری، پتہ کی کمزوری، پتہ کی پتھری کو بھی نکالتا ہے، نزلہ زکام، یرقان۔

انجکشن نمبر 34 Pettorale-2

امراض وعلامات

اس کا قوی اثر پھیپھڑوں کے عوارضات کو کنٹرول کرنے کے لیے ہے، ٹی بی کا اعلیٰ ترین انجکشن ہے، پھیپھڑوں کی جھلیوں کی شدید سوزش کو ختم کر کے کھانسی کو کم کرتا ہے۔

انجکشن نمبر 35 LIN-1

امراض وعلامات

غدودی نظام پر اثر پذیر ہے، غدودوں کی پُرانی سوزش، لیکوریا، جگر وتلی کے عوارضات، بخارات، وجع المفاصل، جوڑ اکڑ جانا، عام جسمانی کمزوری، گلہڑ، رسولی، کمر درد، خون کی کمی، رطوبات زندگی کی کمی کی وجہ سے پیدا شدہ علامات۔

انجکشن نمبر 36 Canceroso-5

امراض وعلامات

عام طور پر یہ کنسر جیسے عوارضات میں دیا جاتا ہے، رسولیاں، جسم کا اکڑ جانا، پُرانے پیپ دار اور لیسدار زخم، جوڑوں کی سوزش، معدہ کا زخم، جلدی امراض، رحم کی سوزش وزخم۔

انجکشن نمبر 37 (F1+S5+GE)

امراض وعلامات

زیر جلد دب جانے والے دانوں کو باہر نکالتا ہے، جگر اور تلی کا بڑھ جانا، بخار، جلدی امراض، سردیوں میں ہاتھ و پاؤں کی انگلیوں کا سوج جانا، گومڑ، رسولیوں اور پھوڑوں کو پھاڑتا ہے۔

انجکشن نمبر 38 (C10+F1+S2+WE)

امراض وعلامات

بدہضمی، ترش ڈکار، معدہ کی تیزابیت، پتہ کی پتھریاں خارج کرتا ہے، یرقان اور اس کے ذیلی اثرات، آنتوں کا سرطان، بخارات میں بے چینی، کونین کے بداثرات، قبض۔

انجکشن نمبر 39 (A1+C1)

امراض وعلامات

اس کا عمومی اثر عورتوں کی ماہواری پر خاص طور پر ہے، حیض کی بے قاعدگی، حیض کا درد، حیض کا کم آنا، لو بلڈ پریشر خصوصاً عورتوں میں، دل کی گھبراہٹ۔

انجکشن نمبر 40 (F1+A3+C13)

امراض وعلامات

ٹانسلز کا بڑھ جانا، گلے کی سوزش، خناق، بخار، بچوں میں ٹانسلز کی وجہ سے بھوک کی کمی، ٹانسلز کی وجہ سے بخار، جگر و تلی کی خرابی، سوزش، دل کو مضبوط کرتا ہے، شریانوں کی لچک بڑھاتا ہے۔

انجکشن نمبر 41 (S1+A3+C15)

امراض وعلامات

اس انجکشن کا خاص اثر معدہ، آنتوں، لبلبہ اور ناف وغیرہ پر ہے، ہاضمہ کو صحیح کرتا ہے، زخم معدہ اور معدہ کے السر کو ختم کرتا ہے، چکر آنا، دل گھبرانا، پیٹ میں ہوا کا بھرنا

انجکشن نمبر 42 (P2+C5+P1)

امراض وعلامات

اس انجکشن کا خاص اثر پھیپھڑوں اور پھیپھڑوں کی باریک جھلیوں پر ہے، پھیپھڑوں سے گندے اور بدبودار مواد اور بلغم کو باہر نکالتی ہے، سینہ کا درد، پرانی ٹی بی سے جو پھیپھڑوں میں گڑھے پڑ جاتے ہیں ان کو مندمل کرتا ہے، دم کشی، ٹی بی کا بخار۔

انجکشن نمبر 43 (A2+C5+Ven-1)

امراض وعلامات

اس کا دائرہ اثر نظام تولید مردانہ و زنانہ پر ہے، اور ایسے دوران خون پر اثر ڈالتا ہے جو وریدوں سے دل کی طرف ہوتا ہے، موروثی امراض کا تدارک کرتا ہے، رسولیاں اور گومڑ وغیرہ کو بھی ختم کرتا ہے، زہرباد، خشک و تر خارش، خون میں فاسد مادوں کا اجتماع، رحم میں رسولی کا بننا، آتشک و سوزاک کے مادہ کو ختم کرتا ہے۔

انجکشن نمبر 44 (A2+Ver-1+Ven-1)

امراض وعلامات

بہت موثر ہیں، وریدی نظام خون میں

نظام کو درست کرتا ہے' اور وریدی نظام کو درست کرتا ہے' بواسیری مادے کو ختم کرتا ہے' پیٹ میں ہر طرح کے کیڑوں کو ختم کرتا ہے' تشنجی اور مرگی کے دوروں کو ختم کرتا ہے۔

انجکشن نمبر 45 (C3+A3+S5+Ven-1)

امراض وعلامات

وریدوں میں رکے ہوئے گندے مواد اور زہروں کو خارج کر کے دوران خون کو اعتدال پر لاتا ہے' سوزاک اور آتشک کے مہلک امراض اور ان کی ذیلی اثرات کو سرے سے ختم کرتا ہے' ہڈیوں کی گنگرین' جوڑوں کے ورم' جوڑوں کا درد' ریڑھ کی ہڈی کی سوزش اور درد۔

انجکشن نمبر 46 (A3+S1+Lin-1)

امراض وعلامات

لمفاوی غدود' جگر و تلی پر اثر انداز ہو کر ہاضمہ کو درست کرتا ہے' خون میں سرخ و سفید ذرّات بڑھا کر جسم میں نئی طاقت دیتا ہے' اگر اسے وائٹل فورس کا نام دیا جائے تو غلط نہ ہوگا' یہ جنرل ٹانک کے طور بھی کام کرتا ہے۔

انجکشن نمبر 47 (C6+S6+S2+GE)

امراض وعلامات

اس کا دائرہ اثر گردوں' مثانہ' مثانہ کے تمام امراض' سلسل بول' شوگر کو کنٹرول کرتا ہے' پیشاب کی رکاوٹ دور کرتا ہے' فوطوں کے عوارض' پیشاب میں یورک ایسڈ کے اخراج کو روکتا ہے' گردوں اور مثانہ کی پتھریاں خارج کرتا ہے۔

انجکشن نمبر 48

(S1+A3+Lin-1+C1+P1+Ven-1+F1+Ver-1)

امراض وعلامات

اس کا عمل پورے جسم کے ہر افعال اور ہر نظام پر بہت وسیع ہے' اور بہت قوی اثر رکھتا ہے' عمومی طور پر ضعیف العمر کے لیے آب حیات ہے' جسم کے تمام اعضاء اور نسیجوں کی تعمیر کر کے طاقت ور بناتا ہے' اسے آپ وہاں بھی استعمال کر سکتے ہیں جہاں آپ دیکھیں کہ مریض بہت زیادہ بیماریوں کا مجموعہ بنا ہوا ہے اور بہت زیادہ کمزور ہے تو آپ اسے استعمال کریں' بہت بہتر پائیں گے۔

کتب خانہ طبیب